

سرتاج

حَدِيقَةُ الْأَدَبِ

آسان تشریح

انٹرمیڈیٹ حصہ دوم

ترجمہ و تشریح شیخ عنایت الہی کامل شیخوپورہ

سیدہ عائشہ

سرتاج

Salma Attaria

حَدِيقَةُ الْأَدَبِ

Salma Attaria

حصہ دوم

Salma Attaria

ترجمہ و تشریح: شیخ عنایت الہی کامل۔ شیخوپورہ

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن

لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، سرگودھا،
راولپنڈی، ڈیرہ اسماعیل خان، مردان، سکھر، حیدر آباد، کوئٹہ، کراچی نے

بارہویں جماعت کے لیے

بطور نصاب عربی مقرر کیا

399
507
906

پبلشرز

507
600

سرتاج بک ڈپو

40۔ اردو بازار لاہور۔ فون: 7229449-7124930

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کا کوئی جملہ یا لائن بغیر تحریری اجازت
کے چھاپنا پبلی کیشنز ایکٹ کے تحت جرم ہے۔

منصور ملک (ایڈووکیٹ)
سابق ایم پی اے

پبلشرز:

سرتاج بک ڈپو

نام پبلشر:

فیضان خالد

پریس:

ناصر باقر پرنٹرز

تعداد:

1100

قیمت:

159.95/- روپے

فہرست مضامین

نمبر شمار	سبق کا عنوان	صفحہ نمبر
1-	السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّينِ أَفْغَانِيٌّ	5
2-	بَيْنَ النُّكْتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْبَاكِسْتَانِيَّةِ	21
3-	الرَّسَائِلُ	40
4-	التَّلْفِيزُ يُؤَنِّ	53
5-	فِي حُبِّ الْوَطَنِ	69
6-	الْحَادِثُ النَّبَوِيُّ	79
7-	بَاكِسْتَانُ..... الْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ	93
8-	فِي الْمَصْرِفِ	107
9-	مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	122
10-	فِي الْعَزْمِ وَالْهِمَّةِ الرَّفِيعَةِ	137
11-	فِي الْمُسْتَشْفَى	148
12-	مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ	165
13-	الدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ	179
14-	جَلَالَةُ الْمَلِكِ فَيَضِلُّ الْمُعْظَمُ	192
15-	فِي وَصْفِ الطَّيِّعَةِ	207
16-	فِي مَحْطَةِ الْقِطَارِ	218
17-	جَوَامِعُ الْكَلِمِ	234

صفحہ نمبر	سبق کا عنوان	صفحہ نمبر
249	الْخُطْبُ	18-
263	مُبَارَاةُ الْكَرِيْمِ	19-
280	فِي فَضْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الْجَادِ	20-
292	مِنْ هَدْيِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ	21-
303	عُرُوسُ الْبِلَادِ	22-
317	فَضِيْلَةُ الْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وَآكُلِ الْحَلَالِ	23-
331	فِي مَوْقِفِ السِّيَّارَاتِ	24-
252	فِي مُسَاعَدَةِ الْبَائِسِينَ	25-
366	امتحان کی تیاری	26-
367	ماڈل پرچہ	27-
373	ہدایت	28-
374	تمارین کا حل	29-
389	واحد جمع	30-
392	افعال ناقصہ	31-
396	گرامر کے سوالات	32-
400	اردو سے عربی ترجمہ	33-

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

پہلا سبق

السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّينِ أَفْغَانِيُّ

﴿سید جمال الدین افغانی﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّعِيلُ	سرخیل، قائد، لیڈر	أَلَا قَالِمُ	اقلیم کی جمع۔ صوبہ
"	اس کی جمع رعال آتی ہے	الْبَيْتَةُ	ماحول
نَادَوْا	انہوں نے بلایا۔ انہوں	الْأَوَّلُ	پہلا۔ پہلے
"	نے پکارا۔ انہوں نے	الرُّعَمَاءُ	قائدین۔ واحد الرُّعَمَاءُ ہے
"	دعوت دی	الْوَحْدَةُ	اتحاد۔ وحدت
الْعَدْلُ	عدل۔ انصاف	الْوَحْدَةُ	{ اسلامی وحدت
الشُّورَى	شوری۔ اسمبلی	الْإِسْلَامِيَّةُ	
الدِّيمُوقْرَاطِيَّةُ	ڈیموکریٹک	مَبَادِيءُ	اصول۔ مبدا کی جمع
"	جمہوری	مَبَادِيءُ الْعَدْلِ	{ عدل و انصاف کے اسلامی
أَسَدُ آبَاد	گاؤں کا نام	الْإِسْلَامِيَّةُ	
كَابُل	افغانستان کا دار الخلافہ	وُلِدَ	وہ پیدا ہوئے
نَسَبُهُ	آپ کا سلسلہ نسب	قَرِيَّةُ	گاؤں
أُسْرَةُ	خاندان۔ فیملی	أَعْمَالُ	علاقے۔ صوبے
الْكُرَيْمَةُ	معزز	يَنْتَهَى	پہنچتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَيِّدُنَا	ہمارے سردار	الْحُكْمُ	آئینی حکومت
أَلَا سِرُّ	اُسْرۃ کی جمع۔ خاندان	الدُّسْتُورُ	اس نے نشوونمائی
حُكَّامٌ	حکمران۔ حاکم کی جمع	تَرَعَّرَعَ	عمر کے آٹھویں سال
أَلَا فُغَانِيَّةٌ	افغانی	الثَّامِنَةُ مِنْ	جمال
أَلْبَلَاءُ	ملک۔ علاقے	عُمُرِهِ	علوم۔ علم کی جمع
نَشَأَ	پرورش پائی	حَيْثُ	ادبی
بَلَغَ	پہنچے	الْعُلُومُ	جانتے تھے
تَحَوَّلَ	منتقل ہو گئے	أَلَا دَبِيَّةٌ	زمانہ
دَرَسَ	پڑھے	تَعَارَفَ	سیکھیں
الْعَرَبِيَّةُ	عربی	عَصْرٌ	زبانیں۔
الشَّرْعِيَّةُ	شرعی۔ قانونی۔	تَعَلَّمَ	اللُّغَةُ کی جمع
"	اسلامی شریعت سے متعلق	اللُّغَاتُ	انگریزی۔ انگلش
"		"	علاوہ ازیں
الْعَدِيدُ	بہت سی	أَلَا نَجْلِيَّةٌ	نکلا
الْفَرَنْسِيَّةُ	فرانسیسی۔ فرینچ	بِأَلَا ضَافَةٌ إِلَى	زیارت کرتا ہے
الْتُرْكِيَّةُ	ترکی زبان	خَرَجَ	دارالخلافہ
الرُّوسِيَّةُ	روسی زبان	يَزُورُ	انگلستان
الْفَارْسِيَّةُ	فارسی	عَوَاصِمُ	روس
مَسْقُطُ رَأْسٍ	جنم بھومی	اِنْكَلَبَتْ	بلند عزم والا
بِلَادٌ	ممالک	رُوسِيَا	ازواجی زندگی
يَطُوفُ	پھرے۔ چکر لگائے	جَلِيلُ الْعِزِّ	مقصد
فَرَنْسَا	فرانس	الْحَيَاةُ الزَّوْجِيَّةُ	عام طور پر
بَعِيدُ الْهَمِّ	پختہ ارادہ والا	نَصَبٌ	مرتبہ
الدَّارُ	گھر	عَامَّةٌ	
الْعَشِيرَةُ	قبیلہ	الْمَكَانَةُ	

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انہوں نے سازش کی	تَامَرُوا	خاص طور پر	عَلَى وَجْهِ اَخَصَ
مجبور کیا	اَكْرَهُوا	بلند	اَلْمَرْمُوقَةُ
چھوڑنا	مُعَادَرَةٌ	آزاد	مُسْتَقْلَلَةٌ
عدل کاراز	سِرُّ الْعَدْلِ	پسند نہ کیا	لَمْ يُعْجِبْ
منسوخ ہو جائیں	مُسِيخَتْ	خلاف	صِدِّ
کچھوے	سَلَا حِفْ	کوچ	الرَّحِيلُ
غوط لگائیں	خَاصَّتْ	سچائی کی عزت	عِزَّةُ الْحَقِّ
کھینچ لیتے	جَذَبَتْ	کئی ملین	مَلَايِينُ
پر جوش استقبال	اِسْتِقْبَالًا حَارًّا	کھیاں	ذُبَابًا
مقرر کیا	عَيَّنَ	بھمکتا ہٹ	طَنِينُ
مذہبی لوگ	رَجَالُ الدِّينِ	جزیرے	الْجُزُرُ
گھڑتے ہیں	تَحْتَلِفُونَ	پنیدا	الْقَعْرُ
وزیر اعظم	رَئِيسُ وُزَرَاءِ	احترام کیا	اَكْرَمَ
قدر کی	قَدَّرَ	تعلیم۔ ایجوکیشن	اَلْمَعَارِفُ
سپرد کیا	فَوَّضَ	وہ سازش کرتے ہیں	يَدُسُّونَ
قابل قدر نشانات	آثَارٌ مَجِيدَةٌ	باتیں	اَلْاَقَاوِيلُ
نئی	النَّاشِئَةُ	جھوٹی	اَلْبَاطِلَةُ
پیرس	بَارِيسُ	قدر کرنے کا حق	حَقُّ تَقْدِيرٍ
میگزین	مَجَلَّةٌ	کام	اَلْاَعْمَالُ
سرطان کینسر	اَلسَّرَطَانُ	نسلیں	اَلْاَجْيَالُ
فخر کریں گے	تَعَتَّزُ	اترا۔ فائز ہوا	اِحْتَلَّ
جاری کیا	اَصْدَرَ	عمدے	اَلْمَنَاصِبُ
لگ گیا	اُصِيبَ	اہم	اَلْاَهْمِيَّةُ
مر گیا	مَاتَ	چلائی جائے	تَدَارُ

سبق کا ترجمہ

كَانَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّينِ الْاَفْغَانِيُّ مِنَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ لِلزُّعَمَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ
سید جمال الدین افغانی مسلمان قائدین کے پہلے سر خیل تھے۔
الَّذِيْنَ نَادَوْا بِالْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عَلٰى مَبَادِيءِ الْعَدْلِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَالشُّوْرٰى
الدِّيْمُوْقْرَاطِيَّةِ

جنہوں نے عدل و انصاف کے اسلامی اصولوں اور جمہوری شوری کی بنیاد پر اسلامی اتحاد کی طرف بلایا۔
فَقَدْ وُلِدَ بِقَرْيَةِ اسَدِ اَبَادٍ مِنْ اَعْمَالِ كَابُلٍ فِيْ اَفْغَانِسْتَانِ

وہ افغانستان میں کابل کے مضافاتی علاقے میں اسد آباد کے گاؤں میں پیدا ہوئے۔

وَيَنْتَهِيْ نَسَبُهُ اِلٰى سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

اور آپ کا نسب سیدنا حسین بن علی تک پہنچ جاتا ہے۔

وَكَانَتْ اُسْرَتُهُ مِنْ الْاَسَرِ الْكَرِيْمَةِ وَمِنْ حُكَّامِ الْاَقَالِيْمِ الْاَفْغَانِيَّةِ

آپ کا خاندان معزز خاندانوں میں سے اور افغانستان کے صوبائی حکمرانوں میں سے تھا۔

فِيْ هَذِهِ الْبَيْتَةِ وَفِيْ هَذِهِ الْبِلَادِ نَشَأَ وَتَرَعَّرَعَ الْاَفْغَانِيُّ

اس ماحول میں اس ملک میں افغانی نے پرورش اور نشوونما پائی۔

حَتّٰى بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمْرِهِ

یہاں تک کہ وہ آٹھ سال کی عمر کو پہنچ گئے۔

فَتَحَوَّلَ اِلٰى كَابُلٍ

پھر کابل کو منتقل ہو گئے۔

حَيْثُ دَرَسَ الْعُلُوْمَ الْعَرَبِيَّةَ وَالْاَدَبِيَّةَ وَالشَّرْعِيَّةَ عَلٰى مَا تَعَارَفَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِيْ عَصْرِهٖ

جہاں انہوں نے عربی، ادبی اور شرعی علوم سیکھے جو ان کے زمانے کے لوگوں میں متعارف تھے۔

وَتَعَلَّمَ الْعَدِيْدَ مِنَ اللُّغَاتِ كَالْفَرَنْسِيَّةِ وَالتُّرْكِيَّةِ وَالْاَنْجَلِيْزِيَّةِ وَالرُّوسِيَّةِ بِالْاِضَافَةِ اِلٰى

العَرَبِيَّةِ وَالْفَارْسِيَّةِ

اور آپ نے بہت سی زبانیں سیکھیں جیسے فرانسیسی، ترکی، انگریزی، روسی اس کے علاوہ عربی اور

فارسی۔

سَرِخِ الْاَفْغَانِیُّ مِنْ مَسْقَطِ رَأْسِهِ
مَرِغَانِیُّ اِنِّیْ جَنَمِ بَهِمِیِّ سَے نَکَلِ گِیَا۔

لِکِنِّیْ یَزُوْرُ بِلَادَ الْعَالَمِ وَعَوَاصِمَهَا
تَاکَ وَهَ دُنْیَاکَ مَمَالِکَ اُوْر اَسْ کَے دَاِرَ الْحُکُوْمَتِ دِکِیَہ۔

وَبِمَا رَفَّ فِیْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ یُّطَوَّفَ

اُوْر اَلَا مِیْنِ پَہرے جَبْ تَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی پَہرے کی تَوْفِیْقِ دے۔

فَیْ اَزْ بِلَادِ الْہِنْدِ وَ اِیْرَانَ وَ الْحِجَازَ وَ مِصْرَ وَ تُرْکِیَا وَ اِنْکَلَتْرَا وَ فَرَنْسَا وَ رُوْمِیَا
پِس اَسُوْر نے ہِنْدُوَسْتَانِ اِیْرَانِ حِجَازِ مِصْرِ تُرْکِی اَنْگِلِسْتَانِ فَرَنْسِ اُوْر رُوْسِ کَے مَمَالِکِ دِکِیَہ۔

وَبِمَا اَنَّ الْاَفْغَانِیِّ کَانَ بَعِیْدَ الْہِمِّ جَلِیْلَ الْعِزِّ اَنْوَارِ اَدَہ

اُوْر چُوْنکہ اَفْغَانِیِّ غَمِّ کُوْ خَا طَرِ مِیْنِ نہ لَانے وَاَلَا بِلَنْدِ اَزْ دُوْسِ اُوْر عَظِیْمِ عِزِّ مِ وَاَلَا تَہَا۔

فَاَنْصَرَفَ عَنِ الدَّارِ وَالْحِیَاةِ الزَّوْجِیَّةِ وَالْعَشِیْرَةِ وَالْقَبِیْلَةِ

پَہرے اُپ نے اِپنے گَہرِ اَزْ وَا جِی زَنْدِگِیِ خَا نْدَانِ اُوْر قَبِیْلے کُوْ خِیْرَ بَادِ کَہ دِیَا۔

وَجَعَلَ نَصَبَ عَیْنِیْہِ الْوَطَنَ الْاِسْلَامِیَّ وَ الشَّرَفَ الْاِنْسَانِیَّ

اُوْر اُپ نے وَطَنِ اِسْلَامِی اُوْر شَرَفِ اِنْسَانِی کُوْ اِپنا نَصَبِ اَعِیْنِ بِنَالِیَا۔

فَاَخَذَ یَدَ عُوْ اِلَی الْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِیَّةِ وَ الْحُکْمِ الدُّسْتُوْرِیِّ فِی الْعَالَمِ الشَّرْقِیِّ سَامَّةً وَ فِی
الْعَالَمِ الْاِسْلَامِیِّ عَلٰی وَجْہِ اَخْصَ

پِس اُپ مَشْرِقِی دُنْیَا مِیْنِ عَامِ طَوْرِ پُر اِسْلَامِی دُنْیَا مِیْنِ خَاصِ طَوْرِ پُر اَیْنِی حُکُوْمَتِ کَا اُوْر وَحْدَتِ
اِسْلَامِی کَا پَر چَار کَرْنے لَگے۔

وَقَدْ اَحْتَلَّ الْاَفْغَانِیُّ الْمَکَانَةَ الْمَرْمُوقَةَ وَالْمَنَاصِبَ الْمُہِمَّةَ حِیْثَمَا حَلَّ وَاَیْمًا اسْتَقَرَّ

اُوْر اَفْغَانِیِّ جَہَاں بَہی اُترے اُوْر جَہَاں بَہی ٹَہرے وہ بِلَنْدِ مَرْتَبے اُوْر اَہَمِ عَمَدُوں پُر فَا تَرَزْ ہُوئے۔

فَقَدْتُوَلِّیْ مَنَصِبَ الْوِزَارَةِ لِلْاَمِیْرِ مُحَمَّدٍ اَعْظَمَ اَمِیْرِ اَفْغَانِسْتَانِ فِیْ وَ قْتِہ

پِس اُپ (اَفْغَانِی) نے اَمِیْرِ مُحَمَّدِ اَعْظَمِ اَمِیْرِ اَفْغَانِسْتَانِ فِی وَ قْتِہ کَے پَاسِ وَ زَارَتِ کَے عَمْدَہ حَاصِلِ کِیَا جُو اَسْ کَے زَمَانے مِیْنِ
اَفْغَانِسْتَانِ کَے حُکْمِ اِن تَہے۔

فَارَادَ اَنْ تَکُوْنَ اَفْغَانِسْتَانُ مُسْتَقْلَلَةً

پِس اُپ نے چَاہَا کہ اَفْغَانِسْتَانِ اَزَادِ ہُو۔

فَوَإِنْ قَدَّارَ أَمْرَهَا عَلَى مَبَادِنِي الشُّورَى وَالِدَيْمُو قَرَا طِبَّةَ
اور یہ کہ اس (افغانستان) کی حکومت کو شورائی اور جمہوریت کے اصولوں پر چلایا جائے۔

مِمَّا لَمْ يُعْجِبِ الْإِنْجِلِيزِ
جس سے انگریزوں کو خوشی نہ ہوئی۔

فَتَأَمَّرُوا ضِدَّ الْأَفْغَانِي وَآمِيرِهِ
پس انھوں نے افغانی اور اس کے امیر کے خلاف سازش کی۔

فَقَادَرَ الْأَفْغَانِي بِلَادَهُ مُتَجِّهًا إِلَى الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ عَنْ طَرِيقِ الْهِنْدِ
پس افغانی نے ہندوستان کے راستے مشرق وسطیٰ جانے کے لئے اپنا وطن چھوڑ دیا۔
حَيْثُ أَقَامَ شَهْرَيْنِ

جہاں (ہندوستان) دو ماہ ٹھہرے۔

فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ إِقْبَالًا شَدِيدًا
پس لوگوں میں آپ بہت مقبول ہو گئے۔

فَخَافَهُ الْإِنْجِلِيزُ
پس انگریز آپ سے خوف زدہ ہو گئے۔

وَأَكْرَهُوا عَلَى مُغَادَرَةِ الْبِلَادِ
اور انھوں نے آپ کو ملک چھوڑنے پر مجبور کیا۔

فَقَالَ لِرُؤَسَاءِ الْهِنْدِ وَهُوَ عَلَى وَشَكِّ الرَّجُلِ
پس آپ نے ہندوستان کے علماء سے کہا جب کہ آپ کوچ کرنے والے تھے۔

”وَعِزَّةَ الْحَقِّ وَسِرِّ الْعَدْلِ
اور حق کے وقار اور عدل کے راز کی قسم

لَوْ أَنَّ مَلَأَيْتُكُمْ مُسِيخَاتٍ ذُبَابًا لَأَخْرَجْتِ الْإِنْجِلِيزَ بَطْنِيهَا مِنَ الْهِنْدِ
اگر تمہارے لاکھوں لوگ مکھیوں کی شکل میں مسخ ہو جائیں تو وہ اپنی بھینٹاہٹ سے انگریزوں کو
ہندوستان سے ضرور نکال دیں گی۔

وَلَوْ أَنْقَلَبْتُ سَلَاحِفَ وَخَاضْتُ الْبَحْرَ إِلَى الْجَزْرِ الْبَرِيطَانِيَا لَجَذَبْتُهَا إِلَى الْقَعْرِ
اور اگر وہ کچھوے بن جائیں اور برطانیہ کے جزائر کی طرف غوطہ لگا دیں تو ضرور اس کو پیندے کی

طرف کھینچ لیں گے۔

وَلَمَّا وَصَلَ إِلَى السَّانَةِ فِي تَرْكِيَا الْعُثْمَانِيَّةِ

اور جب آپ عثمانی ترکی میں آستانہ پر پہنچے

اسْتَقْبَلَهُ الصَّدْرُ الْأَعْظَمُ اسْتِقْبَالًا حَارًّا وَاحْرَمَهُ

صدر الاعظم نے آپ کا پر تپاک استقبال کیا اور آپ کا احترام کیا۔

ثُمَّ عَيْنَهُ عَضْوًا فِي مَجْلِسِ الْمَعَارِفِ

پھر اس نے آپ کو تعلیمی یورڈ کارکن مقرر کیا۔

وَلَمْ تُعْجَبْ إقامته الكثيرين من الرُّعَمَاءِ وَرِجَالِ الدِّينِ

آپ کا قیام بہت سے قائدین اور مذہبی لوگوں کو پسند نہ آیا۔

فَاَحْذَوْا يَدُسُّونَ وَتَخْتَلِفُونَ إِلَّا قَاوِيلَ الْبَاطِلَةِ عَلَيْهِ

پس وہ سازش کرنے لگے اور آپ پر جھوٹی باتیں تھوپنے لگے۔

فَخَرَجَ مِنَ الْآسَانَةِ مُتَّجِهَاً إِلَى الْقَاهِرَةِ

پس آپ آستانہ سے قاہرہ کی طرف چل پڑے۔

حَيْثُ اسْتَقْبَلَهُ رِيَاضُ بَاشَا رَئِيسُ وَزَرَاءِ مِصْرَ

یہاں مصر کے وزیر اعظم ریاض پاشا نے آپ کا استقبال کیا۔

وَقَدَّرَهُ حَقَّ تَقْدِيرٍ

اور اس نے آپ کی قدر افزائی کا حق ادا کر دیا۔

وَفَوَّضَ إِلَيْهِ الْكَثِيرَ مِنَ الْأَعْمَالِ الْحُكُومِيَّةِ وَخَاصَّةً التَّعْلِيمِ وَالتَّرْبِيَةِ

اور بہت سے حکومت کے کام آپ کے سپرد کر دیے۔ خاص طور پر تعلیم و تربیت کے کام۔

وَقَدْ تَرَكْنَا لِفُغَانِيٍّ اثَارًا مُجِيدَةً فِي مِصْرَ

اور افغانی نے مصر میں قابل قدر نشانات چھوڑے ہیں۔

لَا تَزَالُ الْأَجْيَالُ النَّاشِئَةُ تَذْكُرُهَا وَتَعْتَزُّ بِهَا

جن کو نوجوان نسلیں ہمیشہ یاد رکھیں گی اور ان پر فخر کریں گی۔

وَتَحْوُلُ الْآفُغَانِيُّ مِنَ الْقَاهِرَةِ إِلَى بَارِيسَ

اور افغانی قاہرہ سے پیرس منتقل ہو گئے

وَأَصْدَرَ مِنْهَا مَجَلَّتَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى
اور آپ نے وہاں سے اپنا رسالہ عروۃ الوثقی نکالا

ثُمَّ زَارَ الرُّوسَ فَأِيرَانَ

پھر آپ روس اور پھر ایران گئے۔

وَأَخِيرًا عَادَ إِلَى تَرْكِيَا

اور آخر کار ترکی لوٹ آئے۔

حَيْثُ أَصِيبَ بِمَرَضِ السَّرَطَانِ

جہاں آپ کو سرطان کا مرض لگ گیا۔

وَمَاتَ فِي ۱۸۹۷ م.

اور ۱۸۹۷ء میں فوت ہو گئے۔

الْتَّمَارِينُ

مشقیں

سوال نمبر ۱:

أَجِبْ / أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئَلَةِ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال:

إِلَى مَنْ يَنْتَهِي نَسَبُ جَمَالِ الدِّينِ الْاَفْغَانِي؟

جمال الدین افغانی کا نسب کہاں تک پہنچتا ہے؟

جواب:

يَنْتَهِي نَسَبُ جَمَالِ الدِّينِ الْاَفْغَانِي إِلَى سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ بْنِ

عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

جمال الدین افغانی کا نسب سیدنا امام حسین بن علیؑ تک پہنچتا ہے۔

سوال:

مَا هِيَ اللُّغَاتُ الَّتِي تَعَلَّمَهَا الْاَفْغَانِي؟

افغانی نے کون سے زبانیں سیکھیں؟

جواب:

تَعَلَّمَ الْاَفْغَانِي الْعَدِيدَ مِنَ اللُّغَاتِ كَالْفَرَسِيَّةِ وَالتُّرْكِيَّةِ وَ

الْاِنْجِلِيزِيَّةِ وَالرُّوسِيَّةِ وَالْعَرَبِيَّةِ وَالْفَارْسِيَّةِ.

افغانی نے کئی زبانیں سیکھیں جیسے فرانسیسی، ترکی، انگریزی، روسی، عربی، فارسی۔

عربی اور فارسی۔

سوال: لِمَاذَا خَرَجَ الْأَفْغَانِيُّ مِنْ مَسْقَطِ رَأْسِهِ؟

افغانی اپنی جنم بھومی سے کس لیے نکلا؟

جواب: خَرَجَ الْأَفْغَانِيُّ مِنْ مَسْقَطِ رَأْسِهِ لِكَيْ يَزُورَ بِلَادَ الْعَالَمِ وَ

عَوَا صِمَمَهَا وَيَطُوفَ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَطُوفَ

افغانی اپنی جنم بھومی سے نکلا تاکہ وہ دنیا کے ممالک اور ان کے

دار الحکومت دیکھے اور جب تک اللہ چاہے وہ گھومے۔

سوال: مَاذَا قَالَ الْأَفْغَانِيُّ لِرُؤَسَاءِ الْهِنْدِ عِنْدَ رَحِيلِهِ؟

افغانی نے اپنے کوچ کے وقت ہندوستان کے قائدین سے کیا کہا؟

جواب: قَالَ الْأَفْغَانِيُّ لِرُؤَسَاءِ الْهِنْدِ عِنْدَ رَحِيلِهِ: وَ عِزَّةَ الْحَقِّ وَ سِرَّ

الْعَدْلِ لَوْ أَنَّ مَلَائِكِينَكُمْ مُسِخَتْ ذُبَابًا لَأَخْرَجْتِ الْإِنْجِلِيلَ

بِطَنِيَّهَا مِنَ الْهِنْدِ وَ لَوْ انْقَلَبَتْ سَلَاحِفَ وَ خَاصَتِ الْبَحْرَ

إِلَى الْجَزْرِ الْبَرِّ يَطَايِيَةً لَجَذَّ بَنُهَا إِلَى الْقَعْرِ۔

افغانی نے ہندوستان کے قائدین سے اپنے کوچ کے وقت کہا: ”حق

کے وقار اور عدل کے راز کی قسم اگر تمہارے لاکھوں لوگ کھیاں بن

جائیں تو وہ اپنی بھینٹ سے انگریزوں کو ہندوستان سے نکال

دیں اور وہ لوگ کچھوے بن جائیں اور وہ برطانیہ کے جزائر کی طرف

سمندر میں غوطہ لگائیں تو وہ ضرور ان کو پیندے کی طرف کھینچ لائیں

گے۔

سوال: مَنْ اسْتَقْبَلَ الْأَفْغَانِيَّ عِنْدَمَا وَصَلَ إِلَى الْأَسْتَانَةِ؟

جب افغانی آستانہ پہنچا تو کس نے اس کا استقبال کیا؟

جواب: اسْتَقْبَلَهُ الصَّدْرُ الْأَعْظَمُ اسْتِقْبَالًا حَارًّا

اس کا استقبال صدر اعظم نے گرمجوشی سے کیا۔

سوال: مِنْ أَيْنَ أَصْدَرَ الْأَفْغَانِيُّ مَجْلَّتَهُ الْعُرْوَةَ الْوُثْقَى؟

افغانی نے اپنا رسالہ ”عروۃ الوثقی“ کہاں سے نکالا۔

جواب : اصدر الافغانى مجلته "العروة الوثقى" من باريس

افغانى نے اپنا رسالہ "عروۃ الوثقی" پیرس سے نکالا۔

سوال : توفى السيد جمال الدين الافغانى ؟

سید جمال الدین افغانی کس سال فوت ہوئے ؟

جواب : توفى السيد جمال الدين الافغانى فى سنة ١٨٩٧ م

سید جمال الدین افغانی ۱۸۹۷ء میں فوت ہوئے۔

سوال نمبر ۲ : املا املى الفראغات التالية بكلمات مناسبة

درج ذیل جملے مکمل کریں۔

- (ا) فاطلع بذلك أحوال وأخلاق
 (ب) وجعل عينيه الإسلامى الإنسانى
 (ج) قد ترك آثاراً فى
 مکمل جملے : جواب :

(ا) فاطلع بذلك السفر أحوال الأقوام وأخلاقهم
 پس آپ اس سفر کے ساتھ قوموں کے حالات اور ان کے اخلاق سے مطلع ہوئے۔

(ب) وجعل نصب عينيه الوطن الإسلامى والشرف الإنسانى
 اور اس نے وطن اسلامی اور شرف انسانی کو اپنا نصب العین بالیا۔
 صحیح الجملہ التالية :

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

- (۱) الذين نادى بوحدة الإسلامية على مبادئ العدل
 (۲) فى هذا البيئية وفى هؤلاء البلاد نشأ الافغانى
 (۳) وقد احتل المكانة المرموقة ومناصب المهم
 درست جملے : جواب :

(۱) الذين نادوا بالوحدة الإسلامية على مبادئ العدل
 جن لوگوں نے عدل کے اصولوں پر اسلامی وحدت کی طرف بلایا

(۲)

فِي هَذِهِ الْبَيْتَةِ وَفِي هَؤُلَاءِ الْبِلَادِ نَشَأَ الْاَفْغَانِيُّ

اس ماحول میں اور اس ملک میں افغانی نے پرورش پائی۔

(۳)

وَقَدْ اَحْتَلَّ الْمَكَانَةَ الْمَرْمُوقَةَ وَالْمَنَاصِبَ الْمُهَمَّةَ

اور آپ بلند مرتبہ اور اہم عہدوں پر فائز ہوئے۔

سوال نمبر ۳:

هَاتِ/ هَاتِي الْمَفْرَدَاتِ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْجُمُوعِ:

درج ذیل الفاظ کے واحد بتاؤ۔

مَبَادِي، اُسْرَ، اَقَالِيْمُ، عَوَاصِمُ، رُعَمَاءُ، سَلَاحِفُ.

جواب:

واحد الفاظ	جمع الفاظ
مَبَادِي (قواعد)	مَبَادِي (قواعد)
اُسْرَ (خاندان)	اُسْرَ (خاندان)
اَقَالِيْمُ (صوبہ)	اَقَالِيْمُ (صوبے)
عَوَاصِمُ (دارالخلافہ)	عَوَاصِمُ (دارالخلافے)
رُعَمَاءُ (قائد)	رُعَمَاءُ (قائدین)
سَلَاحِفُ (کچھو)	سَلَاحِفُ (کچھوے)

سوال نمبر ۵:

صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْمَاضِي وَالْمُضَارِعَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ.

درج ذیل افعال کے ماضی اور مضارع کی گردان کریں۔

فعل ماضی کی گردانیں:

جواب:

اِسْتَقْبَلَ	(اس نے استقبال کیا)
اِسْتَقْبَلَا	(ان دو مردوں نے استقبال کیا)
اِسْتَقْبَلُوا	(ان مردوں نے استقبال کیا)
اِسْتَقْبَلَتْ	اس (عورت) نے استقبال کیا
اِسْتَقْبَلَتَا	(ان دونوں عورتوں نے استقبال کیا)
اِسْتَقْبَلْنَ	(ان عورتوں نے استقبال کیا)
اِسْتَقْبَلَتْ	(تو نے استقبال کیا)

(تم دونوں نے استقبال کیا)

(تم نے استقبال کیا)

تو (عورت) نے استقبال کیا

تو دونوں (عورتوں) نے استقبال کیا

(تم نے استقبال کیا)

(میں نے استقبال کیا)

(ہم نے استقبال کیا)

اسْتَقْبَلْتُمْ

اسْتَقْبَلَتْ

اسْتَقْبَلْتُمَا

اسْتَقْبَلْتَنِي

اسْتَقْبَلْتُ

اسْتَقْبَلْنَا

(۲)

(اس نے اختلاف کیا)

(ان دونوں نے اختلاف کیا)

(انھوں نے اختلاف کیا)

(اس (عورت) نے اختلاف کیا)

(ان دو عورتوں نے اختلاف کیا)

(ان عورتوں نے اختلاف کیا)

(تو نے اختلاف کیا)

(تم (دو مردوں) نے اختلاف کیا)

(تم سب مردوں نے اختلاف کیا)

(تو (عورت) نے اختلاف کیا)

(تم دو عورتوں نے اختلاف کیا)

تم (عورتوں) نے اختلاف کیا

(میں نے اختلاف کیا)

(ہم نے اختلاف کیا)

اِخْتَلَفَ

اِخْتَلَفَا

اِخْتَلَفَا

اِخْتَلَفَتْ

اِخْتَلَفْتُمَا

اِخْتَلَفْنَ

اِخْتَلَفْتُ

اِخْتَلَفْتُمَا

اِخْتَلَفْتُمْ

اِخْتَلَفَتْ

اِخْتَلَفْتُمَا

اِخْتَلَفْنَ

اِخْتَلَفْتُ

اِخْتَلَفْنَا

(۳)

(وہ پھر گیا)

(وہ دونوں پھر گئے)

اِنْصَرَفَ

اِنْصَرَفَا

انصرفوا	(وہ پھر گئے)
انصرفت	(وہ پھر گئی)
انصرفتا	(وہ دونوں پھر گئیں)
انصرفن	(وہ پھر گئیں)
انصرفت	(تو پھر گیا)
انصرفتما	(تم دونوں پھر گئے)
انصرفتم	(تم پھر گئے)
انصرفت	(تو پھر گئی)
انصرفتما	(تم دونوں پھر گئیں)
انصرفتن	(تم پھر گئیں)
انصرفت	(میں پھر گیا)
انصرفتا	(ہم پھر گئے)

استقبل سے مضارع کی گردانیں

(۱)

يَسْتَقْبِلُ	(وہ استقبال کرتا ہے / کرے گا)
يَسْتَقْبِلَانِ	(وہ دونوں استقبال کرتے ہیں / کریں گے)
يَسْتَقْبِلُونَ	(وہ استقبال کرتے ہیں / کریں گے)
تَسْتَقْبِلُ	(وہ استقبال کرتی ہے / کرے گی)
تَسْتَقْبِلَانِ	(وہ دونوں استقبال کرتی ہیں / کریں گی)
يَسْتَقْبِلْنَ	(وہ استقبال کرتی ہے / کرے گی)
تَسْتَقْبِلُ	(تو استقبال کرتا ہے / کرے گا)
تَسْتَقْبِلَانِ	(تم دونوں استقبال کرتے ہو / کرو گے)
تَسْتَقْبِلُونَ	(تم استقبال کرتے ہو / کرو گے)
تَسْتَقْبِلِينَ	(تو استقبال کرتی ہو / کرو گی)
تَسْتَقْبِلَانِ	(تم دونوں استقبال کرتی ہو / کرو گی)

تَسْتَقْبِلُنَ	(تم استقبال کرتی ہو)
اَسْتَقْبِلُ	(میں استقبال کرتا ہوں / کروں گا)
نَسْتَقْبِلُ	(ہم استقبال کرتے ہیں / کریں گے)

اِخْتَلَفَ سے فعل مضارع کی گردان

يَخْتَلِفُ	(وہ اختلاف کرتا ہے / کرے گا)
يَخْتَلِفَانِ	(وہ دونوں اختلاف کرتے ہیں / کریں گے)
يَخْتَلِفُونَ	(وہ اختلاف کرتے ہیں / کریں گے)
تَخْتَلِفُ	(وہ اختلاف کرتی ہے / کرے گی)
تَخْتَلِفَانِ	(وہ دونوں اختلاف کرتی ہیں / کریں گی)
يَخْتَلِفْنَ	(وہ اختلاف کرتی ہیں / کریں گی)
تَخْتَلِفُ	(تو اختلاف کرتا ہے / کرے گا)
تَخْتَلِفَانِ	(تم دونوں اختلاف کرتے ہو / کرو گے)
تَخْتَلِفُونَ	(تم اختلاف کرتے ہو / کرو گے)
تَخْتَلِفِينَ	(تو اختلاف کرتی ہے / کرے گی)
تَخْتَلِفَانِ	(تم دونوں اختلاف کرتی ہو / کرو گی)
تَخْتَلِفْنَ	(تم اختلاف کرتی ہو / کرو گی)
اِخْتَلَفُ	(میں اختلاف کرتا کرتی ہوں / کروں گا / کریں گی)
نَخْتَلِفُ	(ہم اختلاف کرتے ہیں / کریں گے)

اِنْصَرَفَ سے فعل مضارع کی گردان

يَنْصَرِفُ	(وہ پھرتا ہے / پھرے گا)
يَنْصَرِفَانِ	(وہ دونوں پھرتے ہیں / پھریں گے)
يَنْصَرِفُونَ	(وہ پھرتے ہیں / پھریں گے)
تَنْصَرِفُ	(وہ پھرتی ہے / پھرے گی)
تَنْصَرِفَانِ	(وہ دونوں پھرتی ہیں / پھریں گی)

یَنْصَرِفْنَ (وہ پھرتی ہیں / پھریں گی)
تَنْصَرِفُ (تو پھرتا ہے / پھرے گا)
تَنْصَرِفَانِ (تم دونوں پھرتے ہو / پھرو گے)
تَنْصَرِفُونَ (تم پھرتے ہو / پھرو گے)
تَنْصَرِفِينَ (تو پھرتی ہے / پھرے گی)
تَنْصَرِفَانِ (تم دونوں پھرتی ہو / پھرو گی)
تَنْصَرِفْنَ (تم پھرتی ہو / پھرو گی)
اَنْصَرِفُ (میں پھرتا / پھرتی ہوں)
نَنْصَرِفُ (ہم پھرتے ہیں / پھریں گے)

سوال نمبر ۶: اِسْتَحْدِمْ / اِسْتَحْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمْلِ الْمُفِيدَةِ.

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

بَيْتُهُ. نَشَأَ. عُضْوٌ. لُغَاتٌ. مَنَاصِبٌ. رَحِيلٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) بَيْتُهُ (ماحول)

هُوَ يَعِيشُ فِي بَيْتِهِ النُّظِيفَةِ

وہ صاف ستھرے ماحول میں رہتا ہے۔

(۲) نَشَأَ (پرورش پائی)

نَشَأَ الْاَفْغَانِيُّ فِي اَفْغَانِسْتَانِ

افغانی نے افغانستان میں نشوونما پائی۔

(۳) عُضْوٌ (رکن)

هَلْ اَنْتَ عُضْوٌ فِي مَجْلِسِ التَّشْرِيعِ؟

کیا تو قانون ساز اسمبلی کا رکن ہے؟

(۴) لُغَاتٌ (زبانیں)

قَدْ تَعَلَّمْتُ الْعَدِيدَ مِنَ اللُّغَاتِ.

میں نے بہت سی زبانیں سیکھ لی ہیں۔

(۵) مَنَاصِبُ (عمدے)

اِحْتَلَّتْ هَذِهِ الْمَرَأَةُ الْمَنَاصِبَ الْجَلِيلَةَ.

یہ عورت اونچے عہدوں پر فائز تھی۔

(۶) رَجِيلٌ (کوچ)

مَا قَالُ شَيْئًا عِنْدَ وَفْتِ رَجِيلِهِ.

اس نے اپنے کوچ کے وقت کچھ نہ کہا۔

سوال نمبر ۶: ترجمہ / ترجمہ الی العربیة

عربی میں ترجمہ کرو

جواب : عربی میں ترجمہ :

(۱) سید جمال الدین افغانی اتحاد عالم اسلامی کے داعی تھے۔

كَانَ السَّيِّدُ جَمَالُ الدِّينِ الْاَفْغَانِي دَاعِيًا اِلَى وَحْدَةِ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ.

(۲) آپ افغانستان کے شہر اسد آباد میں پیدا ہوئے۔

قَدْ وُلِدَ بِقَرْيَةِ اَسَدِ اَبَادٍ فِي اَفْغَانِسْتَانِ.

(۳) آپ نے عربی و اسلامی علوم کابل میں حاصل کیے۔

هُوَ دَرَسَ الْعُلُومَ الْعَرَبِيَّةَ وَالْاِسْلَامِيَّةَ فِي كَابُلِ.

(۴) انگریزوں نے آپ کے خلاف سازش کی۔

تَامَرَ الْاِنْجِلِيزُ ضِدَّهٖ

(۵) آپ نے پیرس سے اپنا میگزین "العروة الوثقى" شائع کیا۔

هُوَ اَصْدَرَ مِنْ بَارِيسَ مَجَلَّتَهُ "الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى".

الدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

بَيْنَ النُّكْتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْبَاكِسْتَانِيَّةِ

﴿عربی اور پاکستانی لطیفے﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
النُّكْتُ	لطیفے	هَنَّاكَ	وہاں
أَدِيبٌ سَعُودِيٌّ	سعودی ادیب	سَيِّدِي	جناب
جَرَى	چلتی ہوئی	التَّقَى	ملاقات کی
مَا بَلَى	درج ذیل	حَدِيثٌ	گفتگو بات چیت
فَاضِلٌ	عالم۔ سکار	بَيْنَهُمَا	ان دونوں کے درمیان
مِنْكَ	آپ سے	أَخِي	میرے بھائی
قِيلَ لِي	مجھے بتایا گیا ہے	أَوْدُ	میں چاہتا ہوں
الشَّعْبُ	قوم	النُّكْتُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ	پاکستانی لطیفے
الدَّعَابَةُ	خوش طبعی	مَرَحٌ	خوش باش
الكَرِيمُ	معزز	صَدَقْتُ	تو نے سچ کہا
مِزَاحٌ	ہنسی مذاق	نُجِبٌ	ہم پسند کرتے ہیں
الْأَزْمَاتُ	بحران	خِلَالٌ	درمیان
الْخَطِيرَةُ	خطرناک	اللَّحْظَاتُ	اوقات

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مِنْ حَضْرَتِكَ	جناب سے	أَيْضاً	بھی
أَرْجُوكَ	میری آپ سے	بِلَادِ الْعَرَبِ	عرب ممالک
	درخواست ہے	يُرْوَى	روایت کرتے ہیں
مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی کر کے	الشَّخْصِيَّاتُ	کردار
لَا مَانِعَ لَدَيَّ	کوئی رکاوٹ نہیں	اِسْتَهْرَتْ	مشہور ہوئیں
أَفَاكِيَةً	خوش طبعی کی باتیں	الْقَدِيمُ	پرانا زمانہ
	واحد افکوہۃ	حَقِيقَةٌ	حقیقی
السِّنَةُ	زبانیں	طَبِيعِي	طبعی
عُرِفَتْ	جان گئیں	يَمِيلُ	مائل ہوتا ہے
الْحَدِيثُ	نیا	التَّرْوِيعُ عَنِ النَّفْسِ	دلی خوشی
خُرَافَةٌ	خیالی۔ من گھڑت	يَتَنَاسَى	بھول جانے کا بہانہ کرے
بَطِيعَتِهِ	اپنی فطرت کے لحاظ سے	تُفَضِّلُونَ	وہ ترجیح دیتے ہیں
تَرْفِيقَةُ الْعَيْشِ	پر لطف زندگی	مِثْلَ	جیسے
يَنْسَى	بھول جائے	أَلَا تَرَكَ	ترک
أَصَبَتْ	تو نے صحیح کہا	عِنْدَنَا	ہمارے ہاں
أَلَا يَتَسَيَّوْا	کہ وہ منسوب کریں	شَيْخًا	شیخ
عِنْدَ الْعَرَبِ	عربوں کے نزدیک	نَزَلَ ضَيْفًا	مہمان بن کر آیا
شَيْخُ تَشْلِي	شیخ چلی	الْحَمَّامُ	حمام۔ غسل خانہ
نُكْتَةٌ بَاكِسْتَانِيَّةٌ	پاکستانی لطفہ	زَلَّتْ	ڈگ گئے
فِي الصَّبَاحِ	صبح کے وقت	سَقَطَ	گر پڑا
لَيْسَتْ حِمٌّ	تاکہ نہائے	رَاعَ	ڈرا
لَا تَحْرِمْنِي	آپ مجھے محروم نہیں	لَا تُرَوِّغْ	نہ ڈر
	کریں گے	الدَّقِيقُ	آنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَمَّالٌ	قلی	هَرَبَ	آٹالے کر بھاگ گیا
اِنْسَلَّ	کھسک گیا	{ بِالذَّقِيقِ	
رَأَاهُ	اس نے اس کو دیکھا	اُجْرَةٌ	مزدوری
اِسْتَرَّ	چھپ گیا	سُكَّرٌ	چینی
سَالَ	پوچھا	السَّمْنُ	گھی
لَدَيْكَ	آپ کے پاس	لَا تَطْبُخْ	تو نہیں پکاتا
اَحْمَقُ	بے وقوف	الشَّاكِرِينَ	شکر گزار
عِبَادُ	بندے	الْغَبَاءُ	بے وقوفی
الْحَمَقَى	عرب کے بے وقوف	عَزَالَ	ہرن
الْحَرْبُ	لڑائی	الثَّمَنُ	قیمت
قَدْ حَكَمَى	بیان کیا جاتا ہے	اَصَابِعُ	انگلیاں
اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	قَرَمْنَهُ	اس سے بھاگ گیا
اَشَارَ	اشارہ کیا	{ لَا شُكْرَ	شکریے کی کیا بات ہے
لَيْتَمَ	پورا کرے	عَلَى الْوَاجِبِ	
مُمْتَعَةٌ	دلچسپ	فِي الشَّمْسِ	دھوپ میں
تُضَيَّفُ	تو اضافہ کرتا ہے	الرَّيْحُ	ہوا
عَلَّقَ	لٹکایا	طَارَتْ	لے اڑی
هَبَّتْ	چلی	يَحْمَدُ	حمد کرتا ہے
مُضَيَّفٌ	میزبان		شکر ادا کرتا ہے
رَدَّ	جواب دیا	إِلَى اللَّقَاءِ	پھر ملیں گے
فِي دَاخِلِهِ	اس کے اندر	يَرْتَعِدُ	کاہتا ہے
السُّوقُ	بازار۔ مارکیٹ	لَا بَسًا	پنہ ہوئے
الرَّحَامُ	بھیر	بَرَكَاتٌ	برکت کی جمع
صَاحِبًا	بنتے ہوئے		

﴿سَبَقُ كَاتِرِ جَمْعٍ﴾

بَيْنَ النُّكْتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْبَاكِسْتَانِيَّةِ التَّقَى أَدِيبٌ سَعُودِيٌّ بِأَدِيبِ بَاكِسْتَانِيٍّ
 اِيك سَعُودِيٍّ اَدِيبِ پَاكِسْتَانِيٍّ اَدِيبِ سَے مَا
 فَجَرِي بَيْنَهُمَا حَدِيثٌ كَمَا يَلِي
 پَسِ اِن دُونوں كے درميان درج ذيل گفتگو ہوئی۔
 السَّعُودِيُّ: يَا أَخِي الْفَاضِلُ!

اے ميرے عالم بھائی
 أَوَدُّ أَنْ أَسْمَعَ مِنْكَ بَغْضَ النُّكْتِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ
 ميں چاہتا ہوں كہ آپ سے كچھ پَاكِسْتَانِي لُطْفے سنوں۔
 فَقَدْ قِيلَ لِي
 مجھے بتايا گيا ہے۔

أَنَّ الشَّعْبَ الْبَاكِسْتَانِيَّ شَعْبٌ مَرَحٌ
 كہ پَاكِسْتَانِي قوم ايك خوش طبع قوم ہے۔
 يُحِبُّ النُّكْتَ وَالذُّعَابَةَ
 جو لُطْفوں اور خوش طبعي كو پسند كرتي ہے۔
 صَدَقْتَ يَا أَخِي الْكَرِيمُ

الْبَاكِسْتَانِيُّ:
 اے ميرے محترم بھائی آپ نے سچ فرمايا۔
 إِنَّمَا نَحْنُ شَعْبٌ نَحِبُّ الْمَزَاحَ وَالنُّكْتَ
 بے شك ہم ايك قوم ہے جو مزاح اور لُطْفے پسند كرتي ہے
 حَتَّى خِلَالِ الْآزْمَاتِ اللَّحْظَاتِ الْخَطِيرَةِ
 يہاں تـك كہ خطرناك عـر انوں ميں جـي۔

السَّعُودِيُّ: طَبِيبٌ فَلْنَسْمَعْ مِنْ حَضْرَتِكَ بَغْضَ النُّكْتِ
 ٹھيـك تو ہم آپ سے كچھ لُطْفے سنیں گے
 وَنَعُودُ بِهَا إِلَى بِلَادِنَا

اور ہم ان (لطیفوں) کو اپنے ساتھ اپنے وطن لے کر لوٹیں گے

وَنَحْكِيهَا لِلنَّاسِ هُنَاكَ

اور ہم وہاں لوگوں کو یہ (لطیفے) سنائیں گے۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ حَاضِرٌ يَا سَيِّدِي بِكُلِّ سُرُورٍ

ہاں جناب میں بڑی خوشی سے حاضر ہوں۔

وَلَكِنِّي أَرْجُوكَ

لیکن آپ سے میری درخواست ہے۔

أَنْ لَا تَحْرِمْ نِي مِنْ فَضْلِكَ

اور مجھے بھی محروم نہیں کریں گے۔

السَّعُودِيُّ: لَأَمَانٍ لَدَيَّ

امر مانع کوئی نہیں

فَعِنْدَنَا فِي بِلَادِ الْعَرَبِ نُكْتُ وَأَفَاكِيَّةٌ

پس ہمارے عرب ممالک میں لطیفے اور چٹکے ہیں۔

يُرْوِيهَا النَّاسُ عَلَى السَّيْنَةِ الشَّخْصِيَّاتِ

وہ ان (لطیفوں) کو شخصیات کی زبانوں سے روایت کرتے ہیں۔

قَدْ اشتهرت وعرفت بذلك في القديم والحديث

جو (شخصیت / کردار) مشہور ہو گئی ہیں پرانے اور نئے زمانے میں اس سلسلے میں

شہرت حاصل کر چکی ہیں۔

وَالْبَعْضُ مِنْهَا حَقِيقَةٌ

اور ان میں سے کچھ حقیقی ہیں۔

وَالْبَعْضُ الْآخَرُ مِنْهَا خُرَافِيَّةٌ

اور ان میں سے کچھ من گھڑت ہیں۔

لَا حَقِيقَةَ لَهَا

جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

اَلْبَاكِسْتَانِيُّ: وَهَذَا طَبِيعِي

اور یہ فطری بات ہے۔

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ بِطَبِيعَتِهِ يَمِيلُ إِلَى الْمِزَاحِ وَالِدُّعَابَةِ
پس انسان طبعی طور پر مزاح اور خوش طبعی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

وَيُجِبُ تَرْفِيفَةَ الْعَيْشِ وَالتَّرْوِيعَ عَنِ النَّفْسِ
اور وہ زندگی کے عیش اور قلبی راحت کو پسند کرتا ہے۔

لَكِنِّي يَنْسَى أَوْ يَتَنَاسَى هُمُومَ الْحَيَاةِ وَالْأَمَمَةِ.
تاکہ وہ دنیا کے غم اور دکھ بھول جائے یا بھولنے کا بہانہ کرے۔

السَّعُودِيُّ: لَقَدْ أَصَبْتَ يَا أَخِي!

اے میرے بھائی تو نے صحیح کہا!

وَلَكِنَّهُمْ يُفَضِّلُونَ أَنْ يُنْسِيُوا هَذِهِ النُّكْتِ وَالْأَفَاقِيَّةِ إِلَى شَخْصِيَّةِ
خَرَّافِيَّةِ

لیکن وہ ترجیح دیتے ہیں کہ وہ ان لطیفوں اور خوش طبعی کی باتوں کو کسی من گھڑت
شخصیت سے منسوب کریں۔

مِثْلَ (جُحَا) عِنْدَ الْعَرَبِ وَالْمُلَّا نَصِيرِ الدِّينِ عِنْدَ الْاِتْرَاكِ.
جیسے عربوں کے ہاں جحا اور ترکوں کے ہاں ملا نصیر الدین۔

وَمِثْلَ (شَيْخِ) تَشِيلِي عِنْدَنَا فِي بَاكِسْتَانِ
اور جیسے شیخ چلی ہمارے ہاں پاکستان میں۔

السَّعُودِيُّ: وَأَرْجُوكَ أَنْ تَحْكِيَ لِي نُكْتَةً بَاكِسْتَانِيَّةً عَلَى لِسَانِ شَيْخِ تَشِيلِي

اور میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ مجھے شیخ چلی کی زبان سے کوئی پاکستانی
لطیفہ سنائیں۔

السَّعُودِيُّ: حُكِيَ أَنَّ (شَيْخًا) نَزَلَ ضَبْعًا عَلَى بَاكِسْتَانِي

کہتے ہیں کہ ایک شیخ پاکستانی کے پاس مہمان بن کر ٹھہرا
وَفِي الصَّبَاحِ دَخَلَ الْحَمَّامَ لِيَسْتَحِمَّ

اور صبح کے وقت نہانے کے لیے حمام میں داخل ہوا۔
فَرَلَّتْ قَدَمُهُ

پس اس کا پاؤں پھلا
وَسَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ
اور وہ زمین پر گر گیا۔
وَسَمِعَ مُضِيفُهُ صَوْتًا قَرَّاعَهُ
اس کے میزبان نے (گرنے کی) آواز سنی پس وہ ڈر گیا۔
وَنَادَاهُ

اور اس نے اس کو آواز دی۔
لَا تُرْعَ! فَقَدْ سَقَطَ قَمِيصِي عَلَى الْأَرْضِ
گھبراؤ نہیں! میری قمیض زمین پر گر پڑی ہے۔
فَقَالَ الْمُضِيفُ

پس میزبان نے کہا
وَلَكِنَّ الصَّوْتَ كَانَ شَدِيدًا
لیکن آواز بڑی شدید تھی۔
فَقَالَ الشَّيْخُ:
پس شیخ نے کہا:

سَقَطَ الْقَمِيصُ وَأَنَا فِي دَاخِلِهِ
قمیض گر پڑی اور میں اس کے اندر تھا۔
وَمِنْ نَكْتِ (جُحَا) السَّعُودِيُّ:

اور جحا کے لطیفوں میں سے ہے۔
أَنَّهُ اشْتَرَى الدَّقِيقَ مِنَ السُّوقِ
کہ اس نے بازار سے آنا خریدا۔

وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَالٍ
اور کسی قلی کے اوپر رکھا۔
فَلَمَّا دَخَلَ الْحِمَالُ فِي الزَّحَامِ
پس جب وہ قلی بھیر میں داخل ہوا۔

انسل انسلنا و هرب بالدقیق
پس وہ کھک گیا اور آٹا لے کر بھاگ گیا۔

وزآه جحاً بعد یوم
اور اس کو چائے ایک دن بعد دیکھ لیا۔

فاستتر منه
پس وہ (جاس) اس (قلی) سے چھپ گیا۔

لئلا یطالبه بأجرته
کہ کہیں وہ اس سے مزدوری نہ مانگ لے

الباکستانی: واما (الملا نصیر الدین) فقد ذهب الى دکان
اور بہر حال ملا نصیر الدین ایک دکان پر گیا۔

وسأل الناجر قائلًا

اور یہ کہتے ہوئے تاجر سے پوچھا

هل عندك سکر؟

کیا تمہارے پاس چینی ہے؟

فقال نعم

تو اس نے کہا: ہاں

وهل لديك السمن؟

اور کیا تمہارے پاس گھی ہے۔

فقال نعم

تو اس نے کہا: ہاں

هل عندك دقيق؟

کیا تمہارے پاس آٹا ہے؟

فقال نعم

تو اس نے کہا: ہاں

فقال له يا اخي! لما ذا لا تطبخ لنا الخلوة لكي نكون من عباد الله

الشاکرین

پس اس نے اس سے کہا اے بے وقوف! تو ہمارے لیے حلوہ کیوں نہیں پکاتا کہ
تو اللہ کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائے۔

السعودی: ومن الحمقى العرب (باقل)

اور عرب کے احمقوں میں سے باقل ہے۔

وهو المضروب به المثل في العبادة

اور یہ قوفی میں اس کی مثال دی جاتی ہے۔

فقد حکى انه اشترى غزالا بأحد عشر درهما

ہیان کیا جاتا ہے کہ اس نے گیارہ درہم میں ایک ہرن خریدا۔

فسأله بعضهم عن الثمن

پس کسی نے اس سے قیمت کے بارے میں پوچھا

ففتح يديه جميعا

پس اس نے اپنے دونوں ہاتھ پورے کے پورے کھول دیے۔

وأشار بأصابعه

اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا

ليتم عدد أحد عشر

تاکہ گیارہ کا عدد پورا کرے۔

ففر منه الغزال

پس اس سے ہرن بھاگ گیا۔

الباکستانی: شکر الیک یا اخی الفاضل

میرے عالم بھائی آپ کا بہت شکریہ

فقد كانت نكتك هذه ممتعة جدا

پس آپ کے یہ لطیف بہت دلچسپ تھے۔

السعودی: لاشکر علی الواجب یا صدیقی الغریز

شکریے کی کوئی بات نہیں اسے میرے پیارے دوست

وَهَلْ لَكَ أَنْ تُصِيفَ نُكْتَةً فَابْنَةً إِلَى هَاتَيْنِ النُّكْتَتَيْنِ الْمُتَمَتِّعَتَيْنِ؟
اور کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ ان دو دلچسپ لطیفوں کے ساتھ ایک
تیسرے لطیفے کا بھی اضافہ کریں۔

الْبَاكْسْتَانِيُّ: نَعَمْ لَا مَانِعَ
ہاں کوئی مانع نہیں ہے۔
لَمِنْ نُكْتِ (سَيِّحِ نَسِيلِي)
پس شیخ جلی کے لطیفوں میں سے ہے۔
أَنَّهُ غَسَلَ قَمِيصَهُ
کہ اس نے اپنی قمیض دھوئی۔
فَعَلَّقَهُ فِي الشَّمْسِ
پس اس نے اس (قمیض) کو دھوپ میں لٹکایا۔
فَهَبَّتِ الرِّيحُ
پس ہوا چلی
فَطَارَتْ بِالْقَمِيصِ
پس وہ قمیض کو لے اڑی
فَاخْتَلَتْ بِرُغْدَةٍ وَبَحَمْدِ اللَّهِ
پس وہ کانچے لگا اور خدا کا شکر ادا کرنے لگا
فَنَسِيلُ:

پس اس سے سوال کیا گیا۔

لِمَاذَا لَمْ يَسْتَرْجِعْ عَلَى حَبِيعِ الْقَمِيصِ
کہ اس نے قمیض کے تھکان پر اللہ وانا الیہ راجعون کیوں نہیں کیا۔
وَمَاذَا جَعَلَ يَرْغُدُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ
اور وہ کیوں کانچے لگا اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگا۔
فَقَالَ:

پس اس نے جواب دیا

أَحْمَدُ رَبِّي عَلَى أَنِّي لَمْ أَكُنْ لَا بِسَاءِ ذَلِكَ الْقَمِيصِ
میں اس بات پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں وہ قمیض پہنے ہوئے نہیں تھا۔
فَلَمَّا كُنْتُ لِي ذَاخِلِي
پس اگر میں اس (قمیض) کے اندر ہوتا۔
فَطَارَتْ بِي الرِّيحُ مَعَهُ
تو ہوا اس کے ساتھ مجھے بھی اڑا لے جاتی۔
السُّعُودِيُّ: (صَاحِبُكَ) شُكْرًا يَا أَخِي
میرے عالم بھائی آپ کا بہت شکریہ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
اور آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔
وَأَلَى الْمَلِيقَاءِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
انشاء اللہ تعالیٰ پھر ملاقات ہو گئی۔

الْتَّمَارِينَ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئَلَةِ
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاذَا أَحَبَّ الْأَذِيبُ السُّعُودِيُّ أَنْ يَسْمَعَ مِنَ الْأَذِيبِ
الْبَاكْسْتَانِيِّ؟

سعودی اذیب نے پاکستانی سے کیا سنا پسند کیا؟

جواب: أَحَبَّ الْأَذِيبُ السُّعُودِيُّ أَنْ يَسْمَعَ مِنْهُ النُّكْتَةُ الْبَاكْسْتَانِيَّةُ
سعودی اذیب نے اس سے پاکستانی لطیفے سنا پسند کیے۔

سوال : ماذا يحب الشعب الباكستاني؟

جواب : پاکستانی قوم کا پسند کرتی ہے؟
يحب الشعب الباكستاني التكت والذعابة
پاکستانی قوم لطیف اور خوش طبع کو پسند کرتی ہے۔

سوال : من يترك خلال الأزمات والخطبات الخطيرة؟
جواب : الشعب الباكستاني يترك خلال الأزمات والخطبات الخطيرة
پاکستانی قوم ہر انوں اور خطرناک لمحات کے دور ان کون خوش طبعی کرتا ہے؟

سوال : كم نكتة حكها الاديب السعودي؟
جواب : سعودي اديب نے کتنے لطیفے سنائے؟
حكها الاديب السعودي نكتتين؟
سعودی ادیب نے دو لطیفے سنائے۔

سوال : آية نكتة أعجبك / أعجبك كثير؟
جواب : کون سے لطیفہ بہت پسند آیا؟
نكتة شيخ تشلي أعجبتني كثيرا
مجھے شیخ علی کا لطیفہ بہت پسند آیا۔

سوال نمبر ۲ : صرّف / صرّف في الماضي والمضارع من التثنية.
تثنية سے ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھیں۔

جواب : تثنية ماضی کی گردان :

نكتت (اس نے لطیفہ سنایا)
نكتنا (ان دونوں نے لطیفہ سنایا)
نكتوا (ان سب نے لطیفہ سنایا)
نكتن (اس (عورت) نے لطیفہ سنایا)

نكتنا (ان دو عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نكتن (ان سب عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نكت (تو نے لطیفہ سنایا)
نكتما (تم دونوں نے لطیفہ سنایا)
نكتن (تم سب نے لطیفہ سنایا)
نكت (تو (عورت) نے لطیفہ سنایا)
نكتنا (تم دو عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نكتن (تم سب عورتوں نے لطیفہ سنایا)
نكت (میں نے لطیفہ سنایا)
نكتنا (ہم نے لطیفہ سنایا)

(۲)

يكت (وہ لطیفہ سناتا ہے / سنائے گا)
يكتان (دو دونوں لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)
يكتون (وہ لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)
تكت (وہ لطیفہ سناتی ہے / سنائے گی)
تكتان (دو دونوں لطیفہ سناتی ہیں / سنائیں گی)
تكتن (وہ لطیفہ سناتی ہیں / سنائیں گی)
تكت (تو لطیفہ سناتا ہے / سنائے گا)
تكتان (تم دونوں لطیفہ سناتے ہو / سناؤ گے)
تكتون (تم لطیفہ سناتے ہو / سناؤ گے)
تكتين (تو لطیفہ سناتی ہے / سنائے گی)
تكتان (تم دونوں لطیفہ سناتی ہو / سناؤ گی)
تكتن (تم لطیفہ سناتی ہو / سناؤ گی؟)
انكت (میں لطیفہ سناتا ہوں / سناؤں گا)
نكت (ہم لطیفہ سناتے ہیں / سنائیں گے)

سوال نمبر ۲: وَدَّ يَوَدُّ فِعْلٌ مُضَاعَفٌ مِنَ الثَّلَاثِي الْمَجْرَدِ صَرْفُهُ / صَرْفِيهِ مَاضِيًا وَ
مُضَارِعًا ثُمَّ اِنْخَسَفَ اِنْخَسَفَ عَنْ فِعْلِ مُضَاعَفٍ اَخْرَجَ فِي الدَّرْسِ وَ صَرْفُهُ
صَرْفِيهِ مَاضِيًا وَ مُضَارِعًا.

”وَدَّ يَوَدُّ“ ثلاثی مجرد کا فعل مضاعف ہے۔ اس کے ماضی اور مضارع کی گردان
کریں پھر سبق میں سے ایک فعل مضاعف تلاش کریں اور اس کی ماضی اور
مضارع میں گردان کریں۔

وَدَّ ماضی کی گردان

جواب :

وَدَّ	(اس نے چاہا)
وَدَّا	(ان دونوں نے چاہا)
وَدُّوا	(انھوں نے چاہا)
وَدَّتْ	(اس (عورت) نے چاہا)
وَدَّتَا	(ان دو (عورتوں) نے چاہا)
وَدَذْنُ	(ان (عورتوں) نے چاہا)
وَدَذَتْ	(تو نے چاہا)
وَدَذَّتَا	(تم دونوں نے چاہا)
وَدَذْتُمْ	(تم نے چاہا)
وَدَذَتْ	(تو (عورت) نے چاہا)
وَدَذَّتَا	(تم دونوں نے چاہا)
وَدَذْتُمْ	(تم (عورتوں) نے چاہا)
وَدَذَتْ	(میں نے چاہا)
وَدَذَّتَا	(ہم نے چاہا)

يَوَدُّ سے مضارع کی گردان

يَوَدُّ	(وہ چاہتا ہے)
يَوَدَّانَ	(وہ دونوں چاہتے ہیں)

سراج حقیقۃ الادب: دوم

يَوَدُّونَ	(وہ چاہتے ہیں)
تَوَدُّ	(وہ چاہتی ہے)
تَوَدَّانَ	(وہ دونوں چاہتی ہیں)
يَوَدُّونَ	(وہ چاہتی ہے)
تَوَدُّ	(تو چاہتا ہے)
تَوَدَّانَ	(تم دونوں چاہتے ہو)
تَوَدُّونَ	(تم چاہتے ہو)
تَوَدِّينَ	(تو چاہتی ہے)
تَوَدَّانَ	(تم دونوں چاہتی ہو)
تَوَدُّونَ	(تم چاہتی ہو)
أَوَدُّ	(میں چاہتا ہوں)
نَوَدُّ	(ہم چاہتے ہیں)

أَحَبَّ سے فعل ماضی کی گردان

أَحَبَّ	(اس نے چاہا)
أَحَبَّا	(ان دونوں نے چاہا)
أَحَبُّوا	(انھوں نے چاہا)
أَحَبَّتْ	(اس (عورت) نے چاہا)
أَحَبَّتَا	(ان دو عورتوں نے چاہا)
أَحَبَّتْ	(ان (عورتوں) نے چاہا)
أَحَبَّتَا	(تو نے چاہا)
أَحَبَّتُمْ	(تم دونوں نے چاہا)
أَحَبَّتْ	(تم نے چاہا)
أَحَبَّتْ	(تو (عورت) نے چاہا)
أَحَبَّتَا	(تم دو (عورتوں) نے چاہا)

.....	أَحْبَبْتُ	(تم نے چاہا)
.....	أَحْبَبْتُ	(میں نے چاہا)
.....	أَحْبَبْنَا	(ہم نے چاہا)

يُحِبُّ سے فعل ماضی کی گردان

.....	يُحِبُّ	(وہ چاہتا ہے)
.....	يُحِبَّانَ	(وہ دونوں چاہتے ہیں)
.....	يُحِبُّونَ	(وہ چاہتے ہیں)
.....	تُحِبُّ	(وہ چاہتی ہے)
.....	تُحِبَّانَ	(وہ دونوں چاہتی ہیں)
.....	يُحِبُّنَ	(وہ چاہتی ہیں)
.....	تُحِبُّ	(تو چاہتا ہے)
.....	تُحِبَّانَ	(تم دونوں چاہتے ہو)
.....	تُحِبُّونَ	(تم چاہتے ہو)
.....	تُحِبُّنَ	(تو چاہتی ہے)
.....	تُحِبَّانَ	(تم دونوں چاہتی ہو)
.....	تُحِبُّنَ	(تم سب چاہتی ہو)
.....	أُحِبُّ	(میں چاہتا ہوں)
.....	نُحِبُّ	(ہم چاہتے ہیں)

سوال نمبر ۴: اِستخرج/اِستخرجی الحُرُوفَ الجَارَةَ مِنَ الدَّرْسِ وَ

اِستخرج/اِستخرجی جہا فی جُمْلٍ مُفِيدَةٍ.

سبق سے حروف جار نکالیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: حروف جارہ

باء: من. لام. حتّٰی. الی. فی. علی. مع.

استعمال:

- (۱) بَاء: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ.
میں نے قلم سے لکھا۔
- (۲) مَن هُوَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ.
گھر سے کون نکلا۔
- (۳) لَام: الْحَمْدُ لِلّٰهِ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔
- (۴) حَتّٰی: سَافَرْتُ حَتّٰی الْمَسَاءِ
میں نے شام تک سفر کیا۔
- (۵) اِلٰی: ذَهَبْتُ اِلٰی الْمَسْجِدِ.
میں مسجد کو گیا۔
- (۶) فِی: الْمُعَلِّمَةُ فِی الْمَدْرَسَةِ
استانی سکول میں ہے۔
- (۷) عَلٰی: قَوَّكُلْتُ عَلٰی اللّٰهِ
میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔
- (۸) مَعَ: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ
بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سوال نمبر ۵: اِستعملی/ اِستعملی هذه الْمُفْرَدَاتِ فِی جُمْلَةٍ/ جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ.

درج ذیل کلمات کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: جملوں میں استعمال:

مَرَحَ (خوش طبع)

الشَّعْبُ الْبَاسْتَانِیُّ مَرَحٌ جَدًّا

پاکستانی قوم بہت خوش طبع ہے۔

غُرَابِيَّةُ (من گھڑت)
 شَيْخٌ تَسْلَى شَخْصِيَّةً غُرَابِيَّةً
 شخصل ایک من گھڑت شخصیت ہے۔
 مِزَاجٌ (مزاج۔ خوش طبعی)
 أَنَا أَحِبُّ الْمِزَاجَ
 میں مزاج پسند ہوں۔
 دُعَابِيَّةٌ (خوش طبعی)
 يُحِبُّ النَّاسُ الدُّعَابِيَّةَ
 لوگ خوش طبعی پسند کرتے ہیں۔
 فَكَاهَةٌ (لطفہ)
 أَحْكِي لَكَ الْفَكَاهَةَ
 میں آپ کو لطفہ سناتا ہوں۔
 مُضِيفٌ (میزبان)
 أَنَا مُضِيفُكَ الْيَوْمَ
 آج میں تمہارا میزبان ہوں۔
 حَمَّامٌ (خوش خاند)
 هُوَ لِي الْحَمَّامُ لِيَسْتَجِمَ
 وہ نہانے کے لیے حمام میں ہے۔

سوال نمبر ۶: هَاتِي/هَاتِي الْجُمُوعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ

درج ذیل مفردات کی جمع بتاؤ۔

نُكْتَةٌ، فَكَاهَةٌ، شُعْبٌ، بَلَدٌ، لِسَانٌ، نَفْسٌ، حَمَّامٌ، قُمُصٌ، صَوْتٌ

جواب۔

واحد	جمع
نُكْتَةٌ	نُكْتٌ
فَكَاهَةٌ	فَكَاهَاتٌ
شُعْبٌ	شُعُوبٌ

واحد	جمع
بَلَدٌ	بِلَادٌ
لِسَانٌ	أَلْسِنَةٌ
نَفْسٌ	نَفُوسٌ
حَمَّامٌ	حَمَّامَاتٌ
قُمُصٌ	قُمُصَاتٌ
صَوْتٌ	أَصْوَاتٌ

سوال نمبر ۷: تَرْجِمِ/تَرْجِمِي مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل کاعربی میں ترجمہ کریں

جواب:

کیا آپ کو کوئی لطفہ یاد ہے؟

هل تذكّرت فكاهة؟

پاکستانی بھران میں بھی لطائف بیان کرتے ہیں۔

يُحْكِي الْبَاكِسْتَانِيُّونَ الْفَكَاهَاتِ فِي الْأَزْمَاتِ

میں آپکو لطائف سناتا ہوں۔

أَحْكِي لَكَ النُّكْتَةَ

وہ نہانے کے لیے حمام میں گیا ہے۔

هُوَ دَخَلَ فِي الْحَمَّامِ لِيَسْتَجِمَ

باقول عرب کے ایک احق کا نام ہے۔

بَاقِلٌ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ الْحَمَقِ الْعَرَبِ

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

الرَّسَائِلُ

﴿خطوط﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّسَائِلُ	خطوط	الصَّالِحَاتُ	نیک کام
بَعَثَ	بھیجا	لَيُمْكِنُ	ضرور ممکن کرے گا
قَدِمَ	آیا	كِتَابٌ	خط۔ کتاب
أَعَارَ	حملہ کیا	جَيْشٌ	لشکر۔ فوج
أَسْوَدَ	قریب کے علاقے	فَاتَلَ	لڑائی کی
الرِّزْقُ	بڑی مصیبت	نَوَاحِي	مضافات
يَسْتَعِذُّ	وہ مدد مانگتا ہے	الْمَوْؤَنَةُ	بوجھ۔ جمع مؤن
الْمُتَابِعِينَ	نیکل کرنے والے	رِزَايَا	بڑی مصیبتیں
بِإِحْسَانٍ		كُتِبَ	لکھا
أَنْجَزَ	پورا کیا	سَلَامٌ	تم پر سلام ہو
نَصَرَ	مدد کی	عَلَيْكُمْ	
وَلَّى	دوست	وَعْدَ	وعدہ
عَدُوٌّ	دشمن	أَعَزُّ	عزت دی
فَرْدًا	ایک فرد	أَذَلُّ	ذلیل کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَحْزَابٌ	قومیں	يَعْبُدُونَنِي	وہ میری عبادت کریں
وَعْدَ	وعدہ کیا	"	میں
لَيْسْتَ خَلِيفَتِي	وہ ضرور خلیفہ بنائے گا	مَقَالًا	بات
أَرْتَضِي	اس نے پسند کیا	فَرَضَ	فرض کیا
لَيَبْدُلَنَّ	وہ ضرور بدل دے گا	الْقَبَالُ	دست بدست لڑائی
خَلْفَ	خلاف ورزی	تَكَرَّهُوا	تم پسند نہ کرو
رَيْبٌ	شک	عَسَى	ہو سکتا ہے
كُتِبَ	فرض کیا گیا	شَرٌّ	بری
كُرَّةٌ	ناپسند	مَوْعِدَ	وعدہ
خَيْرٌ	بہتر	عَظُمَتْ	بڑا ہو
تُحِبُّوا	تم پسند کرو	الشَّقَّةُ	منزل، مقصود
إِسْتَجِمُوا	پورا کرو	فُجِعْتُمْ	تمہیں صدمہ ہوگا
أَطِيعُوا	اطاعت کرو	يَسِيرٌ	آسان
إِسْتَدَّتْ	شدید ہو گئی	الصَّادِقُ	سچا
بَعْدَتْ	دور ہو جائے	يَتَعَثُّ	اٹھائے گا
أَنْفُسُ	جانیں	شَاهِرِينَ	سوتے ہوئے
ذَكَرَ	بتایا	لَا يَتَمَنُّونَ	وہ احسان نہیں کرتے
الْمُصَدِّقُ	سچا مانا گیا	أَعْطُوا	وہ عطا کیے جائیں
الشَّهَدَاءُ	شہید کی جمع	يُرَدُّ	لوٹائے
سَيُوفٌ	تکواریں	يُقَرِّضُونَ	وہ اس طرح کانٹے جاتے
آتَا	عطا کرے	بِالْمَقَارِبِ	جس طرح قریبی چیزوں
أَمَانِي	آرزوئیں	لَا تَتَأَقَّلُوا	کو کاٹتی ہے
انْفِرُوا	نکل پڑو	يُعْظَمُ	ست نہ پڑو
أَمَرْتُ	میں نے حکم دیا	رَغْبَةً	بڑا دیتا ہے
الْمَسِيرُ	چلے جانا		شوق۔ رغبت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَا يَكْرُمُ	تسارے پاس آئے	كُتُبُهَا	وہاں رہو
كُفَا	کافی ہے	أَمْرِي	میرا حکم
لَا يَنْزُخُ	نہ چھوڑا	مِنْهُمْ أُمُورٌ	انہم کام
سَيُزَوِّا	چلو	عَظِيمٌ ثَوَابٌ	اللہ کی طرف سے
بَيْتٌ	ارادہ۔ نیت	اللَّهُ	بڑا اجر
صَاحِبُكَ	بہتے ہوئے	بِرَّكَاتٍ	برکت کی جمع

سبق کا ترجمہ

الرَّسَائِلُ (کتاب ابی بکرؓ إلى خالد بن ولید ومن معه)
وكان أبو بكر قد بعث المشي ابن حارثة الشيباني على جيش إلى العراق
أور ابو بکر نے مشی ابن حارثہ شیبانی کو ایک لشکر پر مقرر کر کے عراق کی طرف بھیجا۔
فقدِم العِراقَ فقتل وأغار على أهل فارس ونواحي السواد فقاتل حولاً وأوتخوة.
پس آپ عراق آئے پس آپ لڑے اور فارس والوں پر اور قریب کے علاقوں پر غارت گری کی۔ پس وہ
تقریباً ایک سال لڑا۔

ثم بعث أخاه مسعود بن حارثة إلى أبي بكر يستمده.
پھر اس نے اپنے بھائی مسعود بن حارثہ کو امداد طلب کرنے کی خاطر ابو بکرؓ کے پاس بھیجا۔
فكتب أبو بكر إلى خالد بن الوليد وهو باليمامة
پس ابو بکرؓ نے خالد بن ولید کو خط لکھا جو کہ یمامہ میں تھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخیر اور رحم کرنے والا اور مہربان ہے۔

من عبد الله أبي بكر خليفة رسول الله ﷺ إلى خالد بن الوليد ومن معه من المهاجرين
والتنصارى والتابعين بإحسان.

عبد اللہ ابو بکر خلیفہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خالد بن ولید اور ان کے ساتھی مساجرین اور انصار اور

نیک کے پیروکاروں کی طرف۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم

فإني أحمداً إليكم الله

پس میں تمہارے لیے خدا سے دعا گو ہوں۔

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الَّذِي أَنْجَزَ وَعْدَهُ

جس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

وَنَصَرَ دِينَهُ

اور اپنے دین کی مدد کی۔

وَأَعَزَّ وَليَّهُ

اور اپنے دوست کو عزت بخشی

وَأَذَلَّ عَدُوَّهُ

اور اپنے دشمن کو ذلیل کیا

وَعَلَبَ آلَ خِزَابٍ قَرْدًا

اور اس نے جماعتوں پر ایک فرد کو غالب کر دیا۔

فَإِنَّ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

پس بے شک اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَعَدَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اس نے تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

لِيَسْتَخْلِفَهُمْ فِي الْأَرْضِ

کہ ضرور ان کو زمین پر خلیفہ بنائے گا۔

وَلِيُمْكِّنَ لَهُمْ دِينَهُمْ

اور ان کے دین کو قوت میں لائے گا۔

وَلْيَبْذُلْنَهُمْ مِنْ بَعْدِ حَوْفِهِمْ أَمْنًا
اور ضرور ان کے خوف کو امن میں بدل دیں گے۔

يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكْ بِي شَيْءٌ
وہ ہماری عبادت کرتے ہیں اور کسی چیز کو ہمارا شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
اور جس نے اس کے بعد کفر کیا۔

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ
پس یہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَعَدَا لَا خَلْفَ لَهُ
یہ ایسا وعدہ ہے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی۔
وَمَقَالًا لَا رَيْبَ فِيهِ

اور یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی شک نہیں
وَقَرَضَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ الْجِهَادَ
اور مومنوں پر جہاد فرض کیا

فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ
اللہ عزوجل نے فرمایا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
تم پر (اللہ کے راستے میں) لڑنا فرض کیا گیا

وَهُوَ كُرَّةٌ لَكُمْ
اگرچہ وہ تمہیں ناپسند ہو

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
اور قریب ہے کہ تم ایک چیز ناپسند کرو

وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ
جب کہ وہ تمہارے لیے بہتر ہو

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

اور قریب ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو
وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ

اور وہ تمہارے حق میں بری ہے
وَاللَّهُ يَعْلَمُ

اور اللہ جانتا ہے
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور تم نہیں جانتے
فَاسْتَمِوا مَوْعِدَ اللَّهِ أَيَّامًا

پس تم اللہ کے وعدہ کو ضرور پورا کرو
وَأَطِيعُوا فِيمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ

اور اس (اللہ) کی اطاعت کرو اس بات میں جو تم پر اس نے فرض کی۔
وَأَنَّ عَظَمَتِ فِيهِ الْمُتَوَنُّةُ

خواہ اس میں بڑا بوجھ ہو۔
وَأَشْتَدَّتْ فِيهِ الرُّزْيَةُ

اور خواہ اس میں شدید مصیبت ہو
وَبَعُدَتْ فِيهِ الشُّقَّةُ

اور خواہ اس میں دوری سفر زیادہ ہو۔
وَفُجِعْتُمْ فِي ذَٰلِكَ بِالْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ

اور خواہ اس میں مالی اور جانی نقصان تمہیں ہو
فَإِنَّ ذَٰلِكَ يَسِيرٌ فِي عَظِيمِ ثَوَابِ اللَّهِ

پس یہ اللہ کے عظیم ثواب کے مقابلے میں آسان ہے۔
وَلَقَدْ ذَكَرْنَا لِأَصْدَاقِ الْمَصْدُوقِ ﷺ

اور ہمیں سچے اور سچے مانے گئے ﷺ نے بتایا ہے۔
أَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ الشُّهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَاهِدِينَ سَيُوقَفُهُمْ

بے شک اللہ قیامت کے دن شہیدوں کو اس حالت میں اٹھائے گا کہ انہوں نے اپنی تلواریں کو

سوتا ہو گا۔

لَا يَتَمَتُّونَ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا

وہ اللہ پر کسی چیز کی تمنا نہیں کریں گے

إِلَّا آتَا هُمُوهَ حَتَّىٰ اعْطُوا أَمَانِيَهُمْ

مگر یہ کہ وہ ان کو عطا کر دے گا یہاں تک کہ ان کو ان کی آرزو میں عطا کر دی جائے گی

وَمَا لَمْ يَخْطُرْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

اور وہ چیز ان کو عطا کر دے گا جس کا خیال ان کے دلوں میں گزرا

فَمَا شِئْنِي يَتَمَتَّاهُ الشَّهِيدُ بَعْدَ دُخُولِهِ الْجَنَّةِ

جنت میں داخل ہونے کے بعد شہید کسی چیز کی تمنا نہیں کریں گے۔

إِلَّا أَن يَرُدُّهُمْ اللَّهُ إِلَى الدُّنْيَا

مگر یہ کہ اللہ ان کو دنیا میں لوٹا دے

فَيَقْرَءُونَ بِالْمَقَارِئِضِ فِي اللَّهِ الْعَظِيمِ ثَوَابَ اللَّهِ

پس وہ اللہ کی محبت میں اللہ کے بڑے ثواب کے لیے اس طرح مارے گئے جائیں جیسے قینچی

کپڑوں کا کاٹتی ہے

انْفِرُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ تم پر رحم کرے تم اللہ کے رستے میں نکل پڑو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں علم ہو۔

فَقَدْ أَمَرْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْمَسِيرِ إِلَى الْعِراقِ

پس میں نے خالد بن ولید کو عراق جانے کا حکم دیا۔

لَا يَخْرُجُ حَتَّىٰ يَأْتِيَهُ أَمْرِي

وہ وہاں رہے یہاں تک کہ اس کے پاس میرا حکم آئے۔

فَسِيرُوا مَعَهُ

پس تم اس کے ساتھ چلو

وَلَا تَقْلُبُوا أَعْنَ

اور اس سے ست نہ پڑو

فَأَنَّهُ سَبِيلٌ

پس یہ ایسا راستہ ہے

يُعْظِمُ اللَّهُ فِيهِ الْآخِرَ

اللہ اس (راستے) میں بڑا ہی اجر دے گا۔

لِمَنْ حَسَنَتْ فِيهِ نِيَّتُهُ

ان لوگوں کو جن کی نیت اس میں اچھی ہو۔

وَعَظَمَتْ فِي الْخَيْرِ رَغْبَتُهُ

اور بھلائی میں اس کی رغبت بہت زیادہ ہو

فَإِذَا قَدِمْتُمْ الْعِراقَ

پس جب تم عراق آؤ۔

فَكُونُوا بِهَا حَتَّىٰ يَأْتِيَكُمُ أَمْرِي

پس تم وہاں رہو یہاں تک کہ تمہارے پاس میرا حکم آئے

كَفَانَا اللَّهُ وَآيَاكُمْ مِنْهُمْ أُمُورُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا اور آخرت کے اہم امور میں اللہ ہماری اور تمہاری کفایت فرمائے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

الْتَّمَارِينُ

مشقین

سوال نمبر ۱ : آجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : اِلَى مَنْ كَتَبَ أَبُو بَكْرٍ الرِّسَالَةَ؟

ابو بکرؓ نے کس کو خط لکھا؟

جواب: كَتَبَ أَبُو بَكْرٍ الرَّسَالَةَ إِلَى خَالِدِ بْنِ وَلِيدٍ وَمَنْ مَعَهُ
ابو بکرؓ نے خالد بن ولید اور ان کے ساتھیوں کو خط لکھا۔

سوال: مَنْ الَّذِي بَعَثَهُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى جَيْشِ الْعِرَاقِ؟

ابو بکرؓ نے عراق کے لشکر پر کس کا تقرر کیا؟

جواب: مَنْ الَّذِي بَعَثَهُ أَبُو بَكْرٍ الْمُثَنَّى ابْنَ حَارِثَةَ الشَّيْبَانِي عَلَى
جَيْشِ الْعِرَاقِ.

ابو بکرؓ نے مثنی بن حارث شیبانی کو عراق کے لشکر پر مقرر کیا۔

سوال: كَمْ مَدَّةَ قَتَلَ الْمُثَنَّى أَهْلَ فَارِسَ؟

مثنی اہل فارس سے کتنی مدت لڑا تھا؟

جواب: قَاتَلَ الْمُثَنَّى أَهْلَ فَارِسَ شَهْرَيْنِ

مثنی اہل فارس سے دو ماہ لڑا تھا۔

سوال: مَنْ الَّذِي بَعَثَهُ الْمُثَنَّى إِلَى أَبِي بَكْرٍ؟

وہ کون ہے جس کو مثنی نے ابو بکرؓ کی طرف بھیجا؟

جواب: بَعَثَ الْمُثَنَّى أَخَاهُ مَسْعُودَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ

مثنی نے اپنے بھائی مسعود بن حارث کو ابو بکرؓ کی طرف بھیجا۔

سوال: لِمَاذَا كَتَبَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رِسَالَةً؟

ابو بکرؓ نے خالد بن ولید کو خط کیوں لکھا؟

جواب: أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فِي هَذِهِ الرَّسَالَةِ خَالِدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ إِلَى الْعِرَاقِ

ابو بکرؓ نے اس خط میں خالد کو عراق جانے کا حکم دیا۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اَمْلِئْ الْفُرَاغَاتِ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پر کریں۔

(۱) نَحْمَدُ اللَّهَ..... أَنْجَزَ وَعَدَهُ

(۲) إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَعَدَ..... آمَنُوا مِنَ النَّاسِ

(۳) إِنَّ اللَّهَ..... الشَّهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَاهِدِينَ

سُئِلَهُمْ

(۴) قَدْ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ خَالِدًا بِالْمُسَيَّبِ..... الْعِرَاقِ

(۵) قَدْ فُجِعَ الْمُسْلِمُونَ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ مَوَالَ وَ.....

جواب: مکمل جملے:

(۱) نَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْجَزَ وَعَدَهُ

ہم اللہ کا شکر کرتے ہیں جس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

(۲) إِنَّ اللَّهَ قَدْ وَعَدَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ النَّاسِ

بے شک اللہ نے لوگوں میں سے ایمان والوں کے ساتھ وعدہ کیا۔

(۳) إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ الشَّهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَاهِدِينَ سُئِلَهُمْ

بے شک اللہ قیامت کے دن شہداء کو اٹھائے گا کہ انہوں نے اپنی

مکواریں سوئٹ رکھی ہوں گی۔

(۴) قَدْ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ خَالِدًا بِالْمُسَيَّبِ إِلَى الْعِرَاقِ

ابو بکرؓ نے خالد کو عراق جانے کا حکم دیا۔

(۵) قَدْ فُجِعَ الْمُسْلِمُونَ فِي ذَلِكَ بِأَنَّ مَوَالَ وَالنَّفْسِ

مسلمانوں کو اس میں اموال اور جانوں کا دکھ پہنچا۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِي الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) إِنَّ أَحْمَدَ اللَّهَ وَتَنِي عَلَى

(۲) إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَخْلِفُ قَوْمًا فَاجِرًا

(۳) نَحْنُ نَكْفِرُ شَيْءًا وَلَا أَحِبُّ شَيْئًا

(۴) الْمُضَيِّتَةُ قَدْ اشْتَدَّ وَعَظُمَ

(۵) اللَّهُ يَرْحَمُكُمْ وَهُمْ قَاتِلٌ

جواب: درست جملے:

(۱) إِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ وَتَنِي عَلَى

بے شک میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ
جنہوں نے اس کے بعد کفر کیا پس یہی لوگ فاسقین ہیں۔

شاہو (سوت لیں)

شَاهُو الْمُجَاهِدُونَ سَيُؤَلِّفُهُمْ

مجاہدین نے اپنی کواہیں سوت لیں۔

سوال نمبر ۵: استخرج/استخرجی الأفعال التي جاءت من باب الاستفعال

باب استعمال سے آنے والے افعال تلاش کریں۔

جواب: أفعال (از باب استعمال)

يَسْتَخْلِفُ. يَسْتَمِرُّ

سوال نمبر ۶: استخرج/استخرجی الأسماء المفردة من الدُّرُسِ وهات/هاتی جُمُوعَهَا

سبق سے واحد اسم نکالیں اور ان کی جمع بتائیں۔

جمع	واحد	جواب:
جِيُوشٌ	جَيْشٌ (لشکر)	
أَدْيَانٌ	دِينٌ (دین)	
أَفْرَادٌ	فَرْدٌ (فرد)	
الرِّزَايَا	الرِّزْيَةُ (مصیبت)	
الشَّقَقُ	الشَّقَّةُ (منزل مقصود)	
الْمَوُونُ	الْمَوْنَةُ (بوجھ)	
الْصَادِقُونَ	الصَّادِقُ (سچا)	
الْمَصْدُوقُونَ	الْمَصْدُوقُ (سچا مانگیا)	

(۲) إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَخْلِفُ قَوْمًا مُّاجِرًا
بے شک اللہ عزا رکھتا ہے کہ قوم کو خلافت نہیں دیتا۔

(۳) نَحْنُ نَكْرَهُ شَيْئًا وَلَا نَحِبُّ شَيْئًا
ہم کسی چیز سے نفرت کرتے ہیں اور کسی چیز کو پسند نہیں کرتے۔

(۴) الْمُصِيبَةُ قَدْ أَتَتْكَ وَغَطَمَتْ
مصیبت شدید ہو گئی اور بڑی ہو گئی۔

(۵) اللَّهُ يَرْحَمُكُمْ وَأَنْتُمْ تَابُونَ
اللہ تم پر رحم کرے گا جب کہ تم توبہ کرو گے۔

سوال نمبر ۳: استخديم/استخدمی الكلمات الآتية في جمل مفيدة

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

أَغَارَ. غَلَبَ. أَضَلَّ. يَسْتَخْلِفُ. كَفَرَ. شَاهَرُ.

جواب: أَغَارَ (حملہ کیا)

هُوَ أَغَارَ عَلَى أَهْلِ مَلِكَانِ

اس نے اہل ملکان پر حملہ کیا۔

غَلَبَ (غالب کیا)

غَلَبَ الْأَخْرَابَ فَرْدًا

اس نے فرد کو اقوام پر غالب کر دیا۔

أَضَلَّ (گمراہ کیا)

أَضَلَّ الشَّيْطَانُ مُؤْمِنًا

شیطان نے ایک مومن کو گمراہ کیا۔

يَسْتَخْلِفُ (خلیفہ بنایا)

يَسْتَخْلِفُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْأَرْضِ

اللہ نے زمین پر مومنوں کو خلیفہ بنایا

كَفَرَ (انکار کیا)

واحد	جمع
الشَّهيدُ (شہید)	الشَّهَدَاءُ
الجنةُ (جنت)	الْجَنَّاتُ
سَبِيلُ (راست)	سَبِيلٌ
أَمْرٌ (حکم)	أَوَامِرُ
بَيْتٌ (بیت)	بَيْتَاتُ
أَجْرٌ (اجر)	أَجُورٌ

سوال نمبر ۷: تَرْجِمِ / تَرْجِمْنِي مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں

جواب: مسعود بن حارث حضرت شی کے بھائی تھے۔

كَانَ مَسْعُودُ بْنُ حَارِثَةَ أَخَا مِثْنَى

حضرت شی رسول ﷺ کے صحابی تھے۔

كَانَ مِثْنَى مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ ﷺ

حضرت شی نے اہل فارس پر حملہ کیا۔

أَغَارَ مِثْنَى عَلَى أَهْلِ فَارِسَ

ایک سال تک جنگ جاری رہی۔

اِسْتَمَرَّتِ الْحَرْبُ لِسَنَةِ وَاحِدَةٍ

مسلمان جنت میں داخل ہوں گے۔

يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ فِي الْجَنَّةِ

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

التَّلْفِيزِيُّونَ

﴿ٹیلی ویژن﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَجِدُ	پاتا ہے	تَأْمُرُنِي	آپ مجھے حکم دیتے ہیں
أَقَامَ	ساٹے	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا
تَمْنِيَّةٌ	ڈرامہ	وَحْدَةٌ تَحْكُمُ	ریموٹ کنٹرول
تَغْرَضُ	پیش کیا جاتا ہے	عَنْ يَغْدِي	سکرین
تَلْمَعَانِ	دونوں چمکتی ہیں	الشَّاشَةُ	بہادری۔ جرات
يَسْكُنُ	خاموش ہو جاتا ہے	الْحَمَاسُ	آخر
الْبَرَنَامِجِ	پروگرام	اِنْتِهَاءُ	چراغ۔ دیا
كَمْ أَتَمْنَى	میں کتنا ہی چاہتا ہوں	الْمِصْبَاحُ	میں قابو میں کر لوں
الْمَارِدُ	جن	اِتَّسَلَطَ	چمین
صَاحِبُكَ	بستے ہوئے	الْصَّبِيْنِ	خواب
يَقْطَعُ	بیداری	أَحْلَامُ	دباتا ہے
ذَرٌّ	بٹن	يَضْقَطُ	ذر کی جمع
مَلْبَسِي	بھرپور	أَزْدَارُ	حاضر ہو جا
بِالْحَمَاسِ	جرات سے	أَحْضَرُ	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَوْتٌ غَرِيبٌ	غیب آواز	يَسْتَعَانُ	اس سے مدد
بِسُرْعَةٍ	تیزی سے	الْقَنَاءُ	چیل
تَغْيِيرٌ	پر لے جس	أَسَاطِيرُ	کہانیاں
تَغْيِيرٌ	تبدیلی	حَقِيقَةُ	حقیقت بتا دیا
قِصَصٌ	قصے کی جمع	صَا	جین
كُنْأَتُهُمْ	ہم خواب دیکھتے تھے	الْمَرْيَعُ	اندر سر
الْمُخْتَرَعَاتُ	ایجادات	جِهَازٌ مُعَقَّدٌ	بچیدہ ڈھانچہ
مِذْيَاقٌ	ریڈیو	الْفُرْجُ	تفریح تماشا
مَلْمُوسَةٌ	زندہ عملی	لَا يَتَعَجَّبُ	حیران نہیں ہوا
الْمَلُونُ	رنگین	مُكَوَّنَةٌ	بنا ہوا ہے
إِسْتَفْرَقَ	دوب گیا	يُونَانِيَّةٌ	یونانی
كَلِمَةٌ	لفظ	ثَلَاثِي	ثلاثی
كَلِمَتَيْنِ	دو لفظ	فَهْمَتِ	سمجھ گیا
لَا تَبِينَةُ	لاطینی	الرُّؤْيَا عَنْ	مساقت سے دیکھنا
فَلِيدِيُو	دیکھنا	بَعْدُ	بعد
مُخَرَّدٌ	صرف	مَبْدَأُ	اصول فارمولہ
الْصُّورُ	تصویریں	صِفَارُ	چ
لَيْتَ شِعْرِي	کاش مجھے معلوم ہوتا	مَوَاجَاتُ	لہریں
تَحْوِيلٌ	تبدیل کرنا	جِهَازُ الْإِسْقَالِ	اشیاء
أَصْوَاتُ	آوازیں	تَتَحَوَّلُ	تبدیل ہو جاتی ہے
غَيْرُ مَنطُورَةٍ	غیر سرئی	الْخَطَّةُ	تدبیر حکمت عملی
ثَانِيَةٌ	دوبارہ	عَجَائِبُ	عجائبات
تَغْيِيدًا	بچیدگی کے لحاظ سے		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسْرَفْتُ	تو نے اسراف کیا	أَوْسَطُ	درمیان
"	تو مد سے بچ گیا	مُشَاهَدَةٌ	دیکھنا
دِرَاسَاتُ	تعلیم	تَخَلُّفٌ	تو پیچھے رہ گیا
غَيَّرَ	اچھائی	إِسْتَحَالَ	بدل گئی
أَصْبَحَ	بن گیا	حُرٌّ	بدلی
لَنْ أُنْسَى	میں ہرگز نہیں	حُرَّزٌ	تھکان
"	بھولوں گا	وَأَجِبَاتُ	فرائض
		إِهْتِمَامٌ	دلچسپی

سبق کا ترجمہ

(بِذِخْلٍ نَبِيلٍ نَبِيَّةٍ)
 نبیل اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے۔
 فَيَجِدُ وَالِدَهُ رَاشِدًا جَالِسًا أَمَامَ التِّلْفِيزِيُونِ
 پس وہ اپنے چچے راشد کو ٹیلیوژن کے سامنے بیٹھا ہوا پاتا ہے۔
 وَيَبْدُو وَحْدَهُ تَحْكُمُ عَنْ بَعْدِ
 اور اس کے ہاتھ میں ریڈیو کنٹرول ہے۔
 يُشَاهِدُ تَمَثُّلِيَّةَ نَارِ يَحْيَى تَعْرِضُ عَلَى الشَّاشَةِ
 وہ ایک تاریخی ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔ جس کو سکرین پر پیش کیا جا رہا تھا۔
 وَغَيَاةُ تَلَمُّعَانِ مِمَّا ذُكِرَتْهُ الشَّيْئِلَةُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْحَمَاسِ
 اور اس کی دونوں آنکھیں اس جوش کی وجہ سے چمک رہی تھیں۔ جس کو ڈرامہ اس کے دل میں ابھار
 رہا تھا۔
 فَيَسْكُنُ نَبِيلٌ إِلَى إِنْتِهَاءِ أَثَرِهَا مَنَاجِ
 پروگرام کے آخر تک نبیل خاموش رہتا ہے۔

فَمَقُولُ لِرَاشِدٍ

پھر راشد سے کہتا ہے۔

نَبِيلٌ: هَلْ قَرَأْتَ قِصَّةَ عَلَاءِ الدِّينِ وَالْمِصْبَاحِ يَا رَاشِدُ؟

راشد! کیا تو نے علاؤ الدین اور چراغ المصباح پڑھا؟

رَاشِدٌ: نَعَمْ يَا أُمِّي

ہاں بابا جان

وَكَمْ أَتَمَنَّى أَنْ يَقَعَ هَذَا الْمِصْبَاحُ بِيَدِي

اور میری بوی خواہش ہے کہ یہ چراغ میرے ہاتھ لگے۔

حَتَّى أَتَسَلَّطَ عَلَى الْمَادِرِ

تاکہ میں جن پر قابو پاؤں۔

أَمْرَةٌ

میں اس کو حکم دوں

فَيَحْمِلُنِي إِلَى الصِّتَنِ مَرَّةً وَآلِي الْفَرِيقِيَا أُخْرَى

کہ وہ مجھے اٹھا کر ایک دفعہ صحن لے جائے اور دوسری دفعہ افریقہ

نَبِيلٌ: وَهَذَا الْمِصْبَاحُ قَدْ وَقَعَ بِيَدِكَ وَأَنْتَ لَا تَعْتَرِفُ

اور یہ چراغ تیرے ہاتھ آگیا ہے اور تجھے معلوم نہیں۔

(صَاحِبُكَ) نَعَمْ! فِي أَحْلَامِي

(بنتے ہوئے) ہاں! میرے خوابوں میں

نَبِيلٌ: لَا بَلْ فِي يَقْظَتِكَ

نہیں بلکہ تمہاری بیداری میں۔

أَلَمْ تُفَكِّرْ فِي هَذِهِ آيَةِ يَدِكَ لِلْحُكْمِ عَنْ بَعْدِ

کیا تو نے اپنے ہاتھ کے اس آئے ریموٹ کنٹرول کے بارے میں نہیں سوچا۔

لَيْسَ لَكَ إِلَّا أَنْ تَضْطَرَّ زَرْأًا مِنْ أَزْوَاجِهِ

تم کو صرف اس کے بیٹوں میں سے ایک بن کر دہانا ہے۔

حَتَّى تَتَقَلَّ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ

تو تم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاؤ گے۔

تُشَاهِدُ الْمَنَاطِرَ الْمُخْتَلِفَةَ

مختلف مناظر دیکھو گے۔

رَاشِدٌ: (بصَوْتٍ مَلِيْنِي بِالْخَمَاسِ)

(جرات مندانہ آواز کے ساتھ)

فِكْرَةٌ عَجِيبَةٌ وَاللَّهِ

اللہ کی قسم عجیب خیال ہے۔

(يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ صَاحِبُكَ)

(ٹپتے ہوئے اپنی جگہ پر کھڑا ہو جاتا ہے)

هَآ هَآ هَآ أَنَا عَلَاءُ الدِّينِ وَهَآ هَآ هَآ مِصْبَاحِي

ہا ہا ہا میں علاؤ الدین ہوں اور یہ میرا چراغ ہے۔

أَخْضُرَ يَا مَارِدُ

اے جن حاضر ہو جا۔

(يَحْكِي الْمَارِدُ فِي صَوْتٍ غَرِيبٍ)

(وہ عجیب و غریب آواز میں جن کی نقل ادا کرتا ہے)

بِمَاذَا قَامَرُونِي يَا سَيِّدِي!

جناب میرے لیے کیا حکم ہے۔

(يَأْمُرُ الْمَارِدُ بِنَقْلِهِ مِنْ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ)

وہ جن کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے

وَهُوَ يَضْفِظُ عَلَى الْأَزْوَاجِ الْمُخْتَلِفَةِ بِسُرْعَةٍ

اور وہ تیزی کے ساتھ مختلف بیٹوں کو دہاتا ہے۔

فَتُغَيِّرُ الْمَنَاطِرَ عَلَى الشَّاهِدِ بِتَغْيِيرِ الْقَنَاءِ

پس چھتیل کے بدلنے کے ساتھ سکرین پر مناظر بدلنے لگتے ہیں۔

وَيَسْتَفْرِقُ فِي الصَّخْلِ

(اور وہ قمتوں میں ڈوب جاتا ہے)

نبیل: أَلَعَلَّكُمْ لَدَّ حَقَّقْ لَنَا سَجِيرًا قَبْلًا كَمَا نَحْلُمُ بِهِ مِنْ قَبْضِ وَأَسَاطِيرِ
سائنس نے ہمارے لیے ان سب باتوں کو حقیقت بنا دیا ہے جن کو ہم بھی خواب میں دیکھا کرتے
تھے یعنی تھے کہائیاں

رأشید: حَقًّا يَا أَيُّْهَا الْتَلْفِيزُيُونُ مِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْعَجَبَةِ
واقعی ابا جان ٹیلی ویژن عجیب ایجاد ہے۔

نبیل: وَأَذْكَرُ يَا رَأْشِدُ
اے راشد! مجھے یاد ہے۔

أَيُّهُنَّ فِي صَيَاغٍ
کہ میں تجھ میں

كُنْتُ أَسْمَعُ عَنْ مِثْلِهِ
ریڈیو کے بارے میں سنا کرتا تھا۔

فَضْلًا عَنْ أَنْ أَسْمَعُ صَوْتَهُ
اس کے علاوہ کہ ہم اس کی آواز نہیں۔

فَكُنْتُ أَتَعَجَّبُ عَنْ ذَلِكَ
پس میں اس سے حیران ہو جاتا تھا۔

وَلَمْ تَكُنْ تَقْضِي نَفْسِي مُتَصِفَةً
اور میرا دل اس کو اتنی ہی نہیں تھا۔

وَالآنَ قَدْ أَصْبَحَ ذَلِكَ حَقِيقَةً مُلْمُوسَةً
اور اب یہ واضح حقیقت بن گئی ہے۔

لَا يَتَعَجَّبُ مِنْهَا أَحَدٌ
کوئی بھی اس سے حیران نہیں ہوتا۔

رأشید: مَا مَعْنَى كَلِمَةِ "التلفزيون" يَا أَيُّْهَا
ابا جان! ٹیلی ویژن کا کیا معنی ہے؟

نبیل: هَذِهِ الْكَلِمَةُ مُكَوَّنَةٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ يُونَانِيَّةٍ وَلَا تَبِينُ
یہ لفظ یونانی اور عربی دونوں سے مل کر بنا ہے۔

أَمَّا الْكَلِمَةُ الْيُونَانِيَّةُ فَهِيَ "تلي"
ہر حال یونانی لفظ تو ٹیلی ہے

وَمَعْنَاهَا عَنْ بُعْدٍ
اور اس کا معنی ہے دور سے۔

وَأَمَّا اللَّاتِيَّةُ فَهِيَ "فيديو"
اور لاطینی لفظ ہے ویڈیو

وَمَعْنَاهَا الرُّؤْيَا
اور اس کا معنی ہے "دیکھنا"

رأشید: فَهِيَ مُعْنَى "تلفزيون" الرُّؤْيَا عَنْ بُعْدٍ
میں سمجھ گیا پس ٹیلی ویژن کا معنی ہے "دور سے دیکھنا"

أَنَّهُ حَقًّا "الرَّادِيُو" مُضَافًا إِلَيْهِ الصُّورُ
حقیقت میں یہ ریڈیو ہے جس میں تصویروں کا اضافہ ہے۔

كَمَا كُنَّا نَسْمَعُ عَنْهُ وَنَحْنُ صِبَاغٌ
جیسا کہ ہم اس کے بارے میں تجھ میں سنا کرتے تھے۔

رأشید: لَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ يَفْعَلُ التِّلْفِيزُيُونُ؟
کاش مجھے معلوم ہو تاکہ ٹیلی ویژن کس طرح کام کرتا ہے؟

نبیل: التِّلْفِيزُيُونُ جِهَازٌ مُعَقَّدٌ
ٹیلی ویژن ایک پیچیدہ جہاز ہے۔

وَلَكِنْ مَبْدَأُهُ بَسِيرٌ
لیکن اس کا اصول آسان ہے۔

وَهُوَ تَحْوِيلُ الصُّورِ وَالْأَصْوَاتِ إِلَى مَوْجَاتٍ غَيْرِ مَنْظُورَةٍ
اور یہ تصویروں اور آوازوں کا غیر مرئی لہروں میں تبدیل ہوتا ہے۔

وَفِي جِهَازِ الْإِسْتِقْبَالِ تَتَحَوَّلُ الْمَوْجَاتُ ثَانِيَةً إِلَى صُورٍ وَأَصْوَاتٍ بِوَسِيلَةِ الْهَوَايِ
اور انشائیہ میں دوبارہ لہریں ہوا کے ذریعے تصویروں اور آوازوں میں بدل جاتی ہیں۔

وَالْتِّلْفِيزُيُونُ الْمُتَوَسِّلُ أَكْثَرَ تَعْقِيدًا مِنَ التِّلْفِيزُيُونِ الْأَسْوَدِ فِي الْإِيضِ
اور التِّلْفِيزُيُونُ الْمُتَوَسِّلُ أَكْثَرَ تَعْقِيدًا مِنَ التِّلْفِيزُيُونِ الْأَسْوَدِ فِي الْإِيضِ

رکتیں ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائٹ ٹیلی ویژن سے زیادہ پیچیدہ ہے۔

وَلَكِنَّ الخُطَّةَ الْعَامَّةَ وَاحِدَةٌ فِي الْحَالَتَيْنِ.

لیکن دونوں حالتوں میں عمومی اصول ایک ہی ہے۔

رَاشِدٌ: إِنَّ التِّلْفِيزِيُونَ إِحْدَى عَجَائِبِ الْعَصْرِ.

بے شک ٹیلی ویژن اس زمانے کے عجائبات میں سے ہے

إِنَّهُ مُفِيدٌ جَدًّا.

بے شک یہ بہت مفید ہے۔

نَبِيلٌ: نَعَمْ إِنَّهُ مُفِيدٌ.

ہاں مفید ہے۔

يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى التَّعْلِيمِ وَالْفُرْجِ.

تعلیم اور تفریح میں اس سے مدد مل جاتی ہے۔

وَلَكِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.

لیکن بہتر معاملہ میان روی ہے۔

فَإِنَّكَ إِنِ اسْرَفْتَ فِي مُشَاهَدَةِ التِّلْفِيزِيُونَ.

میں اگر تو ٹیلی ویژن دیکھنے میں حد سے تجاوز کرے گا۔

وَتَحَلَّفْتُ فِي دَارِ اسَاتِكَ

اور اپنی تعلیم میں پیچھے رہ جائے گا۔

إِسْتَحَالَ خَيْرُهُ شَرًّا

تو اس کی اچھائی برائی میں تبدیل ہو جائے گی۔

وَأَصَحُّ نَفْعُهُ ضَرَرًا

اور اس کا فائدہ نقصان بن جائے گا۔

رَاشِدٌ: نَعَمْ يَا أَمِي أَعْرِفُ ذَلِكَ

ہاں ہاجان میں یہ بات سمجھتا ہوں۔

وَلَكِنْ أَسْأَلُ وَأَجِيبُ وَأَنَا أَشَاهِدُ التِّلْفِيزِيُونَ

اور میں پوچھتا ہوں اور جواب دیتا ہوں میں خود ٹیلی ویژن دیکھوں گا۔

وَلَكِنْ أَسْلِطْهُ عَلَى وَلِيِّي وَاهْتَمَامِي.

اور اس کو اپنے وقت اور دلچسپی پر مسلط نہیں ہونے دوں گا۔

التَّامَّارِينَ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: أَيْنَ يَجِدُ نَبِيلٌ وَلَكِنَّ رَاشِدًا عِنْدَمَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ؟

نَبِيلٌ اپنے چچے راشد کو کہاں پاتا ہے جب وہ اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: يَجِدُ نَبِيلٌ وَلَكِنَّ رَاشِدًا جَالِسًا أَمَامَ التِّلْفِيزِيُونَ عِنْدَمَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ

نَبِيلٌ جب اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اپنے چچے راشد کو ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھا ہوا پاتا ہے۔

سوال: مَاذَا يَفْعَلُ رَاشِدٌ؟

راشد کے ہاتھ میں کیا ہے؟

جواب: يَفْعَلُ رَاشِدٌ وَحْدَهُ تَحْكُمُ عَنْ نَعْدِ

راشد کے ہاتھ میں ریموٹ کنٹرول ہے۔

سوال: أَيْنَ تَتَغَيَّرُ الْمَنَاطِيرُ وَكَيْفَ؟

مناظر کہاں تبدیل ہوتے ہیں اور کس طرح؟

جواب: تَتَغَيَّرُ الْمَنَاطِيرُ عَلَى الشَّاشَةِ بِتَغْيِيرِ الْقَنَاةِ.

سکرین پر مناظر چینل کے بدلنے سے بدل جاتے ہیں۔

سوال: مَا مَعْنَى كَلِمَةِ التِّلْفِيزِيُونَ؟

لفظ ٹیلی ویژن کا کیا معنی ہے؟

جواب: معنی تلفزیون الروئیة عن بعد

ٹیلی ویژن کا معنی ہے دور سے دیکھنا۔

سوال: هل التلفزيون مجرد الروئية عن بعد؟

کیا ٹیلی ویژن صرف دور سے دیکھنا ہے؟

جواب: لا التلفزيون ليس هو مجرد الروئية عن بعد ولكنه ايضا

السمع عن بعد

ٹیلی ویژن صرف دور سے دیکھنا نہیں ہے بلکہ دور سے سنتا بھی

ہے۔

سوال: ما مبدأ التلفزيون؟

ٹیلی ویژن کا اصول کیا ہے؟

جواب: مبدأ التلفزيون هو تحويل الصور و الأصوات الى

موجات غير منظورة و في جهاز الاستقبال تتحول

الموجات ثانية الى صور و أصوات بواسطة الهوائي

ٹیلی ویژن کا اصول ہوا کے ذریعے تصویروں اور آوازوں کو نظر نہ

آنے والی لہروں میں تبدیل کرنا ہے اور انہیں دوبارہ یہ لہریں

تصویروں اور آوازوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔

سوال: أين تتحول الموجات الى صور و أصوات و بواسطة ماذا؟

لہریں تصویروں اور آوازوں میں کہاں تبدیل ہوتی ہیں اور کس وسیلہ

سے؟

جواب: في جهاز الاستقبال تتحول الموجات الى صور و أصوات

بواسطة الهوائي

ہوا کے ذریعے انہیں لہریں تصویروں اور آوازوں کی شکل اختیار

کر لیتی ہیں۔

سوال نمبر ۳: املنا القراع:

خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پر کریں۔

(۱) يُشاهد..... نارنجية تعرض على

(۲) يَضْفُظُ على..... المختلفة بسرعة

(۳) العلمُ لَدُنَّا..... لنا كثيراً مما كُنَّا

(۴) لَيْتَ..... كيف يفعل التلفزيون

جواب: مکمل جملے:

(۱) يُشاهد تمثيلية نارنجية تعرض على الشاشة

وہ تاریکی ڈرامہ دیکھتا ہے جو سکرین پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۲) يَضْفُظُ على الآوار المختلفة بسرعة

وہ مختلف باتوں کو تیزی سے دہاتا ہے۔

(۳) العلمُ لَدُنَّا حَقِيقٌ لَنَا كثيراً مما كُنَّا نَحْلُمُ بِهِ

سائنس نے ان باتوں میں سے اکثر باتوں کو حقیقت بنا دیا ہے جن کے

بارے میں ہم سوچا کرتے تھے۔

(۴) لَيْتَ شِعْرِي كيف يفعل التلفزيون

کاش مجھے معلوم ہوتا کہ ٹیلی ویژن کس طرح کام کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳: صحیح/صحیحی الجمل الآتية:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) كَمْ أَتَمْنَى أَنْ تَقَعَ هَذِهِ الْمِصْطَاحُ بِيَدِي.

(۲) كُنْتُ تَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

(۳) هَذِهِ الْكَلِمَةُ مُكَوَّنٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ.

(۴) يَأْمُرُ الْمَارِدُ بِنَقْلِهِ مَكَانًا إِلَى مَكَانٍ.

جواب: درست جملے:

(۱) كَمْ أَتَمْنَى أَنْ يَقَعَ هَذَا الْمِصْطَاحُ بِيَدِي.

میں کتنا چاہتا ہوں کہ یہ چراغ میرے ہاتھ لگے۔

(۲) كُنَّا نَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

ہم اس سے توجہ کا اظہار کیا کرتے تھے۔

(۳) ہذہ الکلمۃ مکتونۃ من کلمتین۔

یہ لفظ دو لفظوں سے بنا ہے۔

(۴) یأمر المآذ بنقلہ من مکان الی مکان۔

وہ جن کو حکم دیتا ہے کہ وہ اس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے

جائے۔

سوال نمبر ۳: استخدام / استعمی الکلمات الآتیۃ فی جمل مفیدۃ۔

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

آمام، خمس، برنامج، فکرۃ، حقق، جهاز، مبداء، خطۃ، تحویل، تفرج

آمام (سامنے)

المسجد امامک۔

مسجد آپ کے سامنے ہے۔

خمس (جرات)

هو يقول بصوت ملبی و بالخمس

وہ جرات سے ہر پورا آواز میں کہتا ہے۔

برنامج (پروگرام)

هذا برنامج مفید جدا

یہ پروگرام بہت مفید ہے۔

فکرۃ (خیال، آئیڈیا)

هذه فکرۃ جملۃ

یہ خوب صورت خیال ہے۔

حقق (حقیقت بنادیا۔ چکر دکھایا)

هو حقق ما احلم به

اس نے اسے چکر دکھایا جس کا میں تصور کرتا ہوں

جهاز (ڈھانچہ۔ سڑکچر)

التلفزيون جهاز معقد

ٹیلی ویژن ایک پیچیدہ ڈھانچہ ہے۔

مبدأ (اصول)

مبدأ التلفزيون یسیر

ٹیلی ویژن کا اصول آسان (سادہ) ہے۔

خطۃ (پالیسی)

نحن نحب خطتک

ہمیں آپ کی پالیسی پسند ہے۔

تحویل (ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا)

مبدأ التلفزيون هو تحويل الصور والاصوات الى موجات غیر منظورة

ٹیلی ویژن کا اصول تصویروں اور آوازوں کو غیر مرئی لہروں میں تبدیل کرنا ہے۔

نشاهد (ہم دیکھتے ہیں)

نشاهد التلفزيون للتفرج

ہم ٹیلی ویژن کو تفریح کے لیے دیکھتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: ميز / میز بین المذکر و المؤنث من الاسماء الثانیۃ و هات /

هاتی یجمعو علیها

درج ذیل اسموں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں اور ان کی جمع بتائیں۔

جالس، عین، نفس، قصۃ، مصباح، الہ، زر، مکان، حقیقۃ، وقت

جواب:

واحد	جمع
جالس (مذکر)	جالسون
عین (مؤنث)	اعین
نفس (مؤنث)	نفوس

واحد	جمع
قِصَّة (مونث)	قِصَص
مِصْبَاح (مذکر)	مِصَابِیح
الَّة (مونث)	الَات
زُرَّ (مذکر)	أَزْرَار
مَكَان (مذکر)	أَمَكِنَة
حَقِيقَت (مونث)	حَقَائِق
وَقْتُ (مذکر)	أَوْقَات

سوال نمبر ۶: اذْکُورْ / اذْکُورِی سَبَبَ ضَبْطِ الْکَلِمَاتِ الَّتِی تَحْتَہَا خَطٌّ:

خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کا سبب بتائیں۔

لِیْسَ لَکَ اَنَّ تَضَعُ زُرّاً مِنْ اَزْرَارِہ۔

اَصْبَحَ نَفْعُہُ ضَرّاً۔

لَنْ اُسْلِطَہُ عَلٰی وَقْتِیْ وَ اِهْتِمَامِیْ۔

اِلٰی الصَّبِیْنِ مَرَّةً وَاِلٰی الْفَرِیْقِیَا اُخْرٰی۔

حَقَّقْ مَا کُنَّا نَحْلُمُ بِہِ مِنْ قِصَصٍ وَاَسَاطِیْرِ

اعراب کا سبب:

تَضَعُ (اُن کی وجہ سے منصوب ہے)

زُرّاً (مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

ضَرّاً (اَصْبَحَ کا مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

اُسْلِطَ (لَنْ حرفِ ناصب کی وجہ سے منصوب ہے)

اِلٰی الصَّبِیْنِ / اِلٰی الْفَرِیْقِیَا (اِلٰی حرفِ جار کی وجہ سے مجرور ہیں)

قِصَصٍ وَاَسَاطِیْرِ (مِنْ حرفِ جار کی وجہ سے مجرور ہیں)

جواب:

- | | | |
|-----|--------------------|---------------|
| (۱) | خَبْرًا | (مفعول مطلق) |
| (۲) | طَلِبًا لِلْعِلْمِ | (مفعول لہ) |
| (۳) | صَبَاحًا | (مفعول فیہ) |
| (۴) | ضَرَبًا شَدِيدًا | (مفعول مطلق) |
| (۵) | الْجَبَلِ | (مفعول محذوف) |

سوال نمبر ۷: اَشِرْ / اَشِرِیْ اِلٰی مَا یَاتِیْ فِی الْجُمْلِ الثَّالِیَةِ مِنَ الْمَفَاعِلِ وَ بَيِّنْ / بَيِّنِ اَنْوَاعَہَا:

درج ذیل جملوں میں آئیے مفعولوں کی نشاندہی کریں اور ان کی نوعیت بتائیں۔

(۱) اَکَلْتُ خَبْرًا

میں نے روٹی کھائی۔

(۲) سَافَرْتُ طَلِبًا لِلْعِلْمِ

میں نے علم کی طلب میں سفر کیا۔

(۳) زُرْتُہُ صَبَاحًا

میں اسے صبح کے وقت ملا۔

(۴) ضَرَبْتُہُ ضَرَبًا شَدِيدًا

اس نے اس کو بہت مارا

(۵) اَلْتَهَرْتُ بَیْجَرِیْ وَ الْجَبَلِ

دریا پہاڑ کے ساتھ بہتا ہے۔

سوال نمبر ۸ : ترجمہ / ترجمہ الی الغریبہ:
عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

اس کی آنکھیں جوش سے چمک رہی ہیں۔

عَيْنَاهُ تَلْمَعَانِ بِالْخَمَاسِ

یہ چلن تیرے ہاتھ آگیا ہے۔

هَذَا الْمَصْبَاحُ قَدْ وَقَعَ بِيَدِكَ

ٹیلیوین عجیب و غریب ایجادات میں سے ہے۔

التلفزيون من المخترعات العجيبة

ہم اس میں ایوانس کی تصویر دیکھتے ہیں۔

نحن نشاهد فيه صورة المذيع

رنگین ٹیلیوین بلیک اینڈ وائٹ سے زیادہ پیچیدہ ہے۔

التلفزيون الملون أكثر تعقيداً من التلفزيون الأسود في أبيض.

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

فِي حُبِّ الْوَطَنِ

﴿وطن کی محبت﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُبُّ الْوَطَنِ	وطن کی محبت	أَشْبَالٌ	بچپن کی جمع
سَلِمَتْ	تو سلامت رہے	بَلَادِي	میرا وطن
صَوْتِي	میری آواز	رُوحِي الْفِدَا	میری جان قربان
أَلَيْدًا	بلاوا و دعوت	رَجْعُ الصَّدَى	آواز کی بازگشت
سَيِّدٌ	سرور	لَا عِشْتُ	میں زندہ نہیں رہوں گا
إِصْعَدِي	چڑھ جا	الْمَخْدُ	بزرگی
حُرَّةٌ	آزاد	عَيْشِي	رہو
فُرَادَ	دل	إِسْعَدِي	خوش رہو
مَشَاعِلُ	فہمیں	هَلْدِي	پیشانی کرتی ہیں
أَلْعَدُ	کل	تَجَلَّوْا	روشنی کرتی ہیں
نَادَتْ	پکارا	طَرِيقُ الْغَدِ	کل کا راستہ، مستقبل کی
أَلْعَرَبُ	لڑائی		راہیں۔
زَلْزَلَتْ	کانپ اٹھی	أَهْطَالَ	بھادور لوگ
وَعَنَ	بلانے	زَلْزَالَ	زلزلہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الغاب	بہل	وہبت	میں نے وحش دیا
أجبت	میں نے جواب دیا	أسمى أمانی	سب سے بڑی آرزو
غالی دمی	اپنا قیمتی خون	تغنی	باز دولت میں رہے
أشقی	بد حصہ والوں کا	فلسی	میرا دل
یلبسک	تجھے لپک کے گا	نحن إلى الموت	موت قبول کر
القم	منہ	یخن	اس سے خیت کی جاتی ہے
من یخن	جو خیانت کرتا ہے	الجنة	اصل
جما	چراگاہ	الیدا	بد
المفتدی	جس کے لیے قربانی دی	باد	ظاہر۔ اعلانیہ
"	جائے	یغترب	پروسی پتا ہے
شعبۃ	حصہ	مہذ	پتھوڑا
مختجب	پشیدہ۔ چھپا ہوا	ووزیت	تو چھپایا گیا
الصبا	صبح	تودن کیا گیا	تو دن کیا گیا
رحیم	میرا	غہود	وعدے
غریز	پیدا	استوعبت	تو نے خیال رکھنے کے
استودعت	تو نے بطور امانت سپرد	لے کما	لے کما
"	کیا	نردار می۔ زمین	نردار می۔ زمین
الدری	لوچی جھمیں	جلی	میرا قیام کرتا
"	اعلیٰ مراتب	عقون	آنکھیں
ترخالی	میرا کوچ کرتا	اغنی النسمال	بچنے پرانے چھوڑے
تجمل	خوب صورت ہوتی ہے	لا یعشق	عشق نہیں کرتے
ولید	پوتا	بلاد	وطن۔
أحرار	آزاد	طلل	نیل۔ جمع اطلاق

﴿نظم کا ترجمہ﴾

قال محمود عبدالحی

بِلَادِي سَلِمَتْ وَ رُوحِي الْفِدَا وَصَوْنِي لِمَنْتُكَ رَجْعُ الصَّدَى
فَلَا كُنْتُ إِنْ لَمْ أَلْبِ الْبِدَا وَلَا عِشْتُ إِنْ لَمْ أَعِشْ سِدَا
بِلَادِي سَلِمَتْ وَ رُوحِي الْفِدَا

ترجمہ: محمود عبدالحی نے کہا

اے میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر فدا
ہو اور میری آواز تیری آواز کی بازگشت ہو۔ اگر میری بات نہ سنی
گئی (نہ مانی گئی) تو میں نہیں رہوں گا یعنی مر جاؤں گا اور اگر میں
مردار بن کر زندہ نہ رہا تو میں زندہ ہی نہیں رہوں گا۔ اے
میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان ہو۔

بِلَادِي إِلَى الْمَجْدِ هِيَ اصْغَدِي وَ عِيشِي بِنَا حُرَّةً وَ اسْعَدِي
وَهَذَا فَوَادِي وَ هَذِي يَدِي مَشَاعِلُ تَجْلُو طَرِيقَ الْفِدَا
بِلَادِي سَلِمَتْ وَ رُوحِي الْفِدَا

ترجمہ:

اے میرے وطن! بلندی اور عظمت کی طرف چڑھ جا اور ہمارے
ساتھ رہ..... آزلو اور خوش ہو جا۔ یہ میرا دل اور یہ میرا ہاتھ
(دونوں) مشعلیں ہیں جو کل (مستقبل) کی راہیں روشن کریں گی۔
اے میرے وطن تو سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان ہو۔

إِذَا نَادَتْ الْحَرْبُ أَبْطَالَهَا وَ ذَلَّزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا
وَإِنْ دَعَتْ الْغَابُ أَشْبَالَهَا أَجَبْتُ بِلَادِي إِيَّاهَا
بِلَادِي سَلِمَتْ وَ رُوحِي الْفِدَا

ترجمہ:

جب جنگ اپنے پہلاروں کو بلائے گی اور زمین پر گویا بھونچال ہو گا اور
جنگل اپنے شیروں کو بلائے گا تو میں جواب دوں گا اے میرے وطن
میں ان (شیروں) کے لیے کافی ہوں۔ اے میرے وطن تو
سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان

وَهَبْكَ رَوْحِي وَ غَالِي دَمِي وَأَسْمَى أَمَانِي أَنْ تَسْلَمِي
وَ اشْقِي حَيَاتِي لَكِي تَنْعَمِي وَ قَلْبِي بِقَلْبِكَ قَبْلَ الْقَمِي
بِلَادِي سَلِمَتِي وَ رَوْحِي الْفِدَا

ترجمہ:

میں نے اپنی روح اپنا قیمتی خون تجھے تجھے کے طو پر دے دیا ہے اور
میری سب سے بڑی خواہش ہے کہ تو سلامت رہے۔ اور میں
زندگی کو بد نصیبیوں کا تاکہ تو عیش و آرام میں رہے اور میرا دل
میرے منہ سے پہلے تجھے لیک کے گا اے میرے وطن تو
سلامت رہے اور میری روح تجھ پر قربان۔

وَقَالَ الْأَمِيرُ الشعراء أحمد شوقي بك

كُنْ إِلَى الْمَوْتِ عَلَى حُبِّ الْوَطَنِ مَنْ يُحْنُ أَوْطَانَهُ ، يَوْمًا يُحْنُ
وَطَنُ الْمَرْءِ حِمَاهُ الْمُقْتَدَى يَذْكُرُ الْعِثَّةَ مِنْهُ وَالْبِدَا
فَدُ عَرَفَتِ الدَّارَ وَالْأَهْلَ بِهِ كُلُّ حَبِ شُعْبَةٍ مِنْ حَبِ
هُوَ مَحْبُوتُكَ بِأَدِ مَحْتَجِبِ
يَعْرِفُ الشُّوقَ لَهُ مَنْ يَقْتَرِبِ

ترجمہ:

وطن کی محبت پر موت کو قبول کر لے جو شخص اپنے وطن سے
خیانت کرتا ہے۔ ایک دن اس سے بھی خیانت کی جاتی ہے۔ آدمی کا

وطن اس کی ایسی چراگاہ ہے جس کو چھانے کے لیے قربانی دی جاتی
ہے۔ اور وہ اس کے احسان اور مدد کو یاد رکھتا ہے۔ تو نے گھر اور اس
میں رہنے والوں کو جان لیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر محبت اس
(وطن) کی محبت کا ہی شعبہ ہے۔ وہ تیرا اعلانیہ اور خفیہ محبوب ہے
جو شخص پر دلیں چلا جاتا ہے۔ وہ اس (وطن) کی محبت سے روشناس
ہو جاتا ہے۔

لَكَ مِنْهُ فِي الصَّبَا مَهْدٌ رَحِيمٌ فَإِذَا وَوُزِنَتْ فَالْقَبْرِ الْكَرِيمِ
لَهُمْ عَزِيزٌ عِنْدَكَ اسْتَوْذَعْتَهُ وَغُهُودٌ بِغَدَاكَ اسْتَرْ غَيْتَهُ
ترجمہ:

اے مخاطب اتیرے لیے اس (وطن) کی طرف سے عین میں
میرا بچھوڑا فراہم کیا گیا اور جب تجھے دفن کیا گیا۔ تو بہترین قبر
دی گئی۔ تیرے کتنے ہی عزیز ہیں جن کو تو نے اس کے سپرد کر دیا
اور کتنے ہی وعدے ہیں جن کو تو نے اپنے بعد اس کے حق میں پورا
کرنے کے لیے کیا۔

وَقَالَ الشاعِر ميشال المغربي

كُنْ فِي الدُّرَى يَا مَوْطِنِي أَوْ فِي الثُّرَى
أَهْوَاكَ فِي حِلْيَةٍ وَ فِي تَوْحَالِي
أَلَمْ نَجْمَلْ فِي عَيُونٍ وَلَيْدِيهَا
حَتَّى وَلَوْ فِي أَعْتَقِ الْأَسْمَالِ
لَا يَعْشَقُ الْآخَرَاءُ غَيْرَ بِلَادِهِمْ وَلَوْ أَتَاهَا طَلَلٌ مِنَ الْأَطْلَالِ
ترجمہ:

اے میرے وطن! تو لوچی جگہوں پر ہویا زمین پر ہو میں اپنے سفر و
حضر میں تجھ سے ہی محبت کرتا ہوں۔ میں تو اپنے بچے کی نظروں

میں خوب صورت ہوتی ہے اگرچہ وہ پہلے اپنے کپڑوں میں ہو۔
آزاد لوگ صرف اپنے وطن سے عشق کرتے ہیں اگرچہ وہ وطن
نیوں میں سے ایک نئی ہی ہو۔

الْأَسْئَلَةُ وَالْعَمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَنْ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: هَلْ تُحِبُّ بِلَادَكَ وَتَقْتَدِرُ عَلَيْهَا؟

کیا تو اپنے وطن سے محبت کرتا ہے اور اس کے لیے قربانی دیتا ہے؟

هَلْ تُحِبُّ بِلَادَكَ وَتَقْتَدِرُ عَلَيْهَا؟

کیا تو اپنے وطن سے محبت کرتی ہے اور اس کے لیے قربانی دیتی ہے؟

جواب: (نوٹ) یہ سوال لڑکے اور لڑکی کے سے علیحدہ علیحدہ کیا گیا ہے اور

اس کا ایک ہی جواب ہوگا۔

نَعَمْ اُحِبُّ بِلَادِي وَاقْتَدِرُ عَلَيْهَا

ہاں میں وطن سے محبت کرتا / کرتی ہوں اور اس کیلئے قربانی دیتا

دیتی ہوں۔

سوال: مَاذَا تَتَمَنَّى لِبِلَادِكَ؟

تو اپنے وطن کے لیے کیا آرزو رکھتا ہے؟

اَتَمْنِي لِبِلَادِي اَنْ تَسْلِمَ وَتَنْتَعِمَ؟

تو اپنے وطن کے لیے کیا آرزو رکھتی ہے۔

اَتَمْنِي لِبِلَادِي اَنْ تَسْلِمَ وَتَنْتَعِمَ؟

جواب:

اپنے وطن کے لیے میری آرزو ہے کہ وہ سلامت رہے اور عیش و

آرام میں رہے۔

سوال: مَنْ يَحْمِي الْبِلَادَ وَيُدَافِعُ عَنْ اَرْضِهَا؟

وطن کی حمایت کون کرتا ہے اور اسکی زمینوں کا دفاع کون کرتا ہے؟

جواب: يَحْمِي الْبِلَادَ الْعَسَاكِرُ وَالْمَوَاطِنُونَ وَهُمْ يُدَافِعُونَ عَنْ اَرْضِهَا.

فوج اور شہری وطن کی حمایت کرتے ہیں اور اس کی زمینوں کا دفاع

کرتے ہیں۔

سوال: مَاذَا وَاَجِبَ الشَّابُّ عِنْدَ الْخَرَابِ؟

لڑائی کے وقت نوجوانوں کا کیا فرض ہے؟

جواب: وَاَجِبَ الشَّابُّ عِنْدَ الْخَرَابِ اَنْ يُدَافِعُوا عَنِ الْوَطَنِ.

لڑائی کے وقت نوجوان کا فرض ہے کہ وہ وطن کا دفاع کریں۔

جواب: مَا هِيَ عَاقِبَةُ الَّذِي يُخُونُ بِلَادَهُ؟

اس شخص کا کیا انجام ہے جو اپنے وطن سے خیانت کرتا ہے؟

سوال: عَاقِبَةُ اَنْ يُخَانَ يَوْمًا.

اس کا انجام یہ ہے کہ ایک دن اس سے بھی خیانت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَعْدِمُ / اِسْتَعْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْتَالِيَةَ فِي الْجُمْلِ الْمُنْفِيَةِ.

مندرجہ ذیل کلمات کو منفید جملوں میں استعمال کریں۔

الصُّدَى، جَمِي، الصَّبَا، طَلَل، اَسْمَال.

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) الصُّدَى (بازگشت)

سَمِعْتُ الصُّدَى لِصَوْتِي مِنْ بَعْدِ.

میں نے دور سے اپنی آواز کی بازگشت سنی۔

(۲) جَمِي (چراگاہ)

اَلْوَطَنُ جَمِي

وطن ہماری چراگاہ ہے۔

(۲) أَلَصُّا (مجان)

مَانِيَتُ صَبَا
میں اپنے مجن کو نہیں بھولا۔

(۲) طَلَّلَ (نیلا)

جَلَسْنَا عَلَى طَلَلٍ لِرُؤْيَةِ النُّجُومِ فِي بَيْتَةِ الصُّخْرَاءِ
ہم صحرا کے ماحول میں ستاروں کو دیکھنے کے لیے ایک ٹیلے پر بیٹھے۔

(۲) أَسْمَالَ (چیمڑے)

كَانَ الْوَلَدُ الْمَسْكِينُ فِي أَسْمَالٍ
غریب لڑکا چیمڑوں میں تھا۔

سوال نمبر ۳ : غات / ہاتی المفردات الکلمات الآتیة:
درج ذیل الفاظ کے واحد متاد۔

واحد الفاظ	جمع الفاظ
مَشْعَلٌ (شعل)	مَشَاعِلُ (شعلیں)
بَطْلٌ (بہادر)	أَبْطَالٌ (بہادر)
شَيْلٌ (شیر کاچ)	أَشْبَالٌ (شیر کے بچے)
أَلْمَنِئَةُ (آرزو)	أَلْمَانِيٌّ (آرزو میں)
سَمَلٌ (چیمڑا)	أَسْمَالٌ (چیمڑے)
طَلَلٌ (ٹیلہ)	أَطْلَالٌ (ٹیلے)

سوال نمبر ۴ : امثلاً / امثلی اقرأ غات الآتیة بکلمات متاسبة:

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱) كُلُّ حَبٍّ مِنْ حُبِّ الْوَطَنِ

(ب) أَلَمْ نَجْمَلْ لِي وَلَيْدَهَا

(ج) : وَطَنُ الْمَرْءِ الْمَقْتَدَى

جواب : مکمل جملے :

(۱) كُلُّ حَبٍّ شَعْبَةٌ مِنْ حُبِّ الْوَطَنِ

ہر محبت وطن کا ایک شعبہ ہے۔

(ب) أَلَمْ نَجْمَلْ لِي عَيُونٌ وَلَيْدَهَا

ماں اپنے بچے کی نظر میں خوب صورت ہوتی ہے۔

(ج) وَطَنُ الْمَرْءِ حِمَاهُ الْمَقْتَدَى

آدمی کا وطن اس کی چراگاہ ہوتا ہے جسے فد یہ دے کر بچایا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵ : زن / زنی الأفعال الآتیة و عین / عینی الحروف الآصلیة والزائدة
فی کُلِّ فِعْلٍ:

درج ذیل افعال کا وزن کریں اور ہر فعل میں حروف اصلی اور حروف زائد کا تعین کریں۔

(۱) أَجَابَ (یہ أَفْعَلَ کے وزن پر ہے)

(۲) لَمَّى (یہ فَعَّلَ کے وزن پر ہے)

(۳) أَشْقَى (یہ أَفْعَلَ کے وزن پر ہے)

حروف اصلی اور حروف زائد

(۱) أَجَابَ (شروع والا الف زائد ہے۔ اس کے اصلی حروف ج و ب

ہیں، دوسرا الف واؤ کی جگہ پر آیا ہے)

(۲) لَمَّى (ل۔ب۔ی اصل حروف ہیں جب کہ تشدید والی ایک (ب) زائد ہے)

(۳) أَشْقَى (ش۔ق۔ی اصلی حروف ہیں۔ پہلا حرف الف زائد ہے)

سوال نمبر ۶ : صحیح / صحیحی الجمل الآتیة:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

(۱) نَصَرْتُ هَذَانِ الرَّجُلَيْنِ

(۲) هَذَا الْكِتَابُ الَّذِي قَرَأْتَهُ فِي الْأَسْبُوعِ الْمَاضِي

(۳) هَذَا يَدِي الْمُنَى أَكُلُهَا

نواب : درست جملے :

(۱) نَصَرْتُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ

میں نے دو مردوں کی مدد کی۔

(۲) هَذَا الْكِتَابُ الَّذِي قُرَأْتُ فِي الْأَسْتَوْعِ الْمَاضِي

یہ وہ کتاب ہے جس کو میں نے پچھلے ہفتے پڑھا۔

(۳) هَذِهِ يَدِي الْمُنَى أَكُلُهَا

یہ میرا ہاتھ تھا جس سے میں کھاتا ہوں۔

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمُ / تَرْجِمُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم اپنے وطن سے محبت کرتے اور اس پر فدا ہوتے ہیں۔

لَنَحْنُ نَحِبُّ وَطَنًا وَنَقْتَلُ فِيهَا

میری انتہائے آرزو یہ ہے کہ میرا وطن سلامت رہے۔

أَسْمَى أَمَانِي أَنْ تَسْلَمَ وَطَنِي

میں بھی اپنے وطن کو دھوکہ نہ دوں گا۔

لَنْ أَخُونُ وَطَنِي أَبَدًا

مردان خدا اپنے وطن کے سوا کسی اور سے محبت نہیں کرتے۔

لَا يَعْشَقُ الْآخَرَاءُ غَيْرَ بِلَادِهِمْ

میں ہمیشہ سردار کے طور پر زندہ رہوں گا۔

أَنَا أَعِيشُ سَيِّدًا دَائِمًا

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

الْحَادِثُ النَّبَوِيُّ

﴿نبی کی باتیں﴾

حُقُوقُ الْعِبَادِ

(بندوں کے حقوق)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حُقُوقُ	حق کی جمع	يَشْهَدُ	حاضر ہوتا ہے۔
عَنْ أَبِي	{ ابو ہریرہ سے روایت ہے	"	جنازہ پڑھتا ہے
هَرِيرَةَ		يُسَلِّمُ	وہ سلام کرتا ہے
نَفْسِي (نفس + ی)	میری جان	الْعَبْدُ	بند ہے۔ الْعَبْدُ کے جمع
لَا يُؤْمِنُ	وہ ایماندار نہیں	قَالَ	آپ نے فرمایا
أَكُونُ	میں بن جاؤں	وَالَّذِي	اس ذات کی قسم
وَالِدُ	باپ	بَيْنَهُ	اس کے ہاتھ میں
النَّاسُ	لوگ	"	اس کے قبضے میں
أَجْمَعِينَ	سب۔ تمام	أَحَبُّ	سب سے زیادہ محبوب
سَبْتُ	چھ	وَلَدٌ	بیٹا
يَعُوذُ	وہ عیادت کرتا ہے	مُؤْمِنٌ	ایماندار۔ مومن

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
چھینک لے	عَطَسَ	خصالت کی جمع	خِصَالٌ
خیر خواہی کرے	يَنْصَحُ	وہ ہمارا ہوا	مَرَضٌ
غائب ہو۔ موجود نہ ہو	غَابَ	دعوت قبول کرتا ہے	يُجِيبُ
حاضر ہو۔ موجود ہو	شَهِدَ	اس نے دعوت دی	دَعَا
آیا	جَاءَ	ملاقات کی	لَقِيَ
سب سے زیادہ حقدار	أَحَقُّ	تثبیت کر۔ تثبیت	يُثَبِّتُ
تیرا باپ	أَبُوكَ	کا مطلب ہے کہ کوئی	"
تیری ماں	أُمُّكَ	چھینکے تو ساتھ والا	"
لغت سمجھتا ہے	يُلْفَنُ	يُرْخَمُكَ اللہ کے	"
گالی دیتا ہے	يَسُبُّ	مراد آوی۔ آوی	رَجُلٌ
امن میں نہیں ہے	لَا يَأْمَنُ	میرا اچھا قتل	حَسَنٌ
شرارتیں	بَوَائِقُ	"	صَحَابِيٌّ
واحد باقیہ	"	سب سے بڑا گناہ	أَكْبَرُ الْكِبَايِرِ
ایک دوسرے میں	شُبْكٌ	کہا گیا۔ پوچھا گیا	قِيلَ
داخل کیں۔ آپس میں	"	اللہ کی قسم	وَاللَّهِ
ملائیں۔	"	پڑوسی	جَارٌ
وہ دونوں ملتے ہیں	يَلْتَقِيَانِ	اعراض دیتا ہے	يُعْرِضُ
سلام میں پہل کرتا ہے	يَتَدَا	روگردلی کرتا ہے	لَيَالٍ
الگ لیاں	بِالسَّلَامِ	ان دونوں سے بہتر	خَيْرٌ هُمَا
وہ خوش کرتا ہے	أَصَابِعُ	عمارت	الْبَنِيَانِ
گھر والے	يَسْرُ	تقویت دیتا ہے	يَشُدُّ
اس نے مجھے خوش کیا	عَبَّالٌ	اس نے حاجت پوری کی	قَضَى حَاجَةً
اس نے اللہ کو خوش کیا	سَرَّيْنِي	چھوڑ دیتا ہے	يَهْجُرُ
	سَرَّ اللہ	اس نے خوش کیا	سَرَّ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اس نے داخل کر دیا	أَدْخَلَ	اس کو روایت کیا	رَوَاهُ
اس نے اچھا سلوک کیا	أَحْسَنَ	مخلوق میں سب سے پیارا	أَحَبُّ الْخَلْقِ
لو پر۔ زیادہ	فَوْقَ	کون اے اللہ کے	مَنْ
تین	ثَلَاثَ	رسول ﷺ	يَا رَسُولَ اللہ
اس کے ولدین	وَالِدَيْهِ	مخلوق۔ خوش کیا	أَلْخَلْقِ

﴿سبق کا ترجمہ﴾

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

كَرَّمَ اللَّهُ رُءُوسَ رُسُلِهِ ﷺ فِي بَيْتِهِ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

أَنَّ ذَاتَ كَيْسَمٍ جَسَدٍ كَمَا تَهْمُ فِي مِيرَى جَانِ هُوَ

لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كُمْ

تَمَّ فِي سَبْعَةِ كَوْنٍ مَوْمِنٍ نَمِينِ

حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْوَلَدِ وَالْوَلَدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

جب تک کہ میں اس کے لیے اس کے باپ اور بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

آپ نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا۔

لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَبْتُحَصَالٌ
ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے لیے چھ خصلتیں (فرائض) ہیں۔

يَقُولُ ذَا إِذَا مَرَضَ

جب دھنسا ہو تو وہ اس کی بھلا پر ہی کرے۔

وَيَشْهَدُ إِذَا مَاتَ

اور جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔

وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَا

اور جب اسے دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے

وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَ

اور اسے سلام کے جب اسے ملے۔

وَيَنْفِثُ إِذَا غَطَسَ

اور جب چھپکے تو یہ یرحمک اللہ کے

وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

اور اس کی موجودگی اور عدم موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

آپ نے کہا۔ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ!

پس اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحَسَنِ صِغَابَتِي؟

میرے اچھے سلوک کا لوگوں سے سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

قَالَ أَمَّا

آپ نے فرمایا: تیری ماں

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون؟

قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ؟

آپ نے فرمایا: پھر تیری ماں

قَالَ ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون؟

قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ؟

آپ نے فرمایا: پھر تیری ماں

قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟

اس نے کہا: پھر کون؟

قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ

آپ نے فرمایا: پھر تیرا باپ (بخاری و مسلم)

(۴) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

انہوں نے کہا، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ مِنْ اَكْبَرِ الْكِبَايِرِ اَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ

کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ کو لعنت کرے۔

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

پوچھا گیا اے اللہ کے رسول؟

وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟

بھلا آدمی اپنے ماں باپ کو لعنت کرے گا؟

قَالَ: يَسُبُّ الرَّجُلُ اَبَا الرَّجُلِ

آپ نے فرمایا: آدمی کسی آدمی کے باپ کو گالی دیتا ہے

فَيَسُبُّ اُمَّه

پس وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے۔

وَيَسُبُّ اُمَّه فَيَسُبُّ اُمَّه

اور وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے پس وہ بھی اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔

وَاللَّهُ لَأَيُّوْمِنُ

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں

وَاللَّهُ لَأَيُّوْمِنُ

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں

وَاللَّهُ لَأَيُّوْمِنُ

محتاج حقیقۃً للآداب: دوم

اللہ کی قسم وہ مومن نہیں۔

قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟

پوچھا گیا کون یا رسول اللہ!

قَالَ: الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقِهِ

جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے محفوظ نہیں۔

عَنْ اَبِي اَيُّوبَ النَّصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

لَا يَجْعَلُ لِلرَّجُلِ اَنْ يَهْجُرَ اخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

ایک آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین رات سے زیادہ چھوڑے۔

يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا

کہ ان کی ملاقات ہو تو یہ منہ موڑے اور وہ منہ موڑے

وَيَخِيَرُ هُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

اور ان میں سے اچھا وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا۔

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ

مخلوق اللہ کا عیال ہے۔

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللَّهِ

پس اللہ کے نزدیک مخلوق میں سب سے بہادر وہ ہے۔

مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ

جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت موسیٰ سے روایت ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

نَبِيُّ ﷺ نے فرمایا۔

الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبَيْتَانِ

مومن مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔

يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط بناتا ہے۔

ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

پھر آپ نے اپنی انگلیاں (ایک دوسری میں) گاڑ دیں (طاری)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت انس سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا،

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

مَنْ لَفَضَى لِي أَخِي مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً

جس نے میرے کسی امتی کی حاجت پوری کی۔

يُرِيدُ أَنْ يُسَرَّهُ بِهَا

اور وہ اس حاجت کے ذریعے اس کو خوش کرنا چاہتا ہے۔

لَقَدْ سَرَّيْنِي

تو اس نے مجھے خوش کر دیا ہے۔

وَمَنْ سَرَّيْنِي لَقَدْ سَرَّ اللَّهَ

اور جس نے مجھے خوش کر دیا پس اس نے اللہ کو خوش کر دیا۔

وَمَنْ سَرَّ اللَّهَ أَذْخَلَهُ الْجَنَّةَ

اور جس نے اللہ کو خوش کر دیا وہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

التمارين

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / أَجِبْنِي عَنْ الْأَسْئَلَةِ الْتَالِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحَسَنِ صِبْغَانِكَ فِي الْإِسْلَامِ؟

اسلام میں آپ کے اچھے تعلق کا لوگوں میں سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟

جواب: أَقْبَى أَحَقُّ النَّاسِ بِحَسَنِ صِبْغَانِي

سب لوگوں سے زیادہ میرے اچھے تعلق کی حقدار میری ماں ہے۔

سوال: هَلْ يُمَكِّنُ أَنْ يُلْعَنَ الرَّجُلُ وَالْدُّنْيَا؟

کیا ممکن ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے؟

جواب: لَا لَأَيُّمَكِّنُ أَنْ يُلْعَنَ الرَّجُلُ وَالْدُّنْيَا

نہیں، ممکن نہیں ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔

سوال: هَلْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ؟
کیا رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل ہو گا؟

جواب: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.
نہیں رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ حَقَّ الْجَارُ؟
نبی ﷺ نے پڑوسی کے حق میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَاقِهِ“

نبی ﷺ نے فرمایا۔ اللہ کی قسم وہ مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کی
برائی سے محفوظ نہیں۔

سوال: هَلْ يُحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؟
کیا مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین روز سے زیادہ
چھوڑ دے؟

جواب: لَا لَا يُحِلُّ.

نہیں جائز نہیں۔

سوال نمبر ۲: شَكْلِي / اَلْأَخَادِيثُ النَّاسِيَّةُ

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں۔

(ا) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.

(ب) أَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ

(ج) مَنْ سَرَّنِي فَقَدْ سَرَّ اللَّهَ.

سوال نمبر ۱: جواب: اعراب

(ا) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.

صلہ رحمی نہ کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

(ب) أَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ

اللہ کی مخلوق میں سے سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو اس کے عیال کے
ساتھ اچھا سلوک کرے گا۔

(ج) مَنْ سَرَّنِي فَقَدْ سَرَّ اللَّهَ

جس نے مجھ کو خوش کیا پس اس نے اللہ کو خوش کیا۔

سوال نمبر ۳: اِمْلَأْ / اِمْلَأْنِي الْفَرَائِغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ سے درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

(ا) إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَايِرِ..... وَالذَّنْبِ

(ب) لَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي..... وَصَلَهَا

(ج) الَّذِي لَا يَأْمَنُ..... بَوَاقِهِ

جواب: مکمل جملے:

(ا) إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكِبَايِرِ أَنْ يُلْعَنَ الرَّجُلُ وَالذَّنْبِ

سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت بھیجے۔

(ب) لَكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي قَاطِعُ رَحِمٍ وَصَلَهَا

لیکن جوڑنے والا وہ ہے جو قطع رحم کرنے والے کو جوڑے۔

(ج) الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَاقِهِ

جس کا پڑوسی اس کی برائی سے محفوظ نہ ہو۔

سوال نمبر ۴: حَوِّلْ / حَوِّلِي الْفِعَالَ الْمَاضِيَةَ التَّالِيَةَ إِلَى الْفِعَالِ الْمَضَارِعَةِ:

درج ذیل افعال ماضی کو افعال مضارع میں تبدیل کریں۔

افعال مضارع

افعال ماضی

يَمْزِجُ	مَرَضَ	(ا)
يَمُوتُ	مَاتَ	(ب)
يَدْعُو	دَعَا	(ج)
يَذَرُكَ	أَذَرَكَ	(د)
يَبْقَى	بَقِيَ	(ه)
يَصِلُ	وَصَلَ	(و)
يُشَبِّكُ	شَبَّكَ	(ز)

سوال نمبر ۵: هَاتِ / هَاتِي الْجُمُوعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ.

درج ذیل الفاظ کے واحد کی جمع بتائیں۔

خَصْلَةٌ أَنْفٌ عَهْدٌ جَارٌ اصْبَعَ وَلَدٌ خَلْقٌ

جواب :

واحد الفاظ	جمع الفاظ
خَصْلَةٌ (عات)	خَصَائِلُ (عات)
أَنْفٌ (ناک)	أَنْوْفٌ (ناکیں)
عَهْدٌ (وعدہ)	عَهْدٌ (وعدے)
جَارٌ (مسایہ)	جِيرَانٌ (مسائے)
اصْبَعَ (انگی)	أَصَابِعُ (انگلیاں)
خَلْقٌ (مخلوق)	خَلَقٌ (مخلوقات)
أَوْلَادٌ (لڑکے)	وَلَدٌ (لڑکا)

سوال نمبر ۶: عَادَ يَعُوذُ فِعْلٌ مُعْتَلٌ يُسَمَّى أَجُوفًا وَ أَوْيَا. صَرَّفْ / صَرِّفِي الْفِعْلَ حَاضِرًا وَمُضَارِعًا:

عَادَ يَعُوذُ فِعْلٌ مُعْتَلٌ ہے جس کا نام اجوف ولوی ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب :

ماضی کی گردان :

عَادَ	(وہ لوٹا)
عَادَا	(وہ دونوں لوٹے)
عَادُوا	(وہ سب لوٹے)
عَادَتْ	(وہ لڑکی)
عَادَتَا	(وہ دونوں لڑکیں)
عَادَتْ	(وہ سب لڑکیں)
عَادَتْ	(تو لڑکی)
عَادَتَا	(تم دونوں لوٹے)
عَادَتْ	(تم سب لوٹے)
عَادَتْ	(تو لڑکی)
عَادَتَا	(تم دونوں لڑکیں)
عَادَتْ	(تم سب لڑکیں)
عَادَتْ	(میں لوٹا / لڑکی)
عَادَتَا	(ہم لوٹے / لڑکیں)

فعل مضارع کی گردان :

يَعُوذُ	(وہ لوٹتا ہے)
يَعُوذَانِ	(وہ دونوں لوٹتے ہیں)
يَعُوذُونَ	(وہ سب لوٹتے ہیں)

تَعَوَّدَ	(وہ لوٹتی ہے)
تَعَوَّدَانِ	(وہ دونوں لوٹتی ہیں)
يَعُوذُونَ	(وہ سب لوٹتی ہیں)
تَعَوَّدَ	(تو لوٹا ہے)
تَعَوَّدَانِ	(تم دونوں لوٹتے ہو)
تَعَوَّدُونَ	(تم سب لوٹتے ہو)
تَعَوَّدِينَ	(تو لوٹتی ہے)
تَعَوَّدَانِ	(تم دونوں لوٹتی ہو)
تَعَوَّدُونَ	(تم سب لوٹتی ہو)
أَعُوذُ	میں لوٹتا ہوں / لوٹتی ہوں
تَعَوَّدُ	ہم لوٹتے ہیں / لوٹتی ہیں

سوال نمبر ۷: تَرْجِمِ اقْرَجِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) جس سلوک کی سب سے زیادہ حقدار تمہاری ماں ہے۔

أَمْلِكْ هِيَ أَحَقُّ النَّاسِ بِخَسَنِ صِبَاكِ

(۲) رشتہ توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

(۳) وہ شخص مومن نہیں جس کا مسلمہ اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔

لَا يُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَاقِهِ

(۴) جس نے میری امت میں سے کسی کی ضرورت پوری کی تو اس نے مجھے خوش کیا۔

مَنْ قَضَى لِحَدِيٍّ مِنْ أُمَّتِي حَاجَةً فَقَدْ سَرَّنِي

(۵) جو مومن جب دوسرے مومن سے ملتا ہے، تو سلام کرتا ہے۔

الْمُؤْمِنُ إِذَا يَلْقَى بِمُؤْمِنٍ فَيَسَلِّمُ

☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

بَاكِسْتَانُ.....الْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ

﴿پاکستان.....پاک سرزمین﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْأَرْضُ	زمین	الْأَوَّلُ	پہلا
أَخَذَ	ایک	مَخَاصِيلُ	آمدنی۔ زمین کی پیداوار۔
الْأَسْبُوءَةُ	ایشیائی		واحد مَحْصُولُ ہے
أَحْتَلَّ	واقع ہے	الطَّاهِرَةُ	پاک
إِسْتَبْرَأَ ابْنِيَّتَهُ	دفاعی نقطہ نظر سے	الدُّوَلُ	ممالک
فِي جَنُوبِ	جنوبی ایشیائی	الْكِبَرَى	بڑی
أَسِيَا		مَكَانَةٌ	مقام۔ محل
اسْتَقْلَتْ	آزاد ہوا	هَامَةٌ	اہم
بِاسْمِ الْإِسْلَامِ	اسلام کے نام پر	شِبَّةُ الْقَارَةِ	برصغیر
ذِيَعْقَرِ أَطْلَى	ذیموکریٹک۔ جمہوری	انْفَصَلَتْ	جدا ہوا
يُعْتَمَلُ	وہ نمائندگی کرتا ہے	قَامَتْ	قائم ہوا
حَاكِمٌ	گورنر	أَسَاسٌ	پہلو
حَاكِمُهَا الْعَامُ	گورنر جنرل	تَبَرَّزَ	ظاہر ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کفاح	جدوجہد۔ سخت مقابلہ	آخر از	آزاد لوگ
العام	جنرل	طبعا	مطابقت میں
موافقت	ہماری صلاحیتیں	ثقافت	ثقافت۔ کلچر
مؤامرۃ دولۃ	بین الاقوامی سازش	قائدۃ العرب	عرب رہنما
الحزب	مسلم لیگ	اعلین	اعلان کیا گیا
الاسلامی	ہندی	تقع	واقع ہے
الہندی	واحد۔ جماعت	جغرافیہ	جغرافیائی طور پر
حزب وحید	منطقہ۔ علاقہ	تصل	متصل ہیں
منطقۃ	شمال مغرب	البحر	حیرہ عرب
القرب	مدرگاہ	العربی	ہندی کرتا ہے۔
الشمالی	دار الخلافہ	یحد	جاری رہا
میناء	کئی سال	استمر	قیادت میں
عاصمۃ	لیدر۔ رہنما	تحت قیادۃ	لقب دیا
سنوات	بانی	لقب	پوری ہوئی
عزیدۃ	آزاد	تحقیقت	ہم نے کوشش کی
الزعیم	اس کے لیے	جہادنا	طویل
مؤسس	بیاد قائم ہوئی	طینۃ	سالوں تک
امینۃ	حقیقت	السنوات	بدف۔ مقصد
من اجلہا	زندہ	الهدف	مسل
تأسست	قیام	المواہیل	آزاد
حقیقۃ		مستعلیۃ	ہم تنظیم کریں گے
قائمۃ		نظم	تمذیب
انشاء		حضارۃ	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ملائمۃ	لائق۔ مستحق	الحديث	جدید
یہن	مبارک رہتا ہے	المناطق	علاقے
استقلال	آزادی	العصرین	دو عہد
اعظم حدث	عظیم واقعہ	عظمی	سب سے بڑا
تضم	شامل کرتا ہے	جناحان	دو بازو،
الفینم	صوبہ	"	دو حصے
اموی	اموی	الجناح	مشرقی حصہ
عباسی	عباسی	الشرقی	مغربی حصہ
الشرقی	مشرقی	الجناح	مغربی حصہ
الغربی	مغربی	الغربی	مغربی
پاکستان	مشرقی پاکستان	مدن	شہر
الشرقیۃ	مغربی پاکستان	اشهر	سب سے زیادہ مشہور
پاکستان	سازش	الحرۃ	آزاد
الغربیۃ	بین الاقوامی	القمنح	گندم
مواہرۃ	زرعی	القطن	کپاس
دولۃ	چاول	منتوجات	پیداوار
الوزرۃ عیۃ	چینی۔ شکر	القمیشۃ	کپڑے
الآرز	مصنوعی	السلیکیۃ	ریشمی
السکر	سوتی	الجلدیۃ	چمڑے کے
الصناعیۃ	جوتے	الربا صیۃ	کھیلوں کا
القطنیۃ		الادوات	آلات۔ سامان
الاحلیۃ		الجرأحیۃ	آپریشن کا

سبق کا ترجمہ

جُمْهُورِيَّةُ پَاكِسْتَانِ الْإِسْلَامِيَّةُ هِيَ إِخْدَى الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْكُبْرَى.

اسلامی جمہوریہ پاکستان ایشیا کے بڑے ملکوں میں سے ایک ہے۔

وَتَحْتُلُّ مَكَانَةً إِسْتِرَاطِيَّةً هَامَةً فِي جَنُوبِ اَسِيَا أَوْ شِبْهِ الْقَارَةِ.

اور جنوبی ایشیا پر صغیر میں وفاقی نقطہ نظر سے اہم محل وقوع رکھتا ہے۔

وَقَدْ انْفَصَلَتْ عَنِ الْهِنْدِ.

اور یہ ہندوستان سے الگ ہوا۔

وَأَسْتَقَلَّتْ فِي سَنَةِ ١٩٤٧ م.

اور ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوا۔

وَقَدْ قَامَتْ بِاسْمِ الْإِسْلَامِ عَلَى أَسَاسِ دِيْمَقْرَاطِيٍّ بَعْدَ اِنْتِخَابَاتِ ١٩٤٧ م.

(پاکستان ۱۹۴۷ء کے انتخابات کے بعد اسلام کے نام پر جمہوری بنیاد پر قائم ہوا۔

حَيْثُ بَرَزَ الْحِزْبُ الْإِسْلَامِيُّ حِزْبًا وَجِيْدًا.

جہاں مسلم لیگ واحد جماعت کے طور پر ابھری۔

يُمَثِّلُ الشَّعْبَ الْمُسْلِمَ الْهِنْدِيَّ.

جس نے ہندوستانی مسلم قوم کی نمائندگی کی۔

وَتَقَعُ بِپَاكِسْتَانِ جُغْرَافِيًّا فِي مَنَاطِقَةِ جَنُوبِ اَسِيَا.

پاکستان جغرافیائی اعتبار سے جنوبی ایشیا کے علاقے میں واقع ہے۔

وَتَتَّصِلُ حُدُودُهَا فِي الشِّمَالِ بِالصِّينِ

اور اس کی حدود شمال میں چین سے ملتی ہیں۔

وَفِي الْغَرْبِ الشِّمَالِيِّ بِجُمْهُورِيَّةِ الْغَابِيسْتَانِ الْإِسْلَامِيَّةِ

اور شمال مغرب میں اسلامی جمہوریہ افغانستان سے

وَفِي الْغَرْبِ الْجَنُوبِيِّ بِجُمْهُورِيَّةِ اِيْرَانِ الْإِسْلَامِيَّةِ

اور جنوب مغرب میں اسلامی جمہوریہ ایران سے

كَمَا تَتَّصِلُ حُدُودُهَا فِي الشَّرْقِ بِالْجُمْهُورِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ

جیسا کہ اس کی حدود مشرق میں جمہوریہ بھارت سے۔

وَأَمَّا فِي الْغَرْبِ فَيَحُدُّهَا الْبَحْرُ الْعَرَبِيُّ

اور بحرِ حال مغرب میں حیرہ عرب اس کی حدود کی کرتا ہے۔

حَيْثُ يُوجَدُ أَكْثَرُ مِيْنَاءِ پَاكِسْتَانِ الْبَحْرِيَّ فِي كَرَاتِشِي

چنانچہ کراچی میں پاکستان کی سب سے بڑی بحری بندرگاہ پائی جاتی ہے۔

وَهِيَ أَكْثَرُ مِيْنَاءِهَا الْجَوِّيْ أَيْضًا

اور یہ سب سے بڑا ڈرائی پورٹ بھی ہے۔

وَكَذَلِكَ عَاصِمَةُ پَاكِسْتَانِ الْاَوَّلَى

اور اسی طرح پاکستان کا پہلا دار الخلافہ ہے۔

وَلَقَدْ كَانَتْ پَاكِسْتَانُ نَتِيْجَةَ كِفَاحِ اِسْلَامِيٍّ اِسْتَمَرَّ سَنَوَاتٍ عَدِيْدَةً تَحْتَ قِيَادَةِ الرَّعِيْمِ

وَالْمُسْلِمِ (محمد علی جناح)۔

اور پاکستان اس اسلامی جدوجہد کا نتیجہ تھا جو مسلمان لیڈر محمد علی جناح کی قیادت میں کئی سال تک

جاری رہی۔

الَّذِي لَقَبَهُ شَعْبُهُ بِالْقَائِدِ الْاَعْظَمِ

جس کی قوم نے اس کو قائد اعظم کا لقب دیا۔

فَهُوَ مُؤَسِّسُ پَاكِسْتَانِ وَحَاكِمُهَا الْعَامُ الْاَوَّلُ

پس وہ پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل ہیں۔

وَالَّذِي قَالَ يَوْمَ اِسْتَقَلَّتْ بِلَادُهُ وَتَحَقَّقَتْ اُمْنِيَّتُهُ

یہ وہی ہیں جنہوں نے فرمایا اس دن جس دن ان کا ملک آزاد ہوا اور ان کی آرزو پوری ہوئی۔

"اِنَّ پَاكِسْتَانِ الَّتِي جَاهَدْنَا مِنْ اَجْلِهَا طَيْلَةَ السَّنَوَاتِ الْاٰخِرَةِ قَدْ قَامَتْ.

ہے شک پاکستان جس کے لیے ہم نے لمبے سالوں تک جدوجہد کی قائم ہو گیا ہے۔

وَأَصْبَحَتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ حَقِيْقَةً قَائِمَةً

اور اللہ کے فضل سے ایک مستقل حقیقت بن گیا ہے۔

وَأَنَّ الْهَدَفَ لِكَيْفَا حَتَّى الْمَوَاصِلَ هُوَ انْشَاءُ دَوْلَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ مُسْتَقْلِلَةٍ فِي شِبْهِ الْقَارَةِ
اور ہماری مسلسل جدوجہد کا ہدف برصغیر میں ایک آزاد اسلامی ملک کو بنانا ہے۔

لَكِنِّي نَسْتَطِيعُ نَحْنُ كَمُسْلِمِينَ أَنْ نَعِيشَ فِيهَا أَحْرَارًا

تاکہ ہم اس میں حقیقت مسلم آزاد لوگوں کی طرح زندگی گزاریں۔

وَأَنْ نُنْظِمَ حَيَاتَنَا فِيهَا طَبَقًا لِمَوَاهِبِنَا وَحَضَارَتِنَا وَثَقَاتِنَا

اور اس میں اپنی زندگی کو اپنی صلاحیتوں، اپنی تہذیب اور اپنی ثقافت کے مطابق منظم کریں۔

وَحَيْثُ يُمْكِنُ لِنَعَالِمِ الْإِسْلَامِ أَنْ تَجِدَ لَهَا مَكَانَةً مَلَابِمَةً بِهَا

جہاں اسلامی تعلیمات کے لیے اپنی شان کے مطابق مقام پانا ممکن ہو۔

وَقَدْ قَالَ بَعْضُ قَادَةِ الْعَرَبِ

اور کسی عرب قائد نے کہا۔

وَهُوَ يَهْتَفِي بِپَاكِسْتَانِ يَوْمَ أُعْلِنَ اسْتِقْلَالُهَا

جب کہ وہ پاکستان کو مبارک دے رہا تھا جس دن پاکستان کی آزادی کا اعلان کیا جا رہا تھا۔

"إِنَّ قِيَامَ جُمْهُورِيَّةِ پَاكِسْتَانِ الْإِسْلَامِيَّةِ أَكْبَرُ حُدُثٍ فِي تَارِيخِ الْإِسْلَامِ الْحَدِيثِ"

یہ تحکام اسلامی جمہوری پاکستان کا قیام جدید اسلامی تاریخ کا عظیم واقعہ ہے۔

وَجُمْهُورِيَّةِ پَاكِسْتَانِ الْإِسْلَامِيَّةِ تُصَنِّفُ الْمَنَاطِقَ

اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں وہ علاقے شامل ہیں۔

الَّتِي كَانَتْ إِقْلِيمًا شَرْقِيًّا لِلْخِلَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِي الْعَصْرِينِ الْأَوَّلَيْنِ وَالْعَبَّاسِيَّ

جو اموی اور عباسی زمانوں میں اسلامی خلافت کا مشرقی صوبہ تھی۔

وَكَانَتْ پَاكِسْتَانِ دَوْلَةً إِسْلَامِيَّةً عَظِيمَةً فِي الْعَالَمِ حِينَ قَامَتْ

اور پاکستان دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت تھی جب اس کا قیام ہوا۔

وَكَانَ لَهَا جَنَاحَانِ الشَّرْقِيُّ وَالْغَرْبِيُّ

اور اس کے دو بازو تھے مشرقی اور مغربی۔

وَكَانَ الْجَنَاحُ الشَّرْقِيُّ يُسَمَّى بِپَاكِسْتَانِ الشَّرْقِيَّةِ

اور مشرقی بازو مشرقی پاکستان کہلاتا تھا۔

كَمَا أَنَّ الْجَنَاحَ الْغَرْبِيَّ قَدْ كَانَ يُعْرَفُ بِپَاكِسْتَانِ الْغَرْبِيَّةِ

جیسا کہ مغربی بازو مغربی پاکستان کے نام سے مشہور تھا۔

وَقَدْ انْفَصَلَ الْجَنَاحُ الشَّرْقِيُّ فِي سَنَةِ ١٩٧١ م لِمَتَوَا مَرَّةٍ دَوْلِيَّةٍ شَارَكَتْ فِيهَا الْهِنْدُ

والدُّوَلُ الْآخَرَى.

مشرقی بازو ۱۹۷۱ء میں تین اقوامی سازش کے ذریعے کٹ گیا، جس میں بھارت اور دوسرے ملکوں

نے شرکت کی۔

وَمِنْ أَهَمِّ مَدَنِ پَاكِسْتَانِ "إِسْلَامْ آبَاد" وَهِيَ عَاصِمَتُهَا

پاکستان کے اہم شہروں میں اسلام آباد ہے اور (اسلام آباد) اس (پاکستان) کا دار الخلافہ ہے۔

وَلَاہُورُ وَهِيَ عَاصِمَةُ بَنْجَابِ

اور لاہور صوبہ پنجاب کا دار الحکومت ہے۔

مُلْتَانُ وَفَيْصَلْ آبَادُ رَاوِلْپِنْدِي مِنْ أَكْبَرِ مَدَنِ بَنْجَابِ وَأَشْهَرُهَا

ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی پنجاب کے بڑے اور مشہور شہر ہیں۔

وَبِشَاوَرُ وَهِيَ عَاصِمَةُ اِقْلِيمِ سِرْخَنْدِ

اور پشاور صوبہ سرحد کا دار الحکومت ہے۔

وَكُوئِشِي وَهِيَ عَاصِمَةُ السِّنْدِ

اور کراچی صوبہ سندھ کا دار الحکومت ہے۔

وَحَمِيْدُرْ آبَادُ مِنْ مَدَنِ السِّنْدِ الْكُبْرَى

اور حیدر آباد سندھ کے بڑے شہروں میں ہے۔

وَكُوئِنْفُ وَهِيَ عَاصِمَةُ اِلْيَمِ بَلُوچِسْتَانِ

اور کوئٹہ صوبہ بلوچستان کا دار الحکومت ہے۔

میرپور و مظفر آباد میں مڈن کشمیر الخروہ

اور میرپور مظفر آباد آزاد کشمیر کے شہروں میں سے ہیں۔

وہیں منجانب پاکستان زرعیہ القمح والارز والقطن والسكر

پاکستان کی زرعی پیداوار میں سے ہیں۔ گندم چاول کپاس اور چینی۔

وہیں منقوجاتھا الصنایعہ الآقمشہ القطیفہ والسککۃ والاحذیۃ الجلیدیۃ والادوات
الرباضیۃ والخراجیۃ

اور اس کی صنعتی پیداوار میں سے ہے۔ سوئی اور ریفریجری پزے اور چمچے کے جوتے۔ کھیلنے کا سامان۔
آپریشن کا سامان۔

التعارین

مشقیں

سوال نمبر ۱: اُجب / اجنبی عن الہ مسئلۃ الثانیۃ
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) هل پاکستان دولة إسلامیة تخری فی اسیا؟

کیا پاکستان ایشیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے؟

(۲) ماہی المكانۃ الی تحتلها پاکستان فی شیبہ القارۃ؟

برصغیر میں پاکستان کا محل وقوع بتائیں؟

(۳) ماہی الدول الی تتصل بہا حدود پاکستان؟

کن ملکوں کے ساتھ پاکستان کی حدود ملتی ہے؟

(۴) متى استقلت پاکستان کدولة إسلامیة؟

پاکستان اسلامی ملک کی حیثیت سے کب آزاد ہوا؟

(۵) من كان مؤسس پاکستان و حاکمها الأول؟

پاکستان کا بانی اور اس کا پہلا گورنر جنرل کون تھا؟

(۶) ماذا قال بعض قادة الغرب منہاء يوم أعلن استقلال
پاکستان؟

پاکستان کی آزادی کے اعلان کے دن مبارک باد دیتے ہوئے کسی

عرب لیڈر نے کیا کہا؟

(۷) ماہی اہم المتوجات الصناعیۃ لپاکستان؟

پاکستان کی اہم صنعتی پیداوار کیا ہیں؟

جواب سوالوں کے جوابات :

(۱) نعم پاکستان دولة إسلامیة تخری فی اسیا

ہاں پاکستان ایشیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔

(۲) تحتل پاکستان مكانة استراتيجیة هامۃ فی شیبہ القارۃ

پاکستان برصغیر میں اہم دفاعی مقام پر واقع ہے

(۳) تتصل حدود پاکستان فی الشمال بالصین و فی الغرب

الشمالی بجمہوریۃ افغانستان الاسلامیۃ و فی الغرب

الجنوبی بجمہوریۃ ایران الاسلامیۃ کما تتصل حدودها فی

الشرق بالجمہوریۃ ہندیۃ و اما فی الغرب فیحدھا البحر

العربی۔

پاکستان کی حدود شمال میں چین سے اور شمال مغرب میں اسلامی

جمہوریہ افغانستان اور جنوب مغرب میں اسلامی جمہوریہ ایران سے

متصل ہیں جیسا کہ اس کی حدود مشرق میں جمہوریہ بھارت سے

متصل ہیں اور مغرب میں حمیرہ عرب اس کی حدود کی کرتا ہے۔

(۳) استغلت پاکستان کدور لہ اسلامیہ فی سنہ ۱۹۴۷ م

پاکستان ایک اسلامی ملک کی حیثیت سے ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوا۔

(۵) القابذ الاعظم

قائد اعظم

(۶) قال: ان قیام جمہوریۃ پاکستان الاسلامیۃ اعظم حدث فی

تاریخ الاسلام الحدیث۔

اس نے کہا: اسلامی جمہوری پاکستان کا قیام اسلام کی جدید تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔

(۷) أهم المتوجات الصناعیۃ لبانستان هی الفیضة الفطیۃ

والسلیکیۃ والاحدیۃ الحلیۃ والاذوات الریاضیۃ والخرابیۃ۔

پاکستان کی اہم صنعتی پیداوار سوئی کپڑا، لکڑی، کپڑے اور جڑے کے جوتے اور کھیل کا سامان اور آپریشن کا سامان ہے۔

سوال نمبر ۲: استخدام/استغنی المفرادات الائیۃ فی العمل المفید:

درج ذیل الفاظ کو مفید عملوں میں استعمال کریں۔

مکانہ، مہمۃ، اساس، منطقۃ، عاصمۃ، مؤسس، حضارۃ جناح

جواب: اعراب:

(۱) مکانہ (مقام)

لہ مکانہ عظیمۃ فی المجتمع

معاشرے میں اس کا بڑا مقام ہے۔

(۲) مہمۃ (اہم)

ہذہ معاصیل لبانستان المہمۃ

یہ پاکستان کی اہم پیداوار ہیں۔

اساس (بنیاد)

(۳)

الاسلام هو اساس لقیام لبانستان

اسلام قیام پاکستان کی بنیاد ہے۔

منطقۃ (جبلت)

(۴)

ہذہ منطقۃ جبلتۃ

یہ پہاڑی علاقہ ہے۔

عاصمۃ (دارالحکومت)

(۵)

اسلام آباد عاصمۃ لبانستان

اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔

مؤسس (بانی)

(۶)

القابذ الاعظم مؤسس لبانستان

قائد اعظم پاکستان کے بانی ہیں۔

حضارۃ (تمدین)

(۷)

ہذہ حضارۃ مسلمۃ

یہ اسلامی تمدین ہے۔

جناح (بازو)

(۸)

کان لبانستان جناحان الجناح الشرقی والجناح الغربی

پاکستان کے دو بازو تھے مشرقی بازو اور مغربی بازو۔

سوال نمبر ۳: صیغ اصغی مایاتی من العمل:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (۱) پاکستان اخذ الدول الآسيوية.
- (۲) ان پاکستان قد قام بالاسم الاسلام.
- (۳) حدود پاکستان يتصل ببحر العرب.
- (۴) كانت هذ لنا الإنشاء دولة مستقلة.
- (۵) جمهورية باكستان الإسلامية تضم المناطق الكثيرة.

جواب : مکمل جملے :

- (۱) پاکستان اخذی الدول الآسيوية.
 - (۲) ان پاکستان قد قامت باسم الاسلام.
 - (۳) يتصل حدود پاکستان بالبحر العربي.
 - (۴) كان هذ لنا إنشاء دولة مستقلة.
 - (۵) جمهورية باكستان الإسلامية تضم المناطق كثيرة.
- اسلامی جمہوری پاکستان میں بہت سے علاقے شامل ہیں۔

سوال نمبر ۳ : غیرو / غیري الجمل الآتية إلى الماضي.

درج ذیل جملوں کی ماضی میں تبدیل کریں۔

- (۱) دولتنا احتلت مكانة مهمة.
- (۲) قد عقدت الانتخابات بعد كل خمسة أعوام.
- (۳) مسلمو باكستان يكافون لدولتهم و يحافظون على استقلالها و يعملون لتقدمها.

جواب۔ ماضی میں تبدیلی :

- (۱) دولتنا احتلت مكانة مهمة.
- (۲) قد عقدت الانتخابات بعد كل خمسة أعوام.
- (۳) مسلمو باكستان كافوا لدولتهم و حافظوا على استقلالها و عملوا لتقدمها.

سوال نمبر ۵ : تفصیل فعل مضارع من الاتصال اذكر / اذكرى الباب و استخراج /

استخرجی الفاعل الثلاثی مجردة من الدرس حولها / حولینہا الی ہذا الباب۔

تفصیل اتصال سے فعل مضارع ہے۔ باب تائیں اور سبق سے ثلاثی مجرد کے افعال نکالیں اور ان کو ان کے باب میں تحویل کر دیں۔

جواب : تفصیل باب اتصال ہے۔ طرف باب ثلاثی مجرد ہے۔ اس سے باب افعال اعترف یعترف آتا ہے۔

سوال نمبر ۶ : استخراج / استخراجی خمسة من أسماء الجمع من الدرس مع ذكر أوزانها۔

سبق میں پانچ جمع نکالیں اور ان کا وزن جمع بھی بتائیں۔

جواب :

جمع	اوزان
مدن	فعل
محاصيل	مفاعيل
أحذية	الفعلة
مناطق	مفاعيل
حدود	فعل

سوال نمبر ۷: ترجمہ/ترجمہ مابقی الی الغریبہ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔

پاکستان دولة ديمقراطية مستقلة

(۲) مسلم لیگ ہندوستانی مسلمانوں کی نمایندہ جماعت تھیں۔

كان الحزب الاسلامي حزباً ممثلاً للمسلم الهندي

(۳) کراچی پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔

كراچی اكبر ميناء باكستان

(۴) اسلام آباد پاکستان کا دار الحکومت ہے۔

اسلام آباد عاصمة باكستان

(۵) پاکستان ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا۔

استقلت باكستان في سنة ۱۹۴۷م

☆.....☆.....☆

الدرس الثامن

آٹھواں سبق

فی المصروف

﴿بینک میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کان کا بینک	مصرف الكلية	بینک	مصرف
طالب علم۔ طالب کی جمع	الطلاب	ہم چاہتے ہیں	نود
ہم جانیں	"	پیسوں کا نظام	نظام
پیکاری نظام	نطبع	{	النون
{	النظام	شاگرد	تلمیذ
پارا	المصرفی	توڑنے توڑ دلائی	لفت
مضبوط تعلق	العزیز	اہم موضوع	موضوع مهم
بہت سے بینک	صلة قوية	حالات	شؤون
{	النون	ڈائریکٹر واحد مدیر	مفرد
غیر ملکی سامان تجارت	المستوفرة	{	العملة
{	البضائع	ملکی کرنسی	الوطنية
برآمد کرنے والے	الاجنبية	میں نکالنا ہوں	انسحب
لیتے ہیں	المستوردون	درآمد کرنے والے	المستوردون
	تصايط	اکاؤنٹ	حساب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشؤون	اقتصادی حالات	مبلغ معین	محکم رقم
الاقتصادیۃ		و کالات السفر	زیورگ ایجنسیاں
التفقات	اخراجات	منہلۃ	آسان
مهندس	النجیر	مأمونۃ	محفوظ
مقیم	باہل میں رہنے والا	التقوۃ	کرنسی
		المصارف	ویک المصارف
انواع	اقسام	بخرف	محرمی کرتا ہے
مصرف الدولة	شیٹک	اولمرف	احکام
تخصیص	اس کا حکم ہانتے ہیں	التعلیمات	ہدایات
لاوامرہ		الموظفین	طازم
دائماً	بیٹ	المصرف	بیش ویک
العمال	کارکن	الوطنی	
قائم	دوسرا	انسیۃ	قائم ہوا
اہلیۃ	پر اہمیت	المختود	لمیلڈ
المصرف	یوٹائیڈک	التجاری	کمرشل
المتحد		الحساب	کرنٹ اکاؤنٹ
العملۃ	بیت	الحجاری	
الوطنیۃ	اکاؤنٹ	حساب	
الصنۃ	ہارڈ کیش	فی الربح	نفع و نقصان کا اثر اکت
	غیر ملکی کرنسی	والعسارۃ	دار اکاؤنٹ
التعامل	معاملہ کرنا ڈیل کرنا	یتقازن	اجازت لیتا ہے
یشتری	خریدتا ہے	السوق	لوہن مارکیٹ
حاج	حج کرنے والا	المفتوحة	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذالبو	عمرہ کرنے والا	توقع	تو دستخط کرے
وزارۃ الشؤون	وزارت امور مذہبی	انسحب	میں نکالوں
الدينيۃ		کتاب الشیعات	چیک بک
یتعامل	لین دین کرتا ہے	التوقيع	دستخط
حسب الشروط	شرائط کے مطابق	فرواغات	خال جھنسی
فتح الحساب	اکاؤنٹ کھولنا	لم یوالق	مطابق نہ ہوئی
نموذج	نمونہ		
قدر معین	مقرر مقدار		

سبق کا ترجمہ

فی المصروف

حسن:

(أخذ الطالب لأستاذہ)

(ایک طالب علم استاد سے)

یاستیدی أستاذنا الکریم!

نود أن نطلع على النظام المصروفی أو نظام التوکل اليوم
ہم چاہتے ہیں کہ ہم آج بھوس کے نظام سے واقفیت حاصل کریں۔

الاستاذ:

طیب! فکراک بلعیدی العزیز!

ضرور۔ میرے پیارے شاگرد آپ کا شکریہ۔

لقد لفت أنظارنا إلى موضوع مهم جداً

تم نے ایک بہت اہم موضوع کی طرف توجہ دلائی ہے۔

لَهُ حِيلَةٌ قَوِيَّةٌ بِحَيَاتِنَا الْعَمَلِيَّةِ وَشُرُونِنَا الْإِقْصَادِيَّةِ
ہماری عمل زندگی اور ہمارے اقتصادی حالات کے ساتھ اس کا گہرا
تعلق ہے۔

نعم یاسیدی!

حسن:

ہاں جناب!

لَقَدْ فَتَحَتْ حِسَاباً فِی مَصْرُفِ الْكَلْبَةِ بِالْأَمْسِ
میں نے کل کالج کے بینک میں اکاؤنٹ کھولا ہے۔

لِأَتَى طَالِبٌ مُفْتِحٌ

کیونکہ میں ہاسٹل میں رہنے والا طالب علم ہوں۔

وَالْبَدِي يُرْسِلُ لِي النُّفَقَاتِ بِالشَّيْكَةِ

اور میرے والد چیک کے ذریعے مجھے خرچہ بھیجتے ہیں۔

حَيْثُ يَعْمَلُ مُهَنْدِساً فِی السُّعُودِيَّةِ

کیونکہ وہ سعودیہ میں انجینئر کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

حَسَبًا فَبِهِ طَرِيقَةٌ سَهْلَةٌ مَا مُوَنَةٌ لِإِرْسَالِ النُّفُودِ مِنْ مَكَانٍ

الاستاذ:

لِأَخْرَجُوا

خوب! پس ایک جگہ سے دوسری جگہ رقم بھجوانے کا یہ آسان

اور محفوظ طریقہ ہے۔

وَذَلِكَ مِنْ أَكْبَرِ قَوَائِدِ الْمَصْرَفِ

اور یہ بینک کے بڑے قاعدوں میں سے ہے۔

مَا هِيَ أَنْوَاعُ الْمَصَارِفِ أَوْ الْبَنُوكِ الْمُتَوَلِّفَةِ فِی بَاكِسْتَانِ

عبدالرحمن:

أَسْتَاذُ الْفَاضِلُ؟

اے ہمارے فاضل استاد! ہاں بینکوں کی کتنی قسمیں ہیں جو پاکستان

میں دستیاب ہیں۔

لِمَصَارِفِ بِلَادِنَا أَنْوَاعٌ

الاستاذ:

ہمارے ملک کے بینکوں کی کتنی قسمیں ہیں۔

فَعِنَهَا مَصْرُفُ الدَّوْلَةِ

پس ان میں سے سٹیٹ بینک ہے۔

وَهُوَ مَصْرُفٌ حُكُومِيٌّ يُشْرِفُ عَلَى جَمِيعِ الْمَصَارِفِ

الْأُخْرَى

اور یہ حکومتی بینک دوسرے تمام بینکوں کی نگرانی کرتا ہے۔

وَهِيَ كُلُّهَا تَخْضَعُ لِأَمْرِ

اور یہ سب حکم مانتے ہیں۔

وَمَصْرُفُ الدَّوْلَةِ يَخْضَعُ لِلْأَمْرِ وَالتَّعْلِيمَاتِ الْحُكُومِيَّةِ

دَائِماً

اور سٹیٹ بینک ہمیشہ حکومت کے آرڈر اور ہدایات کے ساتھ

چمکائے گا۔

مَنْ يُشْرِفُ عَلَى مَصْرُفِ الدَّوْلَةِ؟

فاروق:

سٹیٹ بینک کی نگرانی کون کرتا ہے؟

الاستاذ:

رَبِيسُ مَصْرُفِ الدَّوْلَةِ يُسَمَّى حَاكِمًا وَتَحْتَهُ مَدَارَةٌ

يُشْرِفُونَ عَلَى أَقْسَامِ الْمَصْرَفِ بِالإِضَافَةِ إِلَى الْمُوظَّعِينَ

الْكِبَارِ وَالْعَمَالِ الصَّغَارِ الْكَثِيرِينَ

سٹیٹ بینک کے چیئرمین اور ان کے ماتحت ایڈیٹرز کی قسم کے بینکوں

کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے دفتری لوگ اور

چھوٹے ریک کے بہت سے کام کرنے والے۔

مَا هُوَ الْمَصْرَفُ الْوَطَنِيُّ أَوْ مَصْرَفُ بَاكِسْتَانِ الْقَوْمِيُّ؟

حسن:

نیشنل بینک یا پاکستان کا نیشنل بینک کیا ہے؟

هُوَ قَانِي الْمَصَارِفِ فِی بَاكِسْتَانِ

الاستاذ:

پاکستان میں یہ دوسرا بینک ہے۔

وَقَدْ أَتَيْنِي بَعْدَ مَصْرُفِ الدَّوْلَةِ

یہ ٹیٹ بینک کے بعد آیا کیا۔
وَتَوَجَّدَ مَصَارِفُ وَطَنِيَّةٍ وَأَهْلِيَّةٍ أُخْرَى مِثْلَ مَصْرُفِ حَبِيبٍ
وَالْمَحْدُودِ وَالْمَصْرُفِ الْمُتَّحِدِ وَالْمَصْرُفِ الْمُسْلِمِ
الْبَحَارِيِّ إِلَى جَانِبِ مَصْرُفِ بَنْجَابٍ وَمَصْرُفِ مَهْرَانِ وَ

غَيْرِهَا۔
اور قومی اور پرائیویٹ دوسرے بینک جیسے حبیب بینک لمیٹڈ۔ یونیٹڈ
بینک اور مسلم کمرشل بینک اس کے علاوہ پنجاب بینک مہران بینک
وغیرہ۔

وَهَلْ تَوَجَّدَ الْمَصَارِفُ الْأَخْيَرُ فِي بَاكِسْتَانِ؟

اور کیا غیر ملکی بینک یہاں ہوتے ہیں۔

نَعَمْ وَهِيَ كَثِيرَةٌ

ہاں اور وہ بہت ہیں۔

وَأَمَّا الْحِسَابَاتُ الَّتِي يُمَكِّنُ أَنْ تَفْتَحَهَا فِي هَذِهِ الْمَصَارِفِ

بہر حال وہ اکاؤنٹ جو ان بینکوں میں تو کھول سکتا ہے۔
لَعْنَتُهَا الْحِسَابُ الْجَارِيَّ وَالْحِسَابُ التَّوْفِيرِ وَالْحِسَابُ

الْمُشَارَكَةِ فِي الرَّابِعِ وَالْحِسَابَةُ
پس ان میں سے ہیں کرنٹ اکاؤنٹ، سیونگ اکاؤنٹ، نفع و اہسان کی
شرکت کا اکاؤنٹ

وَهَلْ تَتَعَاطَى هَذِهِ الْمَصَارِفُ كُلُّهَا الْعَمَلَةَ الْوَطَنِيَّةَ وَالصَّعْتَةَ

فی نفس الوقت؟
اور کیا یہ بینک ایک وقت قومی کرنسی اور ہارڈ کرنسی دونوں سے معاملہ

کرتے ہیں؟

لَا يَا فَارُوقَ۔

الْأَسْتَاذُ:

نَمِيسِ الْإِسْ فَارُوقَ

لَإِنَّ التَّعَامُلَ بِالْعَمَلَةِ الصَّعْتَةِ لَا يُمَكِّنُ

بے شک ہارڈ کرنسی کا لین دین ممکن نہیں۔

إِلَّا بِإِذْنِ مَنْ مَصْرُفِ الدَّوْلَةِ

مگر ٹیٹ بینک کا اجازت سے

فَإِذَا أَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يُغَيِّرَ عَمَلَةً بِأُخْرَى

پس جب کوئی چاہے ایک سکے کو دوسرے سے تبدیل کرے۔

فَمَا أَنْ يَسْتَأْذِنَ مَصْرُفِ الدَّوْلَةِ

پس یا تو ٹیٹ بینک سے اجازت لے۔

أَوْ يَشْتَرِيَ مِنَ السُّوقِ الْمَفْتُوحَةِ

یا کھلی مارکیٹ سے خریدے

وَكَيْفَ يَسْتَطِيعُ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ أَوْ الْعُمْرَةَ أَنْ يُخْضَلَ عَلَى

الْعَمَلَةِ الصَّعْتَةِ؟

اور حج اور عمرہ کا ارادہ رکھنے والے ہارڈ کرنسی کو کس طرح حاصل
کریں؟

لَقَدْ قَرَّرَتِ الْحُكُومَةُ أَنْ يَأْخُذَ كُلُّ حَاجٍ وَزَائِرٍ مِثْلَهَا مُعَيَّنًا مِنَ

الْعَمَلَةِ الصَّعْتَةِ

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر حاجی اور عمرہ کرنے والا ہارڈ کرنسی
سے معین رقم لے سکتا ہے۔

وَالْخُصُولُ عَلَيْهَا سَهْلٌ جِدًّا

اور اس کو حاصل کرنا بہت آسان ہے۔

بِطَرِيقِ وَكَالَاتِ السَّفَرِ

ٹریولنگ ایجنسیوں کے ذریعے سے

أَوْ زَارَةَ الشُّؤُونَ الدِّيْنِيَّةِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ:

الْأَسْتَاذُ:

فَارُوقَ:

الْأَسْتَاذُ:

یا وزارت امور مذہبی کے ذریعے سے

اللّٰہی تُشْرِفُ عَلٰی شُرُوفِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

جوج اور عمرہ کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے۔

كَيْفَ يَتَعَامَلُ التَّجَارُ الْمُصْتَرِدُونَ وَالْمُتَوَرِّدُونَ فِيمَا

بَيْنَهُمْ؟

برآمد کرنے والے اور درآمد کرنے والے آپس میں لین دین کس

طرح کرتے ہیں۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْتَوِرَ ذَٰلِكَ الصَّنَاعَ الْاِجْتِمَاعِيَّةَ

جو غیر ملکی سامان درآمد کرنا چاہے۔

فَعَلَيْهِ أَنْ يَفْتَحَ حِسَابَ الْاِعْتِمَادِ فِي مَصْرُفٍ مُّعَيَّنٍ

پس اس پر فرض ہے کہ وہ ایک مخصوص بینک میں کریڈٹ اکاؤنٹ

کھولے۔

وَيَذْلَعُ لَهُ الْمَبْلَغَ حَسَبَ الشَّرْطِ الْمَتَّفِقِ عَلَيْهَا

اور وہ اسے متفق علیہ شرائط کے مطابق رقم دے گا۔

وَكَيْفَ يُمْكِنُ لِي أَنْ أَسْأَلَ النَّقْدَ مِنَ الْمَصْرُفِ الْآنَ؟

اب میرے لیے کیسے ممکن ہے کہ میں بینک سے پیسے نکالوں۔

بَعْدَ فَتْحِ الْحِسَابِ فِي مَصْرَفِكَ

اپنے بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کے بعد

سَيَقْبَلُكَ كِتَابُ الشَّيْكَاتِ

تمہیں چیک بک دی جائے گی۔

كَمَا يَأْخُذُونَ مِنْكَ نَمُودَجَ التَّوْقِيعِ

جیسے وہ تم سے نمونے کا دستخط لیں گے۔

وَيَحْتَفِظُونَ بِهِ عِنْدَهُمْ

اور اسے اپنے پاس محفوظ رکھیں گے۔

حَسَنٌ

الْاِسْتَاذُ

فَارُوقُ

الْاِسْتَاذُ

فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَسْحَبَ قَدْرًا مُّعَيَّنًا مِنْ نَقُودِكَ الَّتِي أَوْدَعْتَهَا

پس جب تو چاہے تم اس نقدی کی مقرر مقدار نکالو جو تمہاری جمع

کردہائی تھی۔

فَعَلَيْكَ أَنْ تَمْلَأَ فُرَاغَاتِ الشَّيْكََةِ

تو تم پر لازم ہے کہ تم چیک کی خالی جگہوں کو پُر کرو

وَتُوقِعَ عَلَيْهَا وَتَقْطَعَهَا

اور اس پر دستخط کرو اور اس کو کاٹو

ثُمَّ تُرْسِلَهَا أَوْ تَذْهَبُ بِهَا إِلَى الْمَصْرُفِ

پھر اس کو بھیج دیاں کو لے کر بینک جاؤ

وَتَنْتَقِدَهَا

اور اس کو نکالو الیس۔

ثُمَّ تَنْفِقُ النُّقُودَ كَمَا تَشَاءُ

پھر جس طرح چاہیں پیسے خرچ کریں۔

فَإِذَا لَا يُوَافِقُ التَّوْقِيعُ تَوْقِيعًا نَمُودَجًا جَيِّدًا عِنْدَ الْمَصْرُفِ

پس اگر دستخط بینک میں موجود دستخط کے مطابق نہ ہوں۔

حِينَئِذٍ يَرْفُضُونَ الشَّيْكََةَ

اس وقت وہ چیک مسترد کر دیں گے۔

إِذَا لَمْ يَنْدُ مِنْ تَوَافُقِ التَّوْقِيعِ بِالتَّوْقِيعِ النَّمُودَجِي

کیونکہ دستخط کا نمونے کے دستخط کے ساتھ ملنا بہت ضروری ہے۔

فَارُوقُ

الْاِسْتَاذُ

التَّصَارُّفُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: احفظ/احفظی الكلمات التالية جيداً واستعملها/استعملنها في

جَمَلِكَ / جَمَلِكِ

درج ذیل الفاظ کو اچھی طرح یاد کریں اور اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

منصرف: حساب، شیکہ، غملہ، توفیر، اعتماد، سحب، خضوع۔

جملوں میں استعمال:

(۱) منصرف (بیک)

دخلت منصرف الدولة

میں ٹیٹ بیک میں داخل ہوں۔

(۲) حساب (اکاؤنٹ)

فتحت الحساب في منصرف حبيب المنخدود.

میں نے حبیب تک میں اکاؤنٹ کھولا۔

(۳) شیکہ (چیک)

ملازاهد فراغات الشيكه باطمینان.

زاد نے اطمینان سے چیک کی خالی جگہیں بھریں۔

(۴) غملہ (سکہ)

ماذا اقلل اذا اريد ان اغير غمله باخرى؟

میں کیا کروں جب میں چاہوں کہ ایک سکے کو دوسرے سے بدل

لوں؟

(۵) توفیر (جمع)

هل فتحت حساب التوفير؟

کیا تو نے سیونگ اکاؤنٹ کھولا؟

(۶) اعتماد (کریڈٹ)

انا اريد ان افتح حساب الاعتماد في هذا المنصرف.

میں اس بیک میں کریڈٹ اکاؤنٹ کھولنا چاہتا ہوں۔

(۷) سحب (نکالنا)

سحب النقود من مصرف يسير.

بیک سے رقم نکالنا آسان ہے۔

(۸) خضوع (اکسار)

نصلي كل صلاة بالخضوع والخشوع.

ہم ہر نماز خشوع اور خضوع سے پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۲: اجب/اجیبی عما يأتي من الأسئلة.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) من اراد ان يطالع على النظام المنصرفي؟

بیک کے نظام سے کس نے مطلع ہونا چاہا؟

(۲) لما ذا شكر الأستاذ تلميذة حسنا؟

استاد نے اپنے شاگرد حسن کا شکریہ کیوں ادا کیا؟

(۳) أين فتح حسن حسابه؟

حسن نے اپنا اکاؤنٹ کہاں کھلویا؟

(۴) كيف يوزيل والد حسن النقود إلى ابنه؟

حسن کا باپ اپنے بیٹے کو رقم کیسے بھیجتا ہے؟

(۵) كم زوية اودعت المنصرف اليوم؟

آج تو نے بیک میں کتنے روپے جمع کرائے؟

جواب : سوالوں کے جوابات :

- (۱) أَرَادَ حَسَنٌ أَنْ يُطْلَعَ عَلَى النِّظَامِ الْمَصْرِفِيِّ
حسن نے بینک کے نظام پر مطلع ہونا چاہا۔
- (۲) شَكَرَ الْأَسْتَاذُ تَلْمِيزَهُ حَسَنًا لِأَنَّهُ لَفَّ أَنْظَارَهُ إِلَى مَوْضُوعٍ
مِنْهُمْ جَدًّا
استاد نے اپنے شاگرد حسن کا شکریہ ادا کیا کیونکہ اس نے ایک اہم
موضوع کی طرف ان کی توجہ دلائی۔
- (۳) فَتَحَ حَسَنٌ حِسَابَهُ فِي مَصْرِفِ الْكَلْبَةِ
حسن نے اپنا اکاؤنٹ کالج کے بینک میں کھولا۔
- (۴) يُرْسِلُ وَالِدُ حَسَنٍ التَّقْوِذَ بِالشَّيْكَةِ
حسن کا باپ رقم چیک کے ذریعے بھیجتا ہے۔
- (۵) أَوْذَعَتْهُ مِائَةُ رُوبِيَّةٍ الْيَوْمَ
آج میں نے اس میں سو روپے جمع کروائے۔

سوال نمبر ۳ : اِمْلَأْ / اَمْلِئِ الْفَرَاقَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

- (۱) أَوْذُ أَطْلَعَ عَلَى الْمَصْرِفِيِّ
- (ب) وَالِدُ حَسَنٍ يُرْسِلُ لَهُ بِالشَّيْكَةِ
- (ج) هَذِهِ طَرِيقَةُ مَأْمُونَةَ لِإَرْسَالِ
- (د) الْمَصْرِفُ فَتَحَ بَعْدَ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ

جواب : مکمل جملے :

- (۱) أَوْذُ أَنْ أَطْلَعَ عَلَى النِّظَامِ الْمَصْرِفِيِّ
میں بینک کے نظام پر مطلع ہونا چاہتا ہوں۔

- (ب) وَالِدُ حَسَنٍ يُرْسِلُ لَهُ التَّقْذَاتِ بِالشَّيْكَةِ
حسن کا باپ اس کے لیے چیک کے ذریعے خرچہ بھیجتا ہے۔
- (ج) هَذِهِ طَرِيقَةُ سَهْلَةٍ مَأْمُونَةَ لِإَرْسَالِ التَّقْذِ
یہ رقم بھیجوانے کا آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔
- (د) الْمَصْرِفُ الْوَطَنِيُّ فَتَحَ بَعْدَ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ
نیشنل بینک سٹیٹ بینک کے بعد کھولا گیا۔

سوال نمبر ۴ : صَحِّحْ / اصْحَحْ مَايَأْتِي مِنَ الْجُمْلِ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (۱) الْمَصَارِفُ كُلُّهَا يَخْضَعُ لِأَمْرِ الْمَصْرِفِ الدَّوْلَةِ
ہذہ طریقہ سہلہ مامونہ
- (ب) مَا هُوَ الْحِسَابَاتِ الَّذِي يُمْكِنُ أَنْ يَفْتَحَ الْمَصْرِفُ؟
ہل فتحت الحسابات بالاعتماد في المصرف؟

جواب : درست جملے :

- (۱) الْمَصَارِفُ كُلُّهَا تَخْضَعُ لِأَمْرِ مَصْرِفِ الدَّوْلَةِ
تمام بینک سٹیٹ بینک کا حکم مانتے ہیں۔
- (ب) هَذِهِ طَرِيقَةُ سَهْلَةٍ مَأْمُونَةٍ
یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔
- (ج) مَا هِيَ الْحِسَابَاتِ الَّتِي يُمْكِنُ أَنْ يَفْتَحَ فِي الْمَصْرِفِ؟
وہ کون سے اکاؤنٹ ہیں جن کو بینک میں کھولنا ممکن ہے۔
- (د) هَلْ فَتَحْتَ حِسَابَ الْإِعْتِمَادِ فِي الْمَصْرِفِ؟
کیا تو نے بینک میں کریڈٹ اکاؤنٹ کھولا؟

سوال نمبر ۵ : حَوِّلْ / حَوِّلِي مَايَأْتِي مِنَ الْمَذْكُورِ إِلَى الْمَوْثُوتِ:

درج ذیل مذکور کو موصوت میں تبدیل کریں۔

جواب :

مذکر	مونث
أستاذ	أستاذة
سيد	سيدة
طالب	طالبة
مهندس	مهندسة
بليد	بليدة
رئيس	رئيسة
موظف	موظفة

سوال نمبر ۶ : فذو ردت جموع فی الدرس

سبق میں جمع الفاظ آئے ہیں۔

استخرج / استخراجی خمسۃ بنتھا

ان میں سے پانچ نکالو۔

ثم رڈھا لوقیھا إلى أوزانھا

پھر ان کو ان کے اوزان کی طرف لوٹاؤ۔

جواب :

جمع	اوزان
طلاب	فعل
مصارف	مفاعل
نقود	مفعول
انواع	المعال
بلاد	فعل

سوال نمبر ۷ : ترجم / ترجمی إلى العربیة : ما یأتی من الجملة

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) آپ نے اہم موضوع کی طرف ہماری توجہ دلائی ہے۔

قد لقت أنظارنا إلى موضوع مهم

(۲) میں نے حبیب بینک سے حساب کھلوا دیا ہے۔

فتحت الحساب فی مصرف حبیب

(۳) آپ کا پیسہ کرنٹ اکاؤنٹ میں ہے یا سیونگ اکاؤنٹ میں۔

هل نقودك فی الحساب الجاری أو فی حساب التوفير ؟

(۴) سٹیٹ بینک کی اجازت کے بغیر کوئی بینک ہارڈ کرنسی کا لین دین نہیں کر سکتا۔

لا يمكن أن تتعامل المصرف بالعملية الصعبة إلا بالاذن من

مصرف الدولة

(۵) بینک سے کس طرح رقم نکلائی جاسکتی ہے ؟

كيف يمكن أن تسحب النقود من المصرف

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَمَا بَرَأَهُ مُفَكِّرُ الْعَرَبِ الْمُصَنِّفُونَ
﴿محمد ﷺ انصاف پسند مغربی مفکرین کی نظر میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُفَكِّرِينَ	فلاسفہ فلسفی	الْمُصَنِّعُ	مبناوت
الْكَاتِبِ	ادیب	حُبُّ الدُّنْيَا	دنیا کی محبت
الْبَطُولَةُ	ہیر و کار کردار	سِرُّ الْوُجُودِ	وجود کا راز
قَامَ بِتَبَعِ	تلاش کرنے والا	الْمُنْصِفِينَ	عادل
الْمَجَالَاتِ	میدان	الْأَنْجَلِيْنَ	انگریزی
أَلَا يُطَالُ	ہیر و زہر اور لوگ	تَتَّبِعُ	تلاش کرنا
فَصْلًا كَامِلًا	مکمل باب	أَصْحَابُ	ساتھ والے
مَائِدَاتُ	جو شائع کیا جاتا ہے	أَلْفُ	تالیف کی
مَائِدَاتُ	جس کی تفسیر کی جاتی ہے	أَلْفُ	منفرد کیا۔ الگ لکھا
أَحْبَبْتُ	میں نے محبت کی	خَذَرُ	اس نے تنبیہ کی
أَلْوَيْتَا	منافقت۔ ریاکاری	أَكَاذِبُ	جھوٹی باتیں
		الْوَدَاعَةُ	جسم کا آرام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَبَاطِيلُ	من گھڑت باطل باتیں	صُورٌ	صورتیں
يَتَخَدَّثُ	مفتگو کرتا ہے	مُسِيحِي	عیسائی
خُلُوٌ	خالی ہونا	تَوَكَّنْ	پھوڑا
الْبِقَاقُ	منافقت	عَلَى رَأْسِ	سوی پلانی پر
بِرَاءَةٌ	پاک ہونا	الْمَبَانِي	{
الطَّمَعُ	لاچ	الْوَحِيدُ	واحد
مُنْفَرَدٌ	منفرد	مُحَاسِنٌ	خوب صورتی
يَسْطَعُ	چمکتا ہے	الطَّبِيعَةُ	فطرت
أَهْوَالُ	بد صورتی	النَّقِيَّةُ	صاف
آيَا	آنے والا	الْأَذَانُ	کان
الصَّخْرَاوِيَّةُ	صحرائی	اسْتَقَرَّتْ	بکے ہو گئے
دَلْفٌ	آگے بڑھا	مَتِينَةٌ	پختہ
الْقُلُوبِ	دل	وَضَاءَةٌ	چمکدار۔ خوب صورت
الْمَثَلُ الْأَعْلَى	اعلیٰ مثال	مُخَصَّصَتْ	جانچ پڑتال کی گئی ہو
وَزْنَتْ	وزن کی گئی	خَطَا	اقدام۔ پہلو
اخْتَبَرَتْ	آزمائی گئی	عَلَى الْإِطْلَاقِ	بالکل۔ مطلقاً
خَطْوَةٌ	قدم۔ پہلو	تَسُدُّ	پورا کرتی ہے
نَقَصٌ	کمی	تَعَكُّسٌ	منعکس کرتا ہے
نَمُوزَجٌ كَامِلٌ	مکمل نمونہ	السَّخَاءُ	سخاوت
مِرَآةٌ	شیشہ	الشَّجَاعَةُ	بہادری
التَّعْقُلُ الرَّاقِي	اعلیٰ درجے کی عقل	الْجِلْمُ	برہداری
الْأَقْدَامُ	پیش قدمی	الْعَفْوُ	معافی
		إِمْكَانِيَّاتِ	طاقت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باجت	محقق	التقدير	تعریف کرنا
اختار	منتخب کی	الجلال	عظمت
بارزا	واضح	الديانات	مذہب
فضل	شہن۔ فضل	عسكربا	فوجی
الحضارة	تمدن	رغم	کے باوجود
نصح	کامیاب ہوا	قرن	صدی
دعا	دعوت دی	سنة	برائے
قائدا	رہنما	اعداء	دشمن
سیاسی	سیاسی	كبار المصلحين	بڑے مصلحین
مؤود	گزرنا	يكفيه	آپ کے لیے کافی ہے
تولسوی	تالشائی	تكف	رک جاتی ہے
یو جہ	وہ نشانہ	الرفی	ترقی
سہام	بیزے	عمل جلیل	بزرگام
خدموا	خدمت کی	حكمة	دانائی
نجنح	ماں ہوتی ہے	جذبہ	لافت
سفل الذماء	خون بہانا	احترام	احترام۔ عزت
التقدم	ترقی۔ پیش قدمی	لايقوم به	اس کو نہیں کرتا
اوتی	اسے دیا گیا		

سبق کا ترجمہ

کارکن من هؤلاء المفكرين المتصفين الكاتب الانجليزى
کار لائل ان انصاف پسند مفکرین میں سے ایک انگریز ادیب ہے۔

الذی أحب البطولة

جس نے عظمت کو پسند کیا۔

وقام بتطیع أصحابها في كل المصالحات

اور ہر میدان میں صاحبانِ عظمت کو تلاش کیا۔

ثم ألف كتابا بعنوان "الابطال"

پھر اس نے "ابطال" (ہیرو) کے عنوان سے ایک کتاب لکھی۔

المرء فيه فصلا كاملا عن رسول الإسلام

اس نے اس کتاب میں اسلام کے رسول کے بارے میں علیحدہ ایک باب لکھا۔

حدث فيه الناس من تصديق ما يشاع عن الإسلام من أكاذيب وما يذاع عن نبيه من أباطيل.

اس کتاب میں اس نے اسلام کے بارے میں شائع جھوٹی باتوں اور نبی کے بارے میں شائع شدہ جھوٹی باتوں کی تصدیق کرنے سے لوگوں کو منع کیا۔

ثم يتحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر وہ اللہ کے رسول ﷺ کے بارے میں بات کرتا ہے۔

فيقول

یس وہ کہتا ہے۔

لقد أحببت محمدا لخلو نفسه من الرياء والتفاق وبرأ بها من النصح والطمع وحب الدنيا

میں نے محمد ﷺ کو اس لیے پسند کیا کیونکہ ان کی ذات ریاکاری اور منافقت سے پاک تھی اور تصنع، طمع اور دنیاوی محبت سے پاک تھی۔

لقد كان منقرا بنفسه العظيمة وخالق الكون والکائنات

آپ اپنی عظیم ذات میں منفرد تھے اور خالق کائنات کے تعلق سے منفرد تھے۔

وَقَدْ رَأَى سِرَّ الْوُجُودِ يَسْطَعُ أَعْيُنَهُ بِأَهْوَالِهِ وَمَحَاسِنِهِ

آپ نے وجود کاراز اپنی آنکھوں کے سامنے اس کی ہیبت اور غیب صورتی کے ساتھ دیکھا۔

لَقَدْ كَانَ صَوْتُ مُحَمَّدٍ بَيْنَا مِنْ قَلْبِ الطَّبِيعَةِ الصَّخْرَةِ وَبَيْنَ النَّفْسِ الطَّاهِرَةِ

محمد ﷺ کی آواز پاک صاف صحرائی فطرت سے آنے والی تھی۔

وَلِهَذَا ذَلَفَ مِنَ الْأَذَانِ إِلَى الْقُلُوبِ

لہذا یہ آواز کانوں سے دلوں کی طرف داخل ہوتی تھی۔

وَأَسْتَفْرَتْ كَلِمَاتُهُ فِيهَا

اور اس کے الفاظ ان دلوں میں جا گزریں ہو گئے۔

لورد ہیدلی: يَتَحَدَّثُ لورد هيدلي عَنْ شَخْصِيَّةِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِأَعْيَانِهَا الْمَثَلِ

الْأَعْلَى. يَقُولُ

لارڈ ہیڈلے: محمد بن عبد اللہ کے بارے میں ایک اعلیٰ مثال ہونے کی حیثیت سے بات کرتا ہے۔ وہ

کہتا ہے۔

إِنَّ لِلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ اخْتِلَافًا قُوَّةً مَبْنِيَّةً وَشَخْصِيَّةً وَزُنْتُ وَمُجَسَّصَةً وَاخْتِصَرَتْ فِي كُلِّ

خُطْوَةٍ عَنْ خُطَا حَيَاتِهِ وَلَا تَقْصُ فِيهَا عَلَى الْإِطْلَاقِ.

بے شک عربی نبی کے اخلاق پختہ اور خالص تھے اور آپ ایک ایسی شخصیت تھے جس کا وزن کیا گیا

پر کھایا اور زندگی کے ہر قدم پر آزمایا گیا۔ آپ کی شخصیت میں قطعاً کوئی کمی نہیں۔

وَبِمَا أَنَا فِي حَاجَةٍ نَمُوذَجٍ كَامِلٍ وَفِي بَاحِيَا جَانِبًا فِي الْحَيَاةِ

ہمیں ایک کامل نمونہ کی ضرورت ہے جو ہماری زندگی کی تمام ضروریات پر پورا اترتا ہو۔

فَتَشَخُّصِيَّةُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمُقَدَّسِ تَسُدُّ بَلَدَكَ الْحَاجَةَ

پس محمد نبی مقدس کی شخصیت اس ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

فِيهِ مِرَآةٌ تَعَكِّسُ عَلَيْنَا الثَّقَلَ الرَّقِيَّ وَالسَّخَاءَ وَالْكَرَمَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْإِقْدَامَ وَالصَّبْرَ وَ

الْحِلْمَ وَالْوَادِعَةَ وَالْعَفْوَ وَالتَّوَّاضِعَ وَالْحَيَاءَ وَكُلَّ الْأَخْلَاقِ النَّجْوَاهِرِيَّةِ

پس آپ ایک آئینہ ہیں جو ہم پر ترقی کرنے والی عقل، سخاوت، کرم، شجاعت، پیش قدمی، بردباری،

عفو و درگزر، تواضع اور حیا اور تمام جوہری اخلاق کو منعکس کرتا ہے۔

الَّتِي تُكُونُ إِلَّا نَسَائِيَّةً فِي أَسْمَى صُورِهَا

جو انسانیت کو بہترین صورت عطا کرتا ہے۔

وَأَنَا لَنَرَى ذَلِكَ فِي شَخْصِيَّتِهِ بِأَلْوَانٍ وَضَاءَةٍ

اور ہم یہ باتیں آپ کی شخصیت میں روشن رنگوں میں دیکھتے ہیں۔

وَهَذَا مَا يَكِلُ هَارْت

اور یہ ماٹیکل ہارٹ ہے۔

بَاحِثُ أَمْرِيكِ مَسِيحِي

ایک عیسائی امریکی محقق

وَقَدْ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّةٍ مِنَ الشَّخْصِيَّاتِ

جس نے شخصیات میں سے ایک سو شخصیت کو منتخب کیا۔

الَّتِي تَرَكَّتْ أَثَرًا بَارِزًا فِي حَيَاةِ الْإِنْسَانِيَّةِ

جس نے انسانی زندگی میں واضح اثر چھوڑا۔

وَاخْتَارَ الرَّسُولَ الْأَعْظَمَ مُحَمَّدًا ﷺ عَلَى رَأْسِ الْمِائَةِ

اور اس نے رسول اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سو میں سے سرفہرست رکھا۔

وَهَذَا إِعْتِرَافٌ مِنَ الْغَرْبِ وَكَارِبِ

بِفَضْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَفَضْلِ

الْإِسْلَامِ عَلَى الْبَشَرِيَّةِ وَالْحَضَارَةِ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَرَاهُ مُفَكِّرٌ وَالْقُرْبُ الْمُنْصِفُونَ
اور بے شک یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور انسانیت اور تہذیب پر اسلام کے
احسان کا اعتراف ہے۔

وَلَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ مَا يَكِلُ فِي كِتَابِهِ

اور ہمیں سنا چاہیے جو انکلی اپنی کتاب میں لکھا ہے۔

إِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) هُوَ الْإِنْسَانُ الْوَحِيدُ فِي التَّارِيخِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ میں واحد انسان ہیں۔

الَّذِي نَجَحَ نَجَاحًا مُطْلَقًا فِي الْمَجَالِ الدِّينِيِّ الدُّنْيَوِيِّ

جنہوں نے دینی اور دنیوی میدان میں واضح کامیابی حاصل کی۔

فَهُوَ قَدْ دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ

پس آپ نے اسلام کی دعوت دی۔

وَنَشَرَّ كَوَاجِدَ مِنْ أَكْثَرِ الدِّيَانَاتِ

اور (اسلام) کی بڑے دینوں میں سے ایک دن کی حیثیت سے اشاعت کی۔

وَأَصْبَحَ قَائِدًا سِيَاسِيًّا وَعَسْكَرِيًّا وَدِينِيًّا

اور آپ سیاسی، فوجی اور دینی رہنما بن گئے۔

وَرَعِمَ مَرُورٌ ثَلَاثَةَ عَشَرَ قُرُونًا عَلَى وَقَائِهِ

اور آپ کی وفات کے بعد تیرہ صدیاں گزر جانے کے باوجود

فَإِنَّ أَثَرَهُ لَا يَزَالُ مُتَجَدِّدًا

آپ کا اثر ہمیشہ نیا ہے۔

تولستوی (تالستانی)

أَمَّا تُولَسْتَوِي الْكَاتِبُ الرُّوسِيُّ الْكَبِيرُ

بہر حال تالستانی ایک بڑا روسی ادیب ہے۔

سِرَاجُ حَدِيقَةِ الْأَذْبَانِ: دُور

فَقَدْ سَاءَ هُوَ أَنْ يُوجَّهَ اعْتِدَاءُ الْإِسْلَامِ سِبْهًا مَهُمَّ إِلَيْهِ وَ إِلَى نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ

پس اس کو برا لگا کہ اسلام کے دشمن اپنے تیر اسلام کی طرف اور نبی کریم ﷺ کی طرف پھینکیں۔

وَكُتِبَ يَقُولُ:

اور اس نے لکھا۔ وہ کہتا ہے۔

لَارْتَبَ أَنْ هَذَا النَّبِيُّ مِنْ كِبَارِ الْمُصْلِحِينَ

بے شک یہ نبی بڑے بڑے مصلحین میں سے ہیں۔

الَّذِينَ خَدَمُوا الْإِنْسَانِيَّةَ خِدْمَاتٍ جَلِيلَةٍ

جنہوں نے انسانیت کی بڑی خدمات انجام دی ہیں۔

وَيَكْفِيهِ فُخْرًا

اور آپ کے لیے یہ فخر کافی ہے۔

أَنَّهُ هَدَى أُمَّتَهُ بِأَكْمَلِهَا إِلَى نُورِ الْحَقِّ

کہ آپ نے اپنی امت کو پوری طرح سچائی کے نور کی طرف رہنمائی کی۔

وَجَعَلَهَا تَجَنَّحَ إِلَى الْإِسْلَامِ

اور اسے امن کی طرف جھکا دیا۔

وَتَكْفَى عَنْ سَفَلِ الدِّمَاءِ

اور اسے خون بہانے سے روک دیا۔

كَمَا يَكْفِيهِ فُخْرًا

جیسا کہ آپ کے لیے یہ فخر کافی ہے۔

أَنَّهُ فَتَحَ الطَّرِيقَ إِلَى الرُّفِيِّ وَالْقُدُّمِ

کہ آپ نے ترقی اور ارتقا کا راستہ کھول دیا۔

وَهَذَا عَمَلٌ جَلِيلٌ

اور یہ بڑا کام ہے۔

لَا يَقُومُ بِهِ إِلَّا شَخْصٌ

یہ کام وہی شخص کر سکتا ہے۔

أَوْثَنُ قُوَّةٍ وَحِكْمَةٍ وَعِلْمًا فَوْقَ امْكَانَاتِ الْبَشَرِ

جس کو قوت، حکمت اور علم دیا گیا جو انسانی طاقت سے باہر ہے۔

وَلِهَذَا أَفْهَمُو جَدِيرٌ بِالتَّقْدِيرِ وَالْإِحْتِرَامِ وَالْإِجْلَالِ

لہذا آپ پسندیدگی، احترام اور عزت کے مستحق ہیں۔

الْتَّمَارِينُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْاَسْئَلَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) مَاذَا أَفْرَدَ كَارِلِيلُ فِي كِتَابِهِ "الْبَطَالُ"

اپنی کتاب (ابطال) میں کارلایل نے کس پر مستقل باب لکھا۔

(۲) مِمَّ حَذَّرَ النَّاسَ كَارِلِيلُ فِي كِتَابِهِ؟

کارلایل نے اپنی کتاب میں لوگوں کو کس بات سے ڈرایا؟

(۳) أَيْنَ وَضَعَ مَا يَكُلُّ هَارِثَ الرَّسُولِ الْأَعْظَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ فِي كِتَابِهِ عَنْ مِائَةِ شَخْصِيَّةٍ؟

مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب "سویزے آدمی" میں رسول اعظم ﷺ

کو کس مقام پر رکھا؟

(۴) مَاذَا سَاءَ تَوَلَّسُو؟

تالشائی کو کیا ہوا؟

(۵) إِلَى آيٍ شَيْئِي فَفَتَحَ النَّبِيُّ الطَّرِيقَ لِي رَأَيْ تَوَلَّسُو؟

تالشائی کی رائے میں نبی نے کس چیز کی طرف راستہ کھولا۔

جواب:

(۱) أَفْرَدَ كَارِلِيلُ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ فِي كِتَابِهِ "الْبَطَالُ"

کارلایل نے اپنی کتاب "ابطال" میں محمد رسول اللہ پر مستقل باب لکھا۔

(۲) حَذَّرَ النَّاسَ كَارِلِيلُ مِنْ تَصَدِّيقِ مَا يُشَاعَرُ عَنْ الْإِسْلَامِ مِنْ

اَكَاذِيبٍ وَمَا يُدَّاعَى عَنْ نَبِيِّهِ مِنَ الْبَاطِلِ

کارلایل نے لوگوں کو حتمیہ کی کہ وہ اسلام کے بارے شائع ہونے

والے جھوٹی باتوں اور اسلام کے نبی کے بارے میں مشہور ہونے والی

غلط باتوں سے بچیں۔

(۳) عَلَيَّ رَأْسُ الْحَيَاةِ

سومیں سے پہلے نمبر پر۔

(۴) سَاءَ تَوَلَّسُو أَنْ يُوَجَّهَ أَغْدَاءُ الْإِسْلَامِ سِيَهَا مَهُمُ إِلَيْهِ وَإِلَى

نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ.

تالشائی کو یہ بات بری لگی کہ اسلام کے دشمن اپنے حیراس کی طرف

پھینکیں اور اس کے نبی کی طرف پھینکیں۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَأْنِي الْفَرَاغَ فِيمَا يَأْتِي مِنَ الْجُمْلِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ مناسب لفظ سے پر کریں۔

(۱) مِنْ هَؤُلَاءِ الْمُفَكِّرِينَ..... الْكَاتِبُ..... كَارِلِيلُ.

(ب) لَقَدْ كَانَ..... بِنَفْسِهِ الْعَظِيمَةِ وَخَالِقِ..... وَالْكَاتِبَاتِ.

(ج) هُوَ الْإِنْسَانُ..... فِي الثَّارِيعِ الَّذِي نَحَجَ..... مُطْلَقًا

(د) وَلِهَذَا أَفْهَمُو..... بِالتَّقْدِيرِ وَ..... وَالْإِجْلَالِ.

جواب : مکمل جملے :

- (ا) مِنْ هَؤُلَاءِ الْمُفَكِّرِينَ الْمُتَصَفِّينَ الْكَاتِبَ الْأَنْجَلِيَّ كَارِلِيلَ
ان انصاف پسند فلاسفوں میں سے انگریزی کے ادیب کاریل ہیں۔
(ب) لَقَدْ كَانَ مُنْفَرِّدًا بِنَفْسِهِ الْعَظِيمَةِ وَخَالِقِ الْكُونَ وَالْكَائِنَاتِ
آپ اپنی عظیم ذات اور خالق کائنات کی (مدد کی) وجہ سے سب سے
منفرد تھے۔
(ج) هُوَ الْإِنْسَانُ الْوَحِيدُ فِي التَّارِيخِ الَّذِي نَجَحَ نَجَاحًا مُطْلَقًا
تاریخ میں آپ واحد انسان ہیں جنہوں نے مطلق کامیابی حاصل کی۔
(د) وَلِهَذَا فَهُوَ جَدِيدٌ بِالتَّقْدِيرِ وَالْإِحْتِرَامِ وَالْإِجْلَالِ
لہذا آپ پسندیدگی، احترام اور عزت کے مستحق ہیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِيح / صَحِيحِي مَا يَأْتِي مِنَ الْجُمْلِ :

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (ا) أَلْفَ كِتَابٍ بِعُتْرَانِ مَا يَأْتِي مِنَ الْجُمْلِ
(ب) أَفَرَدَ فِيهِ فُصْلًا كَامِلًا عَنِ الرَّسُولِ الْإِسْلَامِ
(ج) قَدْ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّاتٍ
(د) أَصْبَحَ قَائِدًا سِيَاسِيًّا

جواب : درست جملے

- (ا) أَلْفَ كِتَابًا بِعُتْرَانِ "الْإِسْلَامِ"
اس نے "اسلام" کے نام سے کتاب لکھی۔
(ب) أَفَرَدَ فِيهِ فُصْلًا كَامِلًا عَنِ رَسُولِ الْإِسْلَامِ
اس نے اسلام کے رسول کے بارے میں اس میں علیحدہ ایک باب
لکھا ہے۔

- (ج) قَدْ اخْتَارَ مِائَةَ شَخْصِيَّةٍ
اس نے سو شخصیات کا انتخاب کیا۔
(د) أَصْبَحَ قَائِدًا سِيَاسِيًّا
وہ سیاسی لیڈر بن گئے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمُوا / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلٍ مُفِيدَةٍ
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔أَحَبُّ الْمَجَالَاتِ حَدَثٌ نُمُوذَجٌ لِإِنْرَالِ
جواب : جملوں میں استعمال :

- (ا) أَحَبُّ (اس نے محبت کی)
أَحَبُّ اللَّهِ مُحَمَّدًا
اللہ نے محمد ﷺ سے محبت کی۔
(۲) الْمَجَالَاتِ (میدان)
السَّاعُونَ لَهُمُ الْمَجَالَاتُ الْوَأَسْعَةُ
کوشش کرنے والوں کے لیے کھلا میدان ہے۔
(۳) حَدَثٌ (تنبیہ کی)
هُوَ حَدَثٌ لَهُمْ عَنْ أَكَاذِبٍ
اس نے ان کو جھوٹی باتوں سے چنے کی تنبیہ کی۔
(۴) نُمُوذَجٌ (نمونہ)
سِيرَةُ النَّبِيِّ نُمُوذَجٌ لِلْخَلْقِ الْعَالِيَةِ
سیرت نبوی اخلاق عالیہ کے لیے ایک نمونہ ہے۔
(۵) لِإِنْرَالِ (رہے گا)

پاکستان لا یزال قائماً ابداً

پاکستان ہمیشہ قائم رہے گا۔

سوال نمبر ۵ : استخرج/استخرجی الافعال ثم غیر/غیر یها الى صیغة الموث

فیما یأتی:

افعال تلاش کرد پھر درج ذیل کے صیغہ کو موث میں تبدیل کریں

(۱) أَحَبُّ الْبَطُولَةِ وَقَامَ بِتَبَعِ أَصْحَابِهَا

اس نے عظمت کو پسند کیا اور صاحبان عظمت کو تلاش کرنے لگا۔

(۲) يَتَحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ

وہ اللہ کے رسول کے بارے میں بات کرتا ہے اور کہتا ہے۔

(۳) يَفِي بِأَخِيَّتِنَا فِي الْحَيَاةِ

وہ زندگی میں ہماری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

جواب : خط کشیدہ الفاظ افعال ہیں۔

(۱) أَحَبُّ الْبَطُولَةِ وَقَامَ بِتَبَعِ أَصْحَابِهَا

اس نے عظمت کو پسند کیا اور صاحبان عظمت کو تلاش کرنے لگا۔

(۲) يَتَحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ

وہ اللہ کے رسول کے بارے میں بات کرتی ہے اور کہتی ہے۔

(۳) تَفِي بِأَخِيَّتِنَا فِي الْحَيَاةِ

وہ زندگی میں ہماری ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔

سوال نمبر ۶ : هاتی بالصیغ المناسبة علی المنوال الثانی

درج ذیل نمونے پر مناسب صیغہ لگاؤ۔

قَالَ يَقُولُ قَامَ

يَذُومُ جَالَ

يَتُوبُ زَارَ

جواب :

قَالَ يَقُولُ قَامَ يَقُومُ

اس نے کہا وہ کہتا ہے وہ کھڑا ہوا وہ کھڑا ہوتا ہے

دَامَ يَذُومُ جَالَ يَجُولُ

وہ ہمیشہ رہا وہ ہمیشہ رہتا ہے وہ سلا وہ سلتا ہے

تَابَ يَتُوبُ زَارَ يَزُورُ

اس نے توبہ کی وہ توبہ کرتا ہے اس نے دیکھا وہ دیکھتا ہے

سوال نمبر ۷ : هاتی بالصیغ المناسبة علی النمط الاتی

درج ذیل مثال پر مناسب صیغہ لگاؤ

تَحَدَّثُ يَتَحَدَّثُ تَحَدَّثَا

تَقَرَّبُ تَقَرَّبَا

تَدَبَّرُ تَدَبَّرَا

يَتَصَوَّرُ تَتَصَوَّرَا

تَجَمَّلَا

جواب : مناسب صیغہ :

۱- تَحَدَّثُ يَتَحَدَّثُ تَحَدَّثَا

۲- تَقَرَّبُ يَتَقَرَّبُ تَقَرَّبَا

۳- تَدَبَّرُ يَتَدَبَّرُ تَدَبَّرَا

۴- تَصَوَّرُ يَتَصَوَّرُ تَصَوَّرَا

٥- تَحْمَلُ يَتَحَمَّلُ تَحْمَلًا

سوال نمبر ۸: ترجمہ / ترجمہ کنیٰ الی العربیۃ

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) اس نے ایک کتاب تالیف کی۔

هُوَ أَلْفٌ كِتَابًا

(۲) اس میں قطعاً کوئی نقص نہیں۔

لَا نَقْصَ فِيهَا عَلَى الْإِطْلَاقِ

(۳) وہ کانوں سے دل تک اثر کیا۔

هُوَ ذَلْفٌ مِنَ الْأَذَانِ إِلَى الْقُلُوبِ

(۴) رسول اللہ ﷺ نے اسلام کی طرف دعوت دی۔

دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْإِسْلَامِ

(۵) یہ ایک عظیم الشان کام ہے۔

هَذَا عَمَلٌ جَلِيلٌ

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

فِي الْعَزْمِ وَالْهِمَّةِ الرَّفِيعَةِ

﴿عزم اور بلند ہمتی کے بارے میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرُّدَى	ہلاکت / غمگینی	يَهَابُ	ڈرتا ہے
سَطًا	اس نے حملہ کیا	عَدَا	وہ تیزی سے آئے
جَمْرَةٌ	انگڑہ۔ چنگاری	"	بھاگ کر آئے
"	جمع جمرات	أَظْمَأَ	میں پیاسا ہوں
مَوْرَدٌ	گھاٹ، جمع موارد	الْمَجْرَةُ	کنکشاں
الصَّخْرُ الْأَصَمُّ	بہت سخت چٹان	وَاطَى	پامال کرنے والا۔ چلنے والا
ضَارِعٌ	عاجزی کرنے والا	"	"
لَا بَسَ	وہ ملاقات کر کے اس تک پہنچے	فَضَّ	بکھر جائے۔ منتشر ہو جائے
"	"	"	"
تَعْرِفُنِي	تو میرا گوشت ہڈیوں	أَصْلَادُ	پتھر
"	سے جدا کرتا ہے	صَفَا	چٹان
مِيرَدٌ	ریتی۔ جمع مبادر	مَارَسَتْ	تو نے کوشش کی ہے
مُخْتَلِي	اصل۔ حسب و نسب	هَوَى	بلندی سے نیچے کی طرف گرا
الْضِيمُ	ظلم زیہوتی	"	"

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کلکلة	اس کی سید	ملء	بھر جانا
سواى	میرا غیر	مخلد	میش میث
یورھب	خوف کھاتا ہے	لا اربھب	میں نہیں ڈرتا
یہوی	خود افس کر رہا ہے	لا اخلز	میں خوف نہیں کھاتا
الدھر	زمانہ	نحوی	میری طرف
الرؤام	اچانک اور خوفناک	کف	بھٹکی
مد	لاحات	حدث	میں اپنے دل سے کہتا
حدث الدھر	زمانے کے حادثات	نفسی	ہوں۔
توقد	جلائے حرارت	جلم	علم و دہائی
یتروک	ہٹا چھوڑتا ہے	منہ	احسان
جلیہ	زیر	الفری	زمین۔ مٹی
ابدی	ظاہر کرے۔ بنائے	مقعد	نہکان
راضی	خوش	لتعویس	گمان نہ کر
لا تر قضی	راضی نہیں ہوتی	الفلان	آہن
ینلقا	وہ ملتا ہے	الحو	فضا
لکنہ	ممیت	الغرام	عزم کی جمع
جواب	اطراف	أقل الغرام	صاحب امت
ما شکا	شکایت نہ کرے	نعظم	بڑے ہوتے ہیں
تاتی	آتے ہیں	عین الصغیر	چھوٹے ہوتے ہیں
المکارم	فضائل	صغار	چھوٹے کام
تصغر	چھوٹے ہوتے ہیں	تجفف	اکٹھ ہو جاتی ہیں
عین العظیم	بڑے کی آنکھ	جسم	ہمتیں
العظام	بڑے کام	خط	حد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أزمنة	زمانے	أوسع	زیادہ وسعت والا
الزمان	زمانے والے	أبدا	ابتدائی حصہ
الطراء	دولت	نعم	نعمتیں
لم یعبو	نہیں بدلا	طلعم	تاریکیاں
منحت	میں نے عطا کیا		

﴿سبق کا ترجمہ﴾

ہے اللہ میں ساء الملک نے کہا

سواى يهاب الموت أو يورھب الردى وغیرہ یہوی أن یعیس مخلد
ولكنی لا اربھب الدھر إن سطا ولا اخلز الموت الرؤام إذا عدا
لو مد نحوی حادث الدھر کفہ لحد ثت نفسی أن امد له بد
توقد عزمی یتروک الماء جمرة و جلہ جلمی تترك الشیف متردا
و اظما إن ابدی لی الماء منہ ولو کان لی نهر النخرة موردا
و ما انا راض اثنی واطیء الثری وکی ہمت لا تر قضی الفلق مقعدا

اردو ترجمہ:

- ۱۔ میرا دشمن موت سے ڈرتا ہے اور بربادی سے خوف کھاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ بیش زندہ رہے۔ (یعنی کبھی نہ مرے)
- ۲۔ لیکن میں زمانے سے نہیں ڈرتا اگرچہ وہ حملہ کر دے اور میں خوفناک موت سے بھی چھٹی کی کوشش نہیں کر جا اگرچہ وہ دودھ کر آئے۔
- ۳۔ اگر زمانے کے حادثات میری طرف اپنی بھٹکیاں تو میں اپنے دل سے کہتا ہوں کہ میں ان کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا دوں۔

- ۴۔ میرے عزم کی حرارت پانی کو بھی انگارہ بنا چھوڑتی ہے اور میری ہر دباری کا زیور تلوار کو ریتی بنا دیتا ہے۔
- ۵۔ اور میں پیاسا سی رہتا ہوں اگر پانی مجھ پر اپنا احسان کرے اگرچہ میرے لیے تکشاں کی نسر گھاٹ ہو۔
- ۶۔ اور میں اس بات پر راضی نہیں ہوں کہ میں زمین پر چل رہا ہوں حالانکہ میرے پاس ایسی ہمت ہے جو افق پر اپنا ٹھکانہ بنانے کو بھی پسند نہیں کرتی۔

لَوْ لَا بَسَ الصَّخْرَ الْأَصَمَّ بَعْضُ مَا يَلْقَاهُ قَلْبِي فَصَبًا أَصْنَادُ الصُّفَا
لَتَحْسِنَ يَا ذَٰ هُرْ أَنِّي صَارِعٌ لِنَكْبَةٍ تَعْرِفُنِي عِرْقُ الْمَذَى
مَا رَسَتْ مِنْ لَوْهَوَاتٍ إِلَّا فَلَاكٌ مِنْ جَوَانِبِ الْجَوْرِ عَلَيْهِ مَا شَكَا

اردو ترجمہ:

- ۱۔ اگر سخت پتھر کو وہ (مصائب) پہنچیں جو میرے دل کو پیچھے ہیں تو چٹان کے ٹکڑے بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
- ۲۔ اے زمانے تو یہ گمان نہ کر کہ میں اس مصیبت کے سامنے جھک جاؤں گا جو میرا گوشت ہڈیوں سے جدا کر دیتی ہے۔
- ۳۔ تو نے اس شخص کو آزمایا ہے کہ اگر آسمان بھی چاروں جانب سے اس پر گر پڑیں تو وہ شکایت نہ کرے۔

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ
وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ
تَجْمَعُ فِي فُؤَادِهِ هِمَمٌ مِلءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ إِحْدَاهَا
فَإِنْ أَتَى حَظُّهَا بِأَزْمِنَةٍ أَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ أَبْدَاهَا

اردو ترجمہ:

- ۱۔ صاحب ہمت کی شان کے مطابق عزائم ملتے ہیں اور صاحب عزت لوگوں کی شان کے مطابق فضائل ملتے ہیں۔

- ۲۔ چھوٹے لوگوں کی آنکھ میں ان کے چھوٹے کام بڑے نظر آتے ہیں اور بڑے لوگوں کی آنکھ میں بڑے کام چھوٹے نظر آتے ہیں۔
- ۳۔ ان دلوں میں ہمتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ ان (ہمتوں میں سے) ایک بھی زمانے کے دل کو بھر دیتی ہے۔
- ۴۔ اگر ان ہمتوں کا ایک حصہ زمانے میں آجائے تو ان ہمتوں کا ابتدا کی حصہ بھی اہل زمانہ سے زیادہ وسیع ہوگا۔

إِنْ كَانَ غَيْرُكَ الْبَاطِلُ وَالنِّعَمُ فَلَمْ يُغَيِّرْنِي عَنْ مُحِبِّي الْعَدَمِ
إِذَا نَاحَ عَلَى الدُّهُرِ كَلْكَلَهُ قَرَاهُ صَبْرًا وَغَزَا مِنْهُ الْكَرَمُ
فَإِنْ غَلَّتْ مِنْ أَرْزَامِهِ ظَلَمٌ صَبَرْتُ نَفْسِي حَتَّى تُكْشَفَ الظُّلُمُ

فَكُلُّ هَذَا مِنْهُ مَنْحَتُ الْحَادِثَاتِ بِهِ

إِنِّي أَمْرٌ لَيْسَ تَوْضِي الضِّيمُ لِي الْهَيْمُ

اردو ترجمہ:

- ۱۔ دولت مندی اور نعمتوں نے اگر تجھے بدل دیا ہے تو مجھے میرے حسب نسب سے مفلسی نے بھی نہیں بدلا۔
- ۲۔ جب زمانہ مجھ پر اپنا سینہ رکھ دے تو میری طرف سے فراخ دلی صبر و عزم کے ساتھ اس کا مقابلہ کرتی ہے۔
- ۳۔ اور جب زمانے کی طرف سے ظلم مجھ پر غالب آجائے تو میں صبر کرتا ہوں یہاں تک کہ ظلم چھٹ جائے۔
- ۴۔ پس یہ سب کچھ ہے جو میں حادثات کو تحفے میں دیتا ہوں۔ اگرچہ میں وہ آدمی ہوں کہ میری ہمتیں ظلم کو پسند نہیں کرتی ہیں۔

الْأَسْئَلَةُ وَالتَّمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اُجِبْ / اُجِيبْ عُمَائِي

درج ذیل کا جواب دیں۔

سوال: اَقْرَضْنِي / قَرَضْنِي اَنْ تَشْرِبَ / تَشْرِبِي اِنْ اَبْدَى لَكَ / لَكَ الْمَاءُ مِنْهُ؟

کیا تو اپنے پر راضی ہے اگر پانی تجھ پر احسان دھرے؟

جواب: مَا اَنَا بِرَاضٍ

میں راضی نہیں ہوں۔

سوال: عَلَيَّ قَدْرٌ مِّنْ ثَانِيِ الْعَزَائِمِ؟

کس کی شان کے مطابق عزائم آتے ہیں۔

جواب: عَلَيَّ قَدْرُ الْعَظَائِمِ ثَانِيِ الْعَزَائِمِ

اہل یزوم کی شان کے مطابق عزائم آتے ہیں۔

سوال: هَلْ تَعْظُمُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ؟

کیا بڑے آدمی کی آنکھ میں بڑے کام بڑے نظر آتے ہیں۔

جواب: لَا بَلْ تَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ

نہیں بلکہ بڑے آدمی کی آنکھ میں بڑے کام چھوٹے نظر آتے ہیں۔

سوال: اَتُحِبُّ / تُحِبُّنِ الرَّجُلَ غَيْرَ الْاَثَرَاءِ عَنْ مَحْنَدٍ؟

کیا تو اس آدمی کو پسند کرتا / کرتی ہے جس کو دولت مندی نے اس

کے حسب نسب سے بدل دیا۔

جواب: لَا اَنَا لَا اُحِبُّ الرَّجُلَ هَكَذَا

نہیں میں ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا

سوال: هَلْ لَكَ / لَكَ هِمَّةٌ لَا تَرْضَى الصِّيمَ

کیا تمہارے پاس ہمت ہے جو ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

جواب: نَعَمْ لِي هِمَّةٌ لَا تَرْضَى الصِّيمَ

ہاں میرے پاس ہمت ہے جو ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَعْدِمُ / اِسْتَعْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْاَلِيَّةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو

مَوْرَدٌ. الصَّخْرُ. الْمَكَارِمُ. حَظٌّ. الظُّلْمُ

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) مَوْرَدٌ (گھاٹ)

هَذَا الْمَوْرَدُ اشْرَبَ مِنْهُ

یہ گھاٹ ہے، یہاں سے پیو۔

(۲) الصَّخْرُ (تخت پتھر)

كَانَ قَلْبُهُ صَخْرًا

اس کا دل ایک پتھر تھا۔

(۳) الْمَكَارِمُ (فضائل)

مَكَارِمُهُ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى

اس کے فضائل گنے نہیں جاسکتے۔

(۴) حَظٌّ (حصہ)

أُرِيدُ حَظِّي مِنْكَ

میں تجھ سے اپنا حصہ چاہتا ہوں۔

(۵) الظُّلْمُ (ظلم)

نَحْنُ نَكْرَهُ الظُّلْمَ

ہم ظلم سے نفرت کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۳: صحیح/صحیح الجمل الآتیہ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) كَانَ لِي نَهْرُ الْمَجْرُوءِ مُوزِدًا

(ب) يَأْتِي الْمَكَارِمُ عَلَى قَدْرِ الْكِبَرَامِ

(ج) أَلْهَمَةُ الرَّفِيعَةُ لَا يَرْضَى الضِّيمَ

جواب : درست جملے :

(ا) كَانَ لِي نَهْرُ الْمَجْرُوءِ مُوزِدًا

میرے لیے نکشال کی سرگھاس من گئی تھی۔

(ب) يَأْتِي الْمَكَارِمُ عَلَى قَدْرِ الْكِبَرَامِ

عزت والوں کی شان کے مطابق فضائل ہوتے ہیں۔

(ج) أَلْهَمَةُ الرَّفِيعَةُ لَا يَرْضَى الضِّيمَ

بلند ہمتی ظلم کو پسند نہیں کرتی۔

سوال نمبر ۴: اِمْلَأْ/املئ الفراغ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

خالی جگہ مناسب لفظ سے پر کرو۔

(ا) عَلَى قَدْرِ أَهْلِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ.

(ب) لَا أَحِبُّ أَنْ مُخَلَّدًا.

(ج) صَبَرْتُ حَتَّى تَكْشِفَ الظُّلْمَ.

جواب : درست جملے :

(ا) عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزَمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ.

صاحب عزم لوگوں کی شان کے مطابق عزائم ہوتے ہیں۔

(ب) لَا أَحِبُّ أَنْ أَعِيشَ مُخَلَّدًا.

میں نہیں چاہتا کہ میں ہمیشہ رہوں۔

(ج) صَبَرْتُ نَفْسِي حَتَّى تَكْشِفَ الظُّلْمَ

میں نے اپنے آپ کو روکا یہاں تک کہ ظلم بھٹ گئے۔

سوال نمبر ۵: زِنِ الْأَفْعَالِ الثَّلَاثِيَّةَ وَ عَيْنِ / عَيْنِ الْخُرُوفِ الْأَصْلِيَّةِ وَالزَّائِدَةِ فِي

كُلِّ فِعْلٍ

يَتَوَقَّدُ. لَا بَسْ. مَا رَسْتُ. تَجَمَّعْتُ

درج ذیل افعال کا وزن کرو اور ہر فعل میں حروف اصلی اور زائدہ کا تعین کرو۔

يَتَوَقَّدُ. لَا بَسْ. مَا رَسْتُ. تَجَمَّعْتُ

جواب :

افعال	اوزان	اصلی حروف	زائدہ حروف
يَتَوَقَّدُ	يَفْعَلُ	و. ق. د	ی. ت
لَا بَسْ	فَاعِلْ	ل. ب. س	الف
مَا رَسْتُ	فَاعِلَتْ	م. ر. س	الف. ت
تَجَمَّعْتُ	تَفَعَّلْتُ	ج. م. ع	ت. م. ت

سوال نمبر ۶: صَرِّفْ/صَرِّفِي الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ تَصْرِيفَ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ:

يَعِيشُ. يَرْضَى. يَشْكُو

درج ذیل افعال کو ماضی امر اور نہی میں تبدیل کریں۔

يَعِيشُ. يَرْضَى. يَشْكُو

افعال	ماضی	امر	نہی
يَعِيشُ	عَاشَ	عِشْ	لَا تَعِشْ
يَرْضَى	رَضَى	ارْضِ	لَا تَرْضَ

يَشْكُو شَكَ أَشَكَ لَا شَكَ

سوال نمبر ۷: استخدم / استخدمی الافعال الناقصة التالية في جمل خيطة:

كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ، ظَلَّ، لَيْسَ.

درج ذیل افعال ناقصہ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ، ظَلَّ، لَيْسَ.

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) كَانَ زَيْدٌ عَالِمًا.

زید عالم تھا۔

(۲) صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا.

فقیر امیر ہو گیا۔

(۳) أَصْبَحَ الْوَلَدُ صَالِحًا.

پٹائیک ہو گیا۔

(۴) ظَلَّ الْغَنِيُّ فَقِيرًا.

امیر غریب ہو گیا۔

(۵) لَيْسَ زَيْدٌ بِجَاهِلٍ.

زید جاہل نہیں۔

سوال نمبر ۸: هَاتِي/ هَاتِي مَفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ وَ جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ بَعْدَ أَنْ

تَمَيَّزَ/ تَمَيَّزِي الْمَذَكَّرَ مِنَ الْمُنْثَى.

جَلِيَّةٌ نَفْسٌ إِلَى أَلْفَاكٍ، نَكْبَةٌ، الْغَزَائِمُ الْعَظَائِمُ الْمَكَارِمُ، هِمَمٌ

درج جمع کے مفردات اور مفردات کے جمع بناؤ اور مذکر مونث میں تمیز کرو۔

جواب:	واحد الفاظ	مذکر / مونث	جمع الفاظ
	جَلِيَّةٌ	(مونث)	جَلِيَّاتٌ
	نَفْسٌ	(مونث)	نَفُوسٌ

فَلَّكَ (مذکر) أَلْفَاكٌ
نَكْبَةٌ (مونث) يَكْبُ
الْعَزِيمَةُ (مونث) الْغَزَائِمُ
الْعَظِيمَةُ (مونث) الْعَظَائِمُ
الْمَكْرَمَةُ (مونث) الْمَكَارِمُ
هِمَّةٌ (مونث) هِمَمٌ

سوال نمبر ۹: قَرِّجِم/ قَرِّجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب:-: عربی ترجمہ:

(۱) میں موت سے نہیں ڈرتا۔

أَنَا لَا أَخْذَرُ الْمَوْتَ

(۲) چھوٹے کی نظر میں چھوٹے کام بھی بڑے ہوتے ہیں۔

تَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صَغَارٌ

(۳) عظیم آدمی کی نظر میں عظیم کام بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔

تَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ

(۴) میں مصیبت میں صبر کرتا ہوں۔

أَنَا أَصْبِرُ فِي الْمُصِيبَةِ

(۵) تو نگری نے میری اصل میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

مَا غَيَّرَ الْإِفْوَاءُ عَنْ مَخْتَلَبِي.

☆.....☆.....☆

الدُّرُسُ الْحَادِي عَشَرَ

گیارہواں سبق

فِي الْمُسْتَشْفَى

ہسپتال میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُستشفى	ہسپتال	دُخْثُور	ڈاکٹر
النَّارُ	نشان	يَدْخُلُ	داخل ہوتا ہے۔
نَادِيَةٌ	ظاہر۔ واضح	الْأَلَمُ	دکھ
خِزْفَةٌ	دشمن۔ روم	يَسِيرُ	وہ چلتا ہے
الْإِنْطَارُ	کمرہ انتظار	خَادِمٌ	نوکر
كَشْفٌ	معائنہ	الطَّيِّبُ	ڈاکٹر
الطَّرْ	ریسمان	مَوْعِدَةٌ	اپائنٹ۔ وقت
بَسْعَةٌ	نو	رَقْمٌ	نمبر
دَوْرٌ	باری	أَذُنُ لَفْصِلٍ	توپر آؤ
شُكْرًا	شکریہ	بَعْدَ لَيْلٍ	تھوڑی دیر بعد
يَنْتَظِرُ	انتظار کرتا ہے	عَفْوًا	کوئی بات نہیں
حَالِسٌ بِحَالِهِ	ساتھ لگا ہوا	فَلَقًا	بے تاملی
يُنَادِي	پکارتا ہے	يَتَكَلَّمُ	بات کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِي جَمْعٍ	میرے تمام جسم میں	مُصَابٌ	جس کو بیماری لگے
حَسْبِي		عَشِيَان	رعش
صَدَاغٌ	سر درد	دَوْحَةٌ	سر چکرات
مَنْذَمِي	کب سے	مِنْ لَفْصِلِكَ	میرائی فرما کر
الْبَارِحَةُ	گذشتہ رات	الطَّالُوْلَةُ	میر
اصْفَدُ	چمچہ جاؤ	اِكْشِفْ	کھول
اِسْتَلْقِ	لیٹ جاؤ	لَحْضٌ	چمکاپ
صَدْرٌ	سینہ	لِسَانٌ	زبان
السَّمَاعَةُ	سر تھوڑکوپ	يَضْطَعُ	وہ دباتا ہے
خَلَقٌ	گلا	هَذَا	یہاں
بَطْنٌ	پانچ	الْبَانُ	اب
اِجْلِسْ	ٹھہر جاؤ	مِيزَانٌ	{ تھیرا پینر
ضَغٌ	رکھ	الْحَرَارَةُ	{
لَحْتَ	چپے	يَحْسُ	محسوس کرتا ہے
بَضْعٌ	وہ رکھتا ہے	ضَغَطُ الدَّمِ	بلڈ پریشر
بَقِيْسٌ	وہ چمک کرتا ہے	الْحَرَارَةُ	خار
طَبِيعِيَانِ	طبعی۔ نارمل	مُرْتَفَعَةٌ	زیادہ
الْوَرَقَةُ	کاغذ۔ نوٹ	الْمُخَصَّرُ	لیہارٹری
لَحْلِيلٌ	تجزیہ	الْأَشْعَةُ	{
لَعَالٌ	آؤ	السَّيْنَةُ	{
لَا دَاعِي	ضرورت نہیں	سَاعَةٌ	گھنٹہ
يُرْجَعُ	لوٹتا	الْمَلَارِيَا	ملیریا
مَلَأَ	تھوڑی دیر کے لیے	اِكْتُبْ	میں لکھتا ہوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وصفة	طبی۔ نسخہ	أفراص	گولیاں
خذ	لو	قرص	گولی
مرة واحدة	ایک دفعہ	المساء	شام
انصباح	صبح	كنسولة	ایک کپسول
كسولات	کپسول	لا قدر الله	خدا نے کرے
ملعقة	چمچہ	اتصل	رابطہ کر
اخبر	بتاؤ	العيادة	کلینک
ساعات	بری ہوئی۔ بجڑی	مع الاسف	افسوس
المنزل	گھر	اشتر	خرید
الأدوية	دوائیں	السوق	بازار
حاليا	اس وقت	أى شىء آخر	کوئی اور بات
صيدية	میڈیکل شور	الاستراحة	آرام
غالبية	متنگی	المحافظة	خیال رکھنا۔
لا شىء	اور کوئی بات نہیں	"	دھیان دینا
الكاملة	مکمل	جزا	جزا دے
مواعيد	مقررہ اوقات	عفواً	کوئی بات نہیں
شكراً	شکریہ	شفافاً	شفادے
جزاك الله	اللہ آپ کو جزا دے	ليست	نہیں
"	دے	هل يمكن	کیا ممکن ہے
شفاك الله	اللہ تجھے شفا دے	الحصول على	حاصل کرنا
لأنرجد	میں پائی جاتی ہیں۔	اتصل بـ	میرے ساتھ رابطہ کرو
"	نہیں ہیں۔	"	"
يشترخ	تفریح کرتا ہے۔	صباحاً	صبح کے وقت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ثلاث مرات	تین دفعہ	كثيرة	بڑا
الدواء	دوا	الدواء	{
الثالث	تیسری	الأول	پہلی دوا
أخبرني	مجھے بتاؤ	يذهب	جاتا ہے
مساءً	شام کے وقت		

سبق کا ترجمہ

(يَدْخُلُ أَسَمَةُ الْمُسْتَشْفَى)

اسامہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے

وَأَثَارُ الْإِمْبَادِيَّةِ عَلَى وَجْهِهِ

اور درد کے نشان اس کے چہرے پر نمایاں ہیں۔

فَيَسِيرُ إِلَى حُجْرَةِ الْإِنْتِظَارِ

پس وہ انتظار گاہ کی طرف جاتا ہے۔

وَيَقُولُ لِلْخَادِمِ

اور ملازم سے کہتا ہے۔

أَسَمَةُ: هَلِ الطَّبِيبُ مُوجَدٌ؟

کیا ڈاکٹر موجود ہے؟

ملازم: نَعَمْ هَلْ أَخَذْتَ لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا يَا سَيِّدِي؟

ہاں اور جناب کیا آپ نے معائنہ کے لیے وقت لے لیا ہے؟

أَسَمَةُ: نَعَمْ أَنْظِرْ رَغْمِي هُوَ تَسْعَةُ

ہاں دیکھو میرا نمبر نو ہے۔

الْخَادِمُ:

إِذْنُ تَفَضُّلٍ

تو پھر آئیے۔

يَأْتِي دَوْرَكَ بَعْدَ قَلِيلٍ

تھوڑی دیر بعد آپ کی باری آئے گی۔

أَسَامَةُ:

شُكْرًا

شکریہ

الْخَادِمُ:

عَفْوًا

کوئی بات نہیں۔

يَجْلِسُ أَسَامَةُ

اسامہ بیٹھ جاتا ہے۔

وَيَنْتَظِرُ دَوْرَةَ قَلْبًا

اور بے تابی سے اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔

فَيَسْأَلُهُ رَجُلٌ جَالِسٌ بِجَانِبِهِ عَنْ خَالِهِ

پس وہ اپنے ساتھ بیٹھے آدمی سے اس کا حال پوچھتا ہے۔

فَيَتَكَلَّمُ مَعَهُ

پس اس کے ساتھ وہ بات کرتا ہے۔

ثُمَّ يَسْمَعُ الْخَادِمُ يُنَادِي بِأَسْمِهِ

پھر نوکر کو اپنا نام پکارتے ہوئے سنتا ہے۔

فَيَدْخُلُ إِلَى الطَّيِّبِ

پس وہ ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔

أَسَامَةُ:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم

الطَّيِّبُ:

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ

مَا بَلَكَ يَا سَيِّدِي

جناب آپ کو کیا ہے؟

أَسَامَةُ:

أَشْفَعُ بِالْمِ فِي جَمِيعِ جَنْمِي يَا دُكْتُورًا!

اے ڈاکٹر میں اپنے سارے بدن میں درد محسوس کر رہا ہوں۔

وَرَعَشَةٌ وَصَدَاعٌ وَغَثِيَانٌ وَدَوَاحِيَةٌ

اور رعشہ اور سر درد اور غشی اور سر چکرانا

الطَّيِّبُ:

مَنْذُمَتِي؟

کب سے؟

أَسَامَةُ:

مَنْذُ الْبَارِحَةِ

کل رات سے۔

الطَّيِّبُ:

مِنْ فَضْلِكَ

مہربانی فرما کر

إِصْغِدْ هَذِهِ الطَّائِلَةَ وَاسْتَلِقْ

اس میز پر چڑھ جا اور لیٹ جا

وَأَكْشِفْ صَدْرَكَ

اور اپنا سینہ کھول

(يَبْدَأُ فِي فَحْصِهِ بِالسَّمَاعَةِ)

(ستھو سکوپ سے اس کے معائنے میں لگ جاتا ہے)

دَعْنِي أَنْظُرَ إِلَى لِسَانِكَ

مجھے اپنی زبان دکھائیے۔

هَلْ تَشْفَعُ بِالْأَلَمِ فِي الْحَلْقِ؟

کیا تم اپنے گلے میں درد محسوس کرتے ہو۔

أَسَامَةُ:

نَعَمْ قَلِيلًا

ہاں تھوڑا سا۔

الطبيب: (وهو يضغط على بطن أسامة)

(وهو اسامہ کے پیٹ کو دبا رہا ہے)

وهل تجد ألمًا هنا؟

اور کیا آپ کو یہاں درد ہے؟

لا.

نہیں۔

اجلس الآن.

اب بیٹھ جاؤ۔

وضّع ميزان الحرارة تحت لسانك.

اور تھرمائیٹر اپنی زبان کے نیچے رکھو۔

ويجسُ الطبيبُ نبضك.

اور ڈاکٹر اس کی نبض دیکھتا ہے۔

(ويقيسُ ضغطَ الدمِ)

(اور بلڈ پریشر چیک کرتا ہے)

النبضُ والضغطُ طبيعيان.

نبض اور بلڈ پریشر نارمل ہے۔

ولكن الحرارة مرتفعة.

لیکن بخار زیادہ ہے۔

خذ هذه الورقة.

یہ کاغذ لو۔

واذهب إلى المختبر لتحليل الدم.

خون کی تحلیل کے لیے لیبارٹری جاؤ۔

ثم تعال إلى النتيجة.

پھر نتیجہ لے کر میرے پاس آؤ۔

أسامة: طبيب يا سيدي الدكتور.

ہاں جناب ڈاکٹر۔

وهل أحتاج إلى صوزة بالاشعة السينية أيضاً؟

اور کیا مجھے ایکسرے کی بھی ضرورت ہے۔

لا لا داعي لذلك.

نہیں اس کی ضرورت نہیں۔

يذهب أسامة إلى المختبر.

اسامہ لیبارٹری جاتا ہے۔

ويرجع بعد ساعة.

اور ایک گھنٹے کے بعد لوٹتا ہے۔

ويقدم نتيجة تحليل الدم.

اور اس کے ہاتھ میں خون کے تجزیے کا نتیجہ ہے۔

هذه هي نتيجة التحليل يا دكتور.

ڈاکٹر، یہ ہے تجزیے کا نتیجہ۔

(ينظر في النتيجة ملياً)

وہ تھوڑی دیر کے لیے نتیجے کو دیکھتا ہے۔

أنت مصاب بالملاريا يا سيدي.

جناب آپ کو ملیریا ہے

سأكتب لك وصفة

میں تمہارے لیے ایک نسخہ لکھوں گا۔

(يكتب وصفة طبية)

وہ ایک طبی نسخہ لکھتا ہے۔

ثم يشرخها لأسامة.

پھر وہ اسامہ کے لیے اس کی تشریح کرتا ہے۔

ہذہ ہی الوصفة

یہ نسخہ ہے۔

الدواء الاول

پہلی دوا۔

خذ منه اليوم ثلاثة اقراص مرة واحدة

آج اس میں سے ایک دفعہ تین گولیاں لیں۔

وخذ غداً

اور کل لیں۔

وبعد غدٍ قرصاً في الصباح

اور کل کے بعد صبح کے وقت ایک گولی لیں

و قرصاً في المساء

اور ایک گولی شام کو لیں۔

والدواء الثاني كبسولات

اور دوسری دو کپسول ہیں

خذ كبسولة ثلاثة مرات في اليوم

دن میں تین مرتبہ ایک کپسول کھاؤ

والدواء الثالث منه ملعقة كبيرة صباحاً ومساءً

اور تیسری دوا اس سے صبح شام ایک براچھ لیں۔

ثم أخبرني عن حالك بعد ثلاثة أيام

پھر تین دن کے بعد مجھے لہجہ حال بتانا

وإذا مساءً ت خالتك

اور اگر تمہاری حالت بدتر ہو

لا قدر الله

خدا نہ کرے

فاتصل بي في المستشفى أو في المنزل أو في العيادة

تو میرے ساتھ رابطہ کرنا، ہسپتال میں یا گھر میں یا کھیتک میں۔

أسامة: شكراً يا دكتور

شکریہ ڈاکٹر

هل يمكن الحصول على هذه الأدوية في المستشفى؟

اور کیا ہسپتال سے ان ادویہ کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟

الطبيب: مع الأسف

افسوس کے ساتھ۔

لا توجد في المستشفى حالياً من فضلك

آپ کی مربانی ابھی ہسپتال میں نہیں ہیں۔

اشترها من أي صيدلية في السوق

ان کو بازار میں کسی میڈیکل سٹور سے خرید لو۔

إنها ليست غالية

یہ مہنگی نہیں ہیں۔

أسامة: شكراً يا سيدى أى شئى آخر؟

شکریہ جناب کوئی اور بات؟

الطبيب: لا تنسى سوي الاستراحة الكاملة والمحافظة على مواعيد الأدوية

کوئی بات نہیں سوائے مکمل آرام اور وقت پر دوائی لینے کے۔

أسامة: شكراً جزاك الله خيراً

شکریہ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

عفواً شفاك الله

کوئی بات نہیں اللہ آپ کو شفا دے۔

الْتَمَارِینُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِیْبِ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : اِلٰی اَیْنِ یَسِیْرُ اُسَامَةُ عِنْدَ مَا یَذْخُلُ الْمُسْتَشْفٰی؟
اسامہ کس طرف جاتا ہے جب وہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے؟
جواب : یَسِیْرُ اِلٰی حُجْرَةِ الْاِنْظَارِ عِنْدَ مَا یَذْخُلُ الْمُسْتَشْفٰی
وہ انتظار کے کمرے کی طرف جاتا ہے جب ہسپتال میں داخل ہوتا ہے۔

سوال : مَاذَا یَقُوْلُ 'اُسَامَةُ' لِلْخَادِمِ؟

اسامہ خادم سے کیا کہتا ہے؟

جواب : هُوَ یَسْأَلُ عَنِ الطَّیِّبِ

وہ اکثر کے بارے میں سوال کرتا ہے۔

سوال : بِمَاذَا یُرَدُّ الْخَادِمُ عَلٰی اُسَامَةَ؟

خادم اسامہ کو کیا جواب دیتا ہے؟

جواب : یُرَدُّ الْخَادِمُ هُوَ مَوْجُوْدٌ.

خادم جواب دیتا ہے کہ وہ موجود ہے۔

سوال : مَاذَا یَقُوْلُ الطَّیِّبُ لْاُسَامَةَ وَهُوَ یَضْغَطُ عَلٰی بَطْنِهِ؟

ڈاکٹر پیٹ کو دہاتے ہوئے اسامہ سے کیا کہتا ہے؟

جواب : یَقُوْلُ: هَلْ تَجِدُ الْمَآءَ.

وہ کہتا ہے کہ کیا تمہیں یہاں درد ہے۔

سوال : اَیْنِ یَضَعُ اُسَامَةُ مِیزَانَ الْخَرَارَةِ؟

اسامہ تھرما میٹر کہاں رکھتا ہے؟

جواب : تَحْتَ لِسَانِهِ.

اپنی زبان کے نیچے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَأْ/ اَمْلِئِ الْفَرَاغَ فِیْمَا یَاتِیْ:

خالی جگہ پر کریں۔

- (ا) اَثَارُ الْاَلَمِ عَلٰی وَجْهِهِ.
(ب) هَلْ لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا؟
(ج) یَبْدَأُ فِی فَحْصِهِ ب.....
(د) الطَّیِّبُ نَبْضَهُ وَ صَفْطَ الدَّمِ.
(ه) اِذْهَبْ اِلٰی لِتَحْلِیْلِ الدَّمِ.

جواب : درست جملے :

- (ا) اَثَارُ الْاَلَمِ بِاَدْنٰی عَلٰی وَجْهِهِ.
تکلیف کے نشانات اس کے چہرے پر ظاہر ہیں۔
(ب) هَلْ اَخَذْتَ لِلْكَشْفِ مَوْعِدًا؟
کیا چیک اپ کے لیے آپ نے وقت لیا؟
(ج) یَبْدَأُ فِی فَحْصِهِ بِالسَّمَاعَةِ.
وہ سٹیٹو سکوپ سے چیک اپ کا آغاز کرتا ہے۔
(د) یَحْصُ الطَّیِّبُ نَبْضَهُ وَ یَقِیْسُ صَفْطَ الدَّمِ.
ڈاکٹر اس کی نبض دیکھتا ہے اور بلڈ پریشر چیک کرتا ہے۔
(ه) اِذْهَبْ اِلٰی الْمَخْتَبِرِ لِتَحْلِیْلِ الدَّمِ.
خون کے تجزیے کے لیے لیبارٹری کی طرف جا

سوال نمبر ۳: صحیح/صحیحی الجمل الآتیہ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) تَدْخُلُ أَسَامَةُ الْمُسْتَشْفَى

(ب) هَلِ الطَّبِيبُ مُوجُودٌ؟

(ج) هَلْ تَجِدُ الْمَاءَ هُنَا؟

(د) خَذْ مِنْهُ الْيَوْمَ ثَلَاثَ أَقْرَاصٍ

(ه) خَذْ كَبْسُولَةً ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ

جواب : درست جملے :

(ا) يَدْخُلُ أَسَامَةُ الْمُسْتَشْفَى

اسامہ ہسپتال میں داخل ہوتا ہے۔

(ب) هَلِ الطَّبِيبُ مُوجُودٌ؟

کیا ڈاکٹر موجود ہے؟

(ج) هَلْ تَجِدُ الْمَاءَ هُنَا؟

کیا آپ کو یہاں درود ہے؟

(د) خَذْ مِنْهُ الْيَوْمَ ثَلَاثَةَ أَقْرَاصٍ

آج اس سے تین گولیاں لیں۔

(ه) خَذْ كَبْسُولَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ایک کپسول تین مرتبہ لیں۔

سوال نمبر ۴: استخدم/ استخدمی الكلمات الآتیة فی جمل مفیدة:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو

الم. مؤعد. دوز. قلی. البارحة. میزان الحرارة. مختبر. وصفة

فرض. كبسولة.

جواب : جملوں میں استعمال :

(ا) أشعر بالحم شديد

میں شدید درد محسوس کرتا ہوں۔

(۲) هذا مؤعد الدواء.

یہ دوا کا وقت ہے۔

(۳) دوز الطبيب مهم جداً

ڈاکٹر کا کردار بہت اہم ہے۔

(۴) انتظرت بقلبي

میں نے بیتابی سے انتظار کیا۔

(۵) رأيته البارحة

میں نے اس کو کل رات دیکھا۔

(۶) صنع ميزان الحرارة تحت لسانك

اپنی زبان کے نیچے تھرما میٹر رکھ۔

(۷) أين المختبر؟

لیبارٹری کہاں ہے؟

(۸) هذه وصفة طبية

یہ طبی نسخہ ہے۔

(۹) خذ قرصاً في الصباح

صبح ایک گولی لو

(۱۰) هذه كبسولة لهذا المرض

یہ اس مرض کا کپسول ہے۔

سوال نمبر ۵: هات/هاتی بصيغة المؤنث من المذكور و صيغة المذكر من

المؤنث مما يأتي.

مذکر سے مؤنث کا صیغہ اور مؤنث سے مذکر کا صیغہ بتائیں۔

بادية، طيب، سيد، تسعة، قليل، جالس، مرتفعة، طيبة، ثلاثة، كبيرة

جواب۔

مذکر	مؤنث
بادی	بادیۃ
طیب	طیبۃ
سید	سیدۃ
بسع	بسعة
فلین	فلینۃ
جالس	جالسۃ
مرتفع	مرتفعة
طبی	طیبۃ
ثلاث	ثلاثۃ
کثیر	کثیرۃ

سوال نمبر ۶: اذکر / اذکرى الوزن والاب للکلمات التالية:

وزن و ایل کلمات کا وزن اور باب بتاؤ

یسیر، بقول، تفضل، يتکلم، ينادى، يقين، تعال، جزى، شفى،
محافظة

جواب

الفاظ	وزن	باب
یسیر	يفعل	ضرب يضرب
بقول	يفعل	نصر ينصر
تفضل	تفعل	تفعل
يتکلم	يتفعل	تفعل
ينادى	يقاعل	مفاعلة
يقين	يفعل	ضرب يضرب

الفاظ	وزن	باب
تعال	تفاعل	تفاعل
جزى	فعل	ضرب يضرب
شفی	فعل	ضرب يضرب
محافظة	مفاعلة	مفاعلة

سوال نمبر ۷: میز / میزى اخوات کان مما یتى واستخدم / استخدمها فی
جمل قصیرہ:

جواب: جملوں میں استعمال:

لیس، مازال، أصبح، صار، بات

(۱) لیس زید صالحاً

زید تک نہیں

(۲) مازال الملک عادلاً

بادشاہ ہمیشہ انصاف پسند رہا۔

(۳) أصبح الرجل عالماً

آدمی عالم ہو گیا۔

(۴) صار الفقير غنياً

فقیر امیر ہو گیا۔

(۵) بات زید غنياً

زید دولت مند ہو گیا۔

سوال نمبر ۸: ترجمہ آفرجی الی الغریبہ

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) وہ بے چینی سے اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔
- (۲) میں اپنے سارے بدن میں درد محسوس کرتا ہوں۔
- (۳) کیا آپ کو طلق میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
- (۴) کیا مجھے ایکس رے کی ضرورت ہے؟
- (۵) اس میں سے ایک "اچھ" صبح و شام لیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

- (۱) هُوَ يَنْتَظِرُ بِدَوْرِهِ بِفُلْقٍ
- (۲) هُوَ يَشْفُرُ بِالْمِ فِي حَمِيمٍ حَمِيمٍ
- (۳) هَلْ تَشْفُرُ بِالْمِ فِي حَلْفِكَ؟
- (۴) هَلْ اِحتَاجُ اِلَى صَوْرَةٍ بِالْاَشْعَةِ السَّيْنِيَّةِ؟
- (۵) خُذْ مِنْهُ مِلْعَقَةً كَثِيرَةً صَبَاحًا وَمَسَاءً.

☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

مِنْ هَدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

﴿قرآن کریم کی ہدایت سے﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَهْنٌ	کمزوری۔ ضعف	أَفْ	ناگواری کا کلمہ
إِحْفَظْ	توجہ کا دے	فَصَالٌ	جد آ کرنا۔ دودھ چھڑانا
لَا تَنْدِرْ	فضول خرچی نہ کر	أَوَابِينَ	توبہ کرنے والے
مُخْتَلٌ	تکبر کرنے والا	الْحَارُ الْحَنْبُ	دور کے ہمسائے
حَمَلَتْ	اس نے اٹھایا	وَصَيَّا	ہم نے وصیت کی ہم نے
عَامِينَ	دو سال۔ واحد عام	"	حکم دیا۔
الْمَصِيرُ	ٹھکانہ	أَشْكُرْ لِي	میرا شکریہ ادا کرو
لَا تُطْعِ	اطاعت نہ کر	جَاهِذَا	زور ڈالیں
اتَّبِعْ	اتباع کر	صَاحِبٌ	ساتھ رہنا
آتَابَ	اس نے رجوع کیا	سَيِّلْ	راست
قَضَى	فیصلہ کیا۔	مَرَجِعٌ	لوٹنے کی جگہ
"	حکم دیا	لَا تَعْبُدُوا	عبادت نہ کرو
يَتَلَقَّ	وہ پہنچ جائیں	إِحْسَانٌ	اچھا سلوک
أَحْذَرُهَا	ان میں سے ایک	الْكِبَرُ	بڑھاپا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَلِمَتَا	دو توں	اَقِيْمُوا	تم قائم کرو
لَاتَنْهَرُوا	نہ ڈانٹ	اَذَلُّ	تواضع
قَوْلَ كَرِيْمٍ	زرم بات	جَنَاحُ	بازو
اِخْفِضْ	جھکاوے	رَبِّيَانِي	ان دونوں نے مجھے پالا
اِرْحَمْ	رحم کر	اَعْلَمْ	زیادہ جاننے والا
كَمَا	جیسے	غَفُوْرٌ	مغفرت کرنے والا
صَغِيْرًا	چھٹن میں	آتِ	دو
نَفُوْسٍ	دل	اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر
اَوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والے	اَلْمُبْدِرِيْنَ	فضول خرچ
صٰلِحِيْنَ	نیکی کار	كَفُوْرٌ	منکر
ذَا الْفُرْقَيْنِ	رشتہ دار	وَضَعْتُ	جنم دیا
لَا تَنْبِرُ	فضول خرچی مت کر	شَهْرٌ	مہینہ
اِخْوَانٌ	بھائی	اَوْزَعْنِيْ	مجھے مدد امت عطا فرما
كُرْهًا	تکلیف سے	اَصْلَحْ	صالحیت پیدا کر
قُلُوْبٌ	تمیں	تُبْتُ	میں نے رجوع کیا
اَشَدُّ	جوانی	تَسْجَاوُزُ	ہم درگزر کریں گے
اَنْعَمْتُ	تو نے انعام کیا	مِيْثَاقٌ	پختہ وعدہ
تَرْضٰی	تو پسند کرے	قُوْلُوْا	تم بات کرو
ذُرِّيَّةٌ	اولاد	اَتُوْا	تم دو
تَقْبَلُ	ہم قبول کرتے ہیں	قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	تم میں سے تھوڑے
سَيِّئَاتِ	گناہ	يَنْفَقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
اَصْحَابُ الْجَنَّةِ	جنتی	خَيْرٌ	مال
يُوْعَدُوْنَ	ان سے وعدہ کیا گیا	اَلْاٰتِيْ	یتیم کی جمع
تَوَلَّيْتُمْ	تم پھر گئے		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعْرَضُوْنَ	پھرنے والے	تُحِبُّوْنَ	تم چاہتے ہو
يَسْتَلُوْنَكَ	تم سے سوال کرتے ہیں	اَعْبُدُوْا	تم عبادت کرو
اَنْفَقْتُمْ	تم نے خرچ کیا	اَلْمَسْكِيْنَ	مسکین کی جمع
اَقْرَبِيْنَ	رشتہ دار	اَلْجَنُبُ	اجنبی۔ غیر رشتہ دار
عَلِيْمٌ	علم والا	صَاحِبٌ	دوست
لَا تُشْرِكُوْا	تم شرک نہ کرو	مَلَكْتُ	مالک ہوں
جَارٌ	پڑوسی	اَوَّلُوْا الْفَضْلِ	صاحب فضل
جَنُبٌ	پہلو	اَلسَّعَةِ	گنجائش
اَيْمَانٌ	دائیں ہاتھ	وَلْيَصْفَحُوْا	چاہیے کہ وہ معاف کر دیں
لَا يَأْتِلُ	قسم نہ کھائیں	"	"
اَلْمُهَاجِرِيْنَ	ہجرت کرنے والے	يَغْفِرُوْا	مغفرت کرتا ہے
وَالْيَعْفُوْا	چاہیے کہ وہ درگزر کریں	"	"

آیات قرآنی کا ترجمہ

(۱)

سورہ لقمن

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَهَنًا عَلٰی
وَهْنٍ وَفِصْلًا فِیْ عَامَيْنِ اَنْ اَشْكُرْ لِّیْ وَ لِوَالِدِكَ
اِلٰی الْمَصِيْرِ ۚ وَاِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰی اَنْ تُشْرِكَ بِيْ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِی الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا وَ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیْ ثُمَّ اِلَیْ مُّرْجِعُكُمْ
فَاَنْتُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: ہم نے انسان کو تاکید کی اس کے ماں باپ سے متعلق۔ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھوٹا ہے دو سالوں میں کہ میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کیا کر۔ میری ہی طرف واپسی ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس کا زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کا کمانہ ماننا اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کیے جا۔ اور اس کی راہ پر چلتا جو میری طرف لوٹتا ہے۔ پھر تم سب کو میرے پاس آتا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہتے تھے۔ میں تمہیں سب جتنا دوں گا۔

سورہ بنی اسرائیل

(۲)

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ
إِمَّا يَنْفَرَنَّ مِنْكَ الْكَبِيرُ أَخَذَ هُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقْلُ
لَهُمَا آفٍ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ تَكُونُوا صَالِحِينَ
لَإِنَّهُ كَانَ لِلَّهِ وَأَبْنَيْهِ غَفُورًا ۝ وَكَانَ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقًّا
وَالْمَسْكِينُ وَابْنُ السَّبِيلِ ۚ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ
الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط وَكَانَ الشَّيْطَانُ
لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝

ترجمہ: تیرے پروردگار نے حکم دے رکھا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں ان دونوں میں ایک یا دو دونوں تو تو ان سے آف تک نہ کہتا اور نہ ان کو

بھڑکنا اور ان سے ادب کے ساتھ بات چیت کرنا اور ان کے سامنے محبت سے اکھڑ کے ساتھ بھٹکے رہنا۔ اور کہتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان پر رحمت فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے جہنم میں پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم سعادت مند ہو تو وہ بھی توبہ کرنے والوں کے حق میں بڑا مغفرت کرنے والا ہے اور تورا شے دار کو مسکین کو اور مسافر کو ان کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو بے شک فضولیات میں ازا دینے والے شیطانوں کے بھائی مند ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکر ہے۔

سورۃ الاحقاف

(۳)

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا
وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمَلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْ
رِعْنِي أَنِ اشْكُرْ بِعَمَلِكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي
ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ نَقَلْنَا عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَغَدَاةَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝

ترجمہ: ہم نے انسان کو حکم دے دیا ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرتا رہے۔ اس کی ماں نے اس کو بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی مشقت کے

ساتھ اسے جتا اور اس کا حمل اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہو پاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی چٹکی تک پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کو پہنچ کر کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے اس پر مدد ومت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری لولاد میں بھی میرے لیے صالحیت پیدا کر دے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم ان کے اچھے اچھے عمل کو قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر کریں گے۔ یہ اصحاب جنت میں سے ہوں گے اس سچے وعدہ (کی بنا پر) جس کا ان سے وعدہ کیا جا چکا تھا۔

سورة البقرة

(۴)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝

ترجمہ: ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ رشتے داروں یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور لوگوں سے اچھے طریقے سے بات کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے تم میں سے تھوڑے (نہ پھرے) اور تم ہو ہی نہ پھرنے والے۔

(۵)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

البقرة (۲۱۵)

ترجمہ: آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجئے جو کچھ تمہیں مال سے خرچ کرتا ہے سو وہ حق ہے والدین کا اور عزیزوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا اور جو بھی نیکی کرو گے اللہ کو اس کا پورا علم رہتا ہے۔

سورة النساء

(۶)

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝

(النساء ۳۶)

ترجمہ: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور حسن سلوک رکھو والدین کے ساتھ اور قرابت داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر کے ساتھ اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ ایسے کو دوست نہیں رکھتا جو مغرور اور متکبر ہو۔

سورہ النور

(۷)

وَلَا يَأْتِيَنَّكَ أُولُو الْفَصْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى
الْفَرَسِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (النور ۲۳)

ترجمہ: اور جو لوگ تم میں درگاہِ درود سے آگے ہیں وہ
قرابت والوں کو اور مسکینوں کو اور ہجرت فی سبیل اللہ
کرنے والوں کو اپنے سے تم نہ گناہیں۔ چاہیے کہ
معاف کرتے ہیں اور اگر کرتے ہیں کیا تم یہ نہیں
چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے۔ بے شک
اللہ بے انتقام اور رحمت والا ہے۔

التَّمَارِينُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: احب انہی عفا بانی

درن ذیل کے جواب دیں۔

سوال: عفا ارضی اللہ عن انسان ہو الذیہ؟

اللہ نے انسان کو اللہ کے بارے میں کس بات کا حکم دیا۔

جواب: ارضی اللہ عن انسان ہو الذیہ احساناً

اللہ نے انسان کو اللہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔

سوال: اذا اوحى الله على العباد في العبادۃ؟

اللہ نے عبادت میں بندوں پر کیا فرض کیا ہے؟

جواب: اوحى الله على العباد الصلوة

اللہ نے بندوں پر نماز فرض کی ہے۔

سوال: فمن اعذ الله المتدينين؟

اللہ نے فضول خرچوں کو کن لوگوں میں شمار کیا ہے؟

جواب: اعذ الله المتدينين في الشيطان

اللہ نے فضول خرچوں کو شیطانوں میں شمار کیا۔

سوال: من هم الذين يستحقون الصدقات؟

وہ کون لوگ ہیں جو خیرات کے مستحق ہیں؟

جواب: ينمي والمساكين

یتیم اور مسکین

سوال: من هم الذين امر الله المؤمنين بالاحسان اليهم؟

وہ کون لوگ ہیں جن کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اللہ نے

مومنوں کو حکم دیا؟

جواب: امر الله المؤمنين بالاحسان الى الوالدين و ذى القرنى

واليتيم والمسنكين والجار والفلان و ابن السبل

اللہ نے مومنوں کو والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں،

بڑوسیوں اور غلاموں اور مسافروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا

حکم دیا ہے۔

سوال: هل يحب الله سبحانه وتعالى مخالفاً لمخوذاً؟

کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ متکبر اور مغرور کو پسند کرتا ہے؟

جواب: لا ان الله لا يحب مخالفاً لمخوذاً

نہیں بے شک اللہ متکبر اور مغرور کو پسند نہیں کرتا۔

(۷) خَيْرٌ (بہتر)

الْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْعَالِ
علم ہاں ودولت سے بہتر ہے۔

(۸) قُرْبَى (رشتہ دار)

اِنَّ ذَا الْقُرْبَىٰ عَوْنًا
رشتہ داروں کو مدد دے۔

(۹) اِنَّ السَّبِيلَ (مسافر)

مَعْنَى اِنَّ السَّبِيلَ مُسَافِرٌ
اِنَّ السَّبِيلَ لَا مَعْنَى مُسَافِرٌ

(۱۰) الْمَسْكِينِ (سکین)

اطْعَمُوا الْمَسْكِينِ وَالْمَغْرَمَاءَ
سکینوں اور پر دیسیوں کو کھلاؤ۔

سوال نمبر ۴: وَرَدَتْ فِي هَذَا الدَّرَجَةِ خَمْسَةٌ هَاتِ/هَاتِي ثَلَاثَةً مِنْهَا مُخْتَلِفَةٌ الْاَوْزَانِ
اس سبق میں ملے اوزان کی جمع آئی ہے۔ اس میں سے تین جمع نکالو۔

اوزان	جمع
فَعُولٌ	فَعُولٌ
مُفْعِلِينَ	مُسْلِمِينَ
مُفَاعِلِينَ	مُفَاعِلِينَ

جواب:

سوال نمبر ۵: هَاتِ/هَاتِي الْجَمْعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمَفْرَدَاتِ

درج ذیل واحد کی جمع بتائیں۔

أُمٌّ عَامٌّ صَاحِبٌ عِلْمٌ سَبِيلٌ جَنَاحٌ شَيْطَانٌ رَبٌّ يَتِيمٌ صَاحِبٌ

جواب:

واحد	جمع
أُمٌّ (ماں)	أُمّهَاتُ (مائیں)
عَامٌّ (سال)	أَعْوَامُ (سال)
صَاحِبٌ (ساتھی)	أَصْحَابُ (ساتھی)
عِلْمٌ (علم)	عُلُومٌ (علوم)
سَبِيلٌ (راستہ)	سَبِيلٌ (راستہ)
جَنَاحٌ (بازو)	أَجْنَحَةٌ (بازو)
شَيْطَانٌ (شیطان)	شَيْطَانِينَ (شیطان)
رَبٌّ (پا۔ لئے والا)	أَرْبَابٌ (پالنے والے)
يَتِيمٌ (یتیم)	يَتَامَى (یتیم)

سوال نمبر ۶: هَاتِ/هَاتِي الْمَذَكَّرَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُؤنَّثِ:

درج ذیل مؤنث کے مذکر بتائیں۔

أُمٌّ وَالِدَةٌ كَرِيمَةٌ مَسْكِينَةٌ جَارَةٌ

جواب:

مؤنث	مذکر
أُمٌّ	أَبٌ
وَالِدَةٌ	وَالِدٌ
كَرِيمَةٌ	كَرِيمٌ
مَسْكِينَةٌ	مَسْكِينٌ
جَارَةٌ	جَارٌ

سوال نمبر ۷: ترجمہ/ترجمہ الی العربیہ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) ہم صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

نَحْنُ نَعْبُدُ اللَّهَ إِنَّمَا

(۲) ہم اپنے ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں۔

نَحْنُ نَطِيعُ وَالِدَيْنَا

(۳) اپنی ماں سے نف بھی مت کرو۔

لَا تَقُلْ أَفْ لَأَمِّنَا

(۴) اپنے ماں باپ سے نرم لہجے میں بات کرو۔

قُولُوا لَوَالِدَيْكُمْ حَسَنًا

(۵) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو عشتا ہے۔

يَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَى التَّائِبِينَ

— — — — —

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرھواں سبق

الدُّوْلُ الْعَرَبِيَّةُ

﴿عرب ممالک﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدُّوْلُ	ممالک	إِخْوَانٌ	بھائی
مِهْنَةٌ	پنگھوڑا۔ گوارہ	نَوَاةٌ	مرکز
تَتَنَاحَرُوْا	آپس میں بہت	الْعَرِيقُ	قدیم
	زیادہ خونریزی کرتے	كُنْثَلَةٌ	جلاک۔ گروپ
كِفَاحٌ مَّرِيْرٌ	اذیت ناک جدوجہد	اِنْقَاضٌ	ختم ہونا
قَلْبٌ	دل۔ سنٹر۔ وسط	بَدَأَ	آغاز ہوا
السَّابِقُونَ	پہلے۔ شروع میں	شَعْبُ النَّبِيِّ	نبی کا قبیلہ
	اسلام قبول کرنے والے	الْأَوَّابِلُ	پہلے۔ اولین
أَيَّدُوا	انہوں نے مدد کی	الْمُهَاجِرِينَ	ہجرت کرنے والے
حَمَلُوا	انہوں نے اٹھایا	الْأَنْصَارُ	حضور کے زمانہ میں اہل
أَبْلَغُوا	انہوں نے پہنچایا		مدینہ کو کما گیا۔
كَثَافَةٌ	سب۔ تمام	رِسَالَةٌ	پیغام
أَفْوَاجًا	لشکروں کی صورت	دَخَلُوا	وہ داخل ہوئے
	میں۔ زیادہ تعداد میں	وَحَدٌ	اتحاد پیدا کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَعَزُّ	اس نے عزت دی	فِيْمَا بَيْنِي	درج ذیل
رَأْيُهُ	جھنڈا	شَتَّى	مختلف
قَبَائِلُ	قبیلے	مَلِكٌ	بادشاہ۔ حکمران
تَتَقَاتِلُ	باہم لڑتے تھے	نِظَامٌ	نظام۔ سسٹم
بَارِزَةٌ	تمایاں۔ اہم	اِثْنَتَيْنِ	بائیس
عَدَدٌ	تعداد	وَعِشْرَتَيْنِ	
دَوْلَةٌ	ملک	مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد
أَعْضَاءُ	ارکان۔ ممبرز	جَامِعَةٌ	لیگ۔ جماعت
مُنَظَّمَةٌ	تنظیم۔ آرگنائزیشن	الَّذِينَ الْعَامُّ	جنرل سیکرٹری
يَتَوَّسُّ	قیادت کرتا ہے	الْمَقَرُّ	کوارٹر
مَقَرٌ	کوارٹر	قَدْ قَامَتْ	قائم ہوئے
الْخِلَافَةُ	{ عثمانی خلافت	إِنْجِلَالٌ	ٹکڑے ٹکڑے ہوتا
الْعُثْمَانِيَّةُ		فُرُقٌ	تفریق ڈال دی
الْأَثَرَاكُ	نرک		جد اجد اکر دیا
الْبُقْعَاءُ	بغض	الْقَمِي	ڈال دیا
الْحَرَتَيْنِ	دو جنگیں	الْعَالَمِيَّتَيْنِ	عالمی
الْأَوَّلَى	پہلی	الثَّانِيَةِ	دوسری
فَحَرَّرَتْ	آزاد ہوئے	أَسْمَاءُ	نام
الرَّسْمِيَّةُ	سرکاری	الْقَوَسَيْنِ	بریکٹ
الْعَوَاصِمُ	دارالحکومت	عُمْلَةٌ	سکہ۔ کرنسی

﴿سَبَقَ كَاتِرْجَمَهُ﴾

الْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ هِيَ نَوَافُ الْإِسْلَامِ الْأَوَّلَى وَ مَهْدُهُ أَلَا وَلِ الْعَرَبِ
 عرب ممالک اسلام کا پہلا مرکز اور اس کا قدیم اولین گوارہ ہیں۔
 فَقَدْ بُدِئَ الْإِسْلَامُ فِي قَلْبِ الْجَزِيرَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَ قَرَيْبِهَا أَلَا مَكْرُمَةٌ.
 پس اسلام کا آغاز جزیرۃ العرب کے وسط اور اس کے قدیم شہر مکہ مکرمہ میں ہوا۔
 وَالْعَرَبُ هُمْ شَعْبُ النَّبِيِّ ﷺ وَ إِخْوَانُنَا الْأَوَّلُ
 اور عرب نبی ﷺ کا قبیلہ اور ہمارے پہلے بھائی ہیں۔
 فَقَدْ كَانَ مِنْهُمْ السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
 پس ان میں سے وہ لوگ جو اسلام کو قبول کرنے میں سبقت لے گئے یعنی مہاجرین اور انصار
 الَّذِينَ آمَنُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.
 جو اللہ کے رسول ﷺ پر ایمان لائے
 وَآيِدُوهُ وَنَصَرُوهُ
 اور انھوں نے آپ کی مدد کی اور آپ کی نصرت کی۔
 وَحَمَلُوا رَايَةَ الْإِسْلَامِ
 اور اسلام کا جھنڈا اٹھایا۔
 وَابْتَلَعُوا رِسَالَتَهُ إِلَى النَّاسِ كَمَا قُفِيَ
 اور انھوں نے تمام لوگوں تک آپ کا پیغام پہنچایا۔
 فَذَخَلُوا فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا
 پس لوگ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو گئے۔
 وَاصْبَحَ الْإِسْلَامُ دِينَ أَلَمَةِ الْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْخَلِيجِ إِلَى الْمَحِيطِ.
 اور اسلام خلیج سے لے کر سمندر تک عرب قوم کا دین بن گیا۔
 قَالَ سَلَامٌ وَحَذَّيْنِ الْعَرَبِ
 پس اسلام نے عربوں کے درمیان اتحاد پیدا کر دیا۔

وَكُونُ مِنْهُمْ أُمَّةٌ

اور (اللہ) نے ان (عربوں) میں سے ایک قوم پیدا کی۔

وَأَعَزَّهُمُ اللَّهُ

جن کو اللہ نے غالب کیا

وَأَكْرَمَهُمْ بِهِ

اور ان کو اس (اسلام) کی وجہ سے صاحب عزت بنایا۔

وَلَقَدْ كَانُوا قِبَالَ شِثَىٰ

حالانکہ وہ منتشر قبیلے تھے۔

تَفَاقَلُوا وَتَسَاخَرُوا

جو آپس میں لاتے تھے اور ایک دوسرے کا گدگدہ کاتے تھے۔

لَيْسَ لَهُمْ مَلِكٌ وَلَا نِظَامٌ

نہ تو ان کا کوئی حکمران تھا اور نہ کوئی حکومت تھی۔

أَمَّا الْيَوْمَ فَلَقَدْ أَصْبَحَ الْعَرَبُ كُتْلَةً بَارِزَةً مِنَ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ

لیکن آج عرب 'عرب ملکوں کا ایک اہم ہلاک ہیں۔

الَّتِي لَقَدْ بَلَغَ عَدْدُهَا إِلَى الثَّمَانِينَ وَعِشْرِينَ دَوْلَةً مُسْتَقِلَّةً

جن کی تعداد ابیس آڑو ملکوں تک پہنچ گئی ہے۔

وَهِيَ مُنْتَظِمَةٌ الْعَرَبِ الْخَاصَّةُ بِهِمْ

اور یہ سب عرب ملکوں کی جمعیت (لیگ) کے ارکان ہیں۔

وَيَتَرَأَّى مِنْهَا الْأَمِينُ الْعَامُّ

اور اس کا قاعدہ جنرل سیکرٹری ہوتا ہے۔

وَمَقَرُّهَا الرَّئِيسِيُّ مُنْتَهَى الْقَاهِرَةِ

اور اس کا ہیڈ کوارٹر قاہرہ کا شہر ہے۔

وَلَقَدْ قَامَتْ هَذِهِ الدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ عَلَى انْقِاضِ الْخِلَافَةِ الْعُثْمَانِيَّةِ بَعْدَ انْحِلَالِهَا

خلافت عثمانیہ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے پر یہ عرب ممالک قائم ہوئے۔

لَفَقْدَ لُحُوفٍ إِلَّا سَتَعْمَارَ تِينَ الْعَرَبِ وَالْأَنْزَارِ

مغربی استعمار قوتوں نے عربوں اور ترکوں کے درمیان اختلاف پیدا کر دیے تھے۔

وَالْفِي يَتَبَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ بِاسْمِ الْقَوْمِيَّةِ وَالْوُطَنِيَّةِ

اور انھوں نے قومیت اور وطنیت کے نام پر ان کے درمیان دشمنی اور بغضوت ڈال دی تھی۔

ثُمَّ احْتَلَّتْهُنَّ تِينَ الْحَرَتَيْنِ الْعَالَمَتَيْنِ الْأُولَى وَالثَّانِيَّةِ

پھر پہلی اور دوسری دو عالمی جنگوں کے درمیان انھوں نے ان پر قبضہ کر لیا۔

وَلَقَدْ تَحَرَّوَتْ هَذِهِ الدُّوَلُ الْعَرَبِيَّةُ بَعْدَ كِفَاحٍ صَرِيحٍ طَوِيلٍ

اور ایک لمبی لڑایت تاکہ جدوجہد کے بعد یہ عرب آزاد ہوئے۔

وَفِيهَا يَلِكُ اسْمَاءُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ

ذیل میں عرب ملکوں کے نام ہیں۔

وَتِينَ الْقَوْمَتَيْنِ اسْمُ الْعَوَاصِمِ مَعَ عَمَلَتِهَا

اور لیگوں میں دو حکومت کے نام مع ان کے عملے موجود ہیں۔

الْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السُّعُودِيَّةُ (الرياض / ریال)

سعودی عرب (ریاض۔ ریال)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ مِصْرُ الْعَرَبِيَّةُ (القاهرة / جنہ)

اور عرب جمہوریہ مصر (قاہرہ۔ میاؤٹ)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ الْمِصْرِيَّةُ (بغداد / دینار)

اور عرب جمہوریہ عراق (بغداد / دینار)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ الشَّامِيَّةُ (دمشق / لیرہ)

اور عرب جمہوریہ شام (دمشق / لیرہ)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ السُّورِيَّةُ (دمشق / لیرہ)

اور جمہوریہ سوریہ (دمشق / لیرہ)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ الشَّامِيَّةُ (بيروت / لیرہ)

اور عرب جمہوریہ لبنان (بیروت / لیرہ)

التمارين

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: ماہی نَوَاةُ الْإِسْلَامِ الْأُولَى؟

اسلام کی پہلا مرکز کونسا ہے؟

جواب: الْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ نَوَاةُ الْإِسْلَامِ الْأُولَى

اسلامی ممالک اسلام کا پہلا مرکز ہیں۔

سوال: مَنْ هُمْ إِخْوَانُنَا الْأَوَّلُ؟

ہمارے پہلے بھائی کون ہیں؟

جواب: الْعَرَبُ إِخْوَانُنَا الْأَوَّلُ

عرب ہمارے پہلے بھائی ہیں۔

سوال: مَنْ حَمَلَ رَايَةَ الْإِسْلَامِ وَأَبْلَغَ رِسَالَتَهُ إِلَى كَثَاةِ النَّاسِ؟

اسلام کا جھنڈا کس نے اٹھایا اور آپ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا؟

جواب: الْعَرَبُ حَمَلُوا رَايَةَ الْإِسْلَامِ وَأَبْلَغُوا رِسَالَتَهُ إِلَى كَثَاةِ النَّاسِ

عربوں نے اسلام کا جھنڈا اٹھایا اور آپ کا پیغام تمام انسانوں تک پہنچایا۔

سوال: كَيْفَ تَمَّ تَكْوِينُ الْأُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ وَوَحْدَتُهَا؟

عرب قوم کیسے بنی اور اس کا اتحاد کیسے ہوا؟

جواب: تَمَّ تَكْوِينُ الْأُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ وَوَحْدَتُهَا بِرِسَاكَاتِ الْإِسْلَامِ

اسلام کی برکتوں کی بدولت عرب قوم کی تشکیل ہوئی اور ان کا اتحاد

وَالْمَمْلَكَةُ الْاَزْدِيَّةُ الْهَاشِمِيَّةُ (عمان/ دینار)

اور اردنی ہاشمی مملکت (عمان/ دینار)

وَسُلْطَنَةُ عَمَانَ (مسقط/ دینار)

اور سلطنت عمان (مسقط/ دینار)

وَالْأَمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَةُ (ابو ظبی/ درهم)

اور متحدہ عرب امارات (ابو ظبی/ درهم)

وَدَوْلَةُ الْكُوَيْتِ (الکویت/ دینار)

اور ریاست کویت (کویت/ دینار)

إِمَارَةُ قَطْر (دوحہ/ دینار)

امارت قطر (دوحہ/ دینار)

وَالْأَمَارَاتُ الْبَحْرَيْنِيَّةُ (المنامة/ دینار)

اور امارت بحرین (منامہ/ دینار)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ السُّودَانِ الْإِسْلَامِيَّةُ (خرطوم/ جنیہ)

اسلامی جمہوریہ سوڈان (خرطوم/ پائونڈ)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الشَّعْبِيَّةُ الْجَزَائِرِيَّةُ (الجزائر/ درهم)

جمہوریہ الجزائر (الجزائر/ دینار)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الشَّعْبِيَّةُ اللَّيْبِيَّةُ (طرابلس/ دینار)

اور جمہوریہ لیبیا (طرابلس/ دینار)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ التُّونِسِيَّةُ (تونس/ درهم)

جمہوریہ تونس (تونس/ درهم)

وَالْمَمْلَكَةُ الْمَغْرِبِيَّةُ (الرباط/ درهم)

اور مملکت مغربی (مراکش) (رباط/ درهم)

وَالْجُمْهُورِيَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ الْمَوْزِطَانِيَّةُ (نواکشوط/ درهم)

اور اسلامی جمہوریہ ماریطانیہ (نواکشوط/ درهم)

ہوا۔

سوال : کيف كانت تعيش القبائل العربية قبل الإسلام؟

اسلام سے پہلے عرب قبیلے کس طرح رہتے تھے؟

جواب : كانت القبائل تتقاتل وتتساحر
قبائل آپس میں لڑتے تھے اور ایک دوسرے کا گلا گھونٹتے تھے۔

سوال نمبر ۲ : صحیح / صحیحی الجمل الآتیۃ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (ا) قد أصبح العرب ككله بارزا من دول العربية
(ب) قد بلغ عدد الدول العربية الى اثنين و عشرون دولة
(ج) الدول العربية كله عضو في الجامعة الدول العربية
(د) المدينة (القاهرة مقر الرئيسي للدول العربية)

جواب : درست جملے :

- (ا) قد أصبح العرب ككله بارزة من الدول العربية.
عرب ملکوں کا ایک شاندار اور بلاک بن گئے ہیں۔
(ب) قد بلغ عدد الدول العربية الى اثنين و عشرين دولة.
عرب ملکوں کی تعداد اب تک پچیس لگتی ہے۔
(ج) الدول العربية كلها أعضاء في جامعة الدول العربية.
تمام عرب ملک عرب ملکوں کی جمعیت کے ارکان ہیں۔
(د) مدينة القاهرة مقر رئيسي للدول العربية.
قاہرہ کا شہر عرب ملکوں کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

سوال نمبر ۳ : املأ / املئي الفراغات بكلمات مناسبة:

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) قد قامت الدول العربية انقاض الخلافة

العثمانية.

(ب) قد فرّق الاستعمار بين العرب والترك.

(ج) وألقى الاستعمار عدوة و بغضاء القومية الوطنية

(د) قد احتل الاستعمار البلاد العربية بين العالميتين.

جواب : مکمل جملے :

- (ا) قد قامت الدول العربية على انقاض الخلافة العثمانية.
خلافت عثمانی کے کلے کلے ہونے پر عرب ملک قائم ہوئے۔
(ب) قد فرّق الاستعمار العربي بين العرب والترك.
مغربی استعمار نے عربوں اور ترکوں میں اختلاف ڈالا۔
(ج) وألقى الاستعمار عدوة و بغضاء باسم القومية الوطنية.
اور استعمار نے قومیت اور وطنیت کے نام پر عداوت اور دشمنی پیدا کی۔
(د) قد احتل الاستعمار البلاد العربية بين الحربين العالميتين.
دو عالمی جنگوں کے درمیان استعمار نے عرب ملکوں پر قبضہ کر لیا۔

سوال نمبر ۴ : استخدِم / استخدِمي الكلمات الآتیۃ فی جمل مفیدۃ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نواة. مهنة. محيط. راية. منظمة. مقر. مؤيد.

جواب : جملوں میں استعمال :

- (ا) نواة (مرکز)
البلاد العربية هي نواة الإسلام.
عرب ملک اسلام کا مرکز ہیں۔
(۲) مهنة (پیشہ / گوارہ)

كانت البنت الصغيرة في المهد
جھوٹی لڑکی جھوٹے میں تھی۔

(۳) المَحِيطُ (سندر)

المَحِيطُ هو بحرٌ كبيرٌ
محیط بڑا سندر ہے۔

(۴) رَأْيَةٌ (جھنڈا)

رَأْيَةٌ باكستان رَأْيَةٌ رائغةٌ جدًا
پاکستان کا جھنڈا بہت خوبصورت جھنڈا ہے۔

(۵) مَنَظْمَةٌ (تنظیم)

هذه المَنَظْمَةُ تساعدُ الفقراءَ
یہ تنظیم غریبوں کی مدد کرتی ہے۔

(۶) مَقْرُوٌّ (ہیڈ کوارٹر)

هذا مَقْرُنَا الرَّئِيسِ
یہ ہمارا ہیڈ کوارٹر ہے۔

(۷) مُوَبَّرٌ (اڈیت ٹاک)

قَامَتِ باكستان بعدَ كفاحِ مُوَبَّرٍ.
پاکستان اڈیت ٹاک جدوجہد کے بعد قائم ہوا۔

سوال نمبر ۵: اِنْحَتْ/اِنْحَتَى عَنْ صِيغِ الْمُؤَنَّثِ فِي الدَّرْسِ وَهَاتِي/هَاتِي لَهَا

صِيغِ الْمَذْكُورِ

سبق میں مونث کے صیغے تلاش کرو اور ان کے ذکر کے صیغے بتائیں۔

مؤنث	مذکر
الْأُولَى (پہلی)	الْأَوَّلُ (پہلا)
الْأُمُّ (م)	الْأَبُ (باپ)

جواب :

مؤنث	مذکر
إِخْوَانٌ (بھائی)	أَخَوَاتٌ (بھیلی)
مَلِكٌ (بادشاہ)	مَلِكَةٌ (ملکہ)
جَامِعَةٌ (ایک)	جَامِعٌ (جامع)
مَنْظَمَةٌ (تنظیم)	مَنْظَمٌ (منظم)
الثَّانِيَّةُ (دوسری)	الْأُولَى (پہلی)
الْجُمْهُورِيَّةُ (جمہوری)	الْجُمْهُورِيُّ (جمہوری)
الْعَرَبِيَّةُ (عربی)	الْعَرَبِيُّ (عربی)

سوال نمبر ۶: اِسْتَعْمَرَ اِسْتَعْمَارًا مِنْ بَابِ اَلِاسْتِفْعَالِ - صَرِّفْ/ صَرِّفِي
الفِعْلَ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا

اِسْتَعْمَرَ. اِسْتَعْمَرْتُ اِسْتَعْمَارًا بَابِ اِسْتِعْمَالٍ سے ہے۔ اس فعل کی ماضی اور
مضارع میں میں گردان کریں۔

صیغہ	مذکر مؤنث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَعْمَرَ	اِسْتَعْمَرَا	اِسْتَعْمَرُوا
حاضر	مؤنث	اِسْتَعْمَرْتُ	اِسْتَعْمَرْنَا	اِسْتَعْمَرْنَا
مذکر	مؤنث	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمَا	اِسْتَعْمَرْتُمْ
مذکر مؤنث	مؤنث	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمْ
مذکر مؤنث	مؤنث	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمْ	اِسْتَعْمَرْتُمْ

گردان فعل مضارع

صیغہ	مذکر / مؤنث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَعْمِرُ	يَسْتَعْمِرَانِ	يَسْتَعْمِرُونَ
مؤنث	مؤنث	تَسْتَعْمِرُ	تَسْتَعْمِرَانِ	يَسْتَعْمِرْنَ

صيغة	مذكر / مؤنث	واحد	ثنية	جمع
حاضر	مذكر	تستعير	تستعيران	تستعرون
	مؤنث	تستعيرين		تستعيرن
كلم	مذكر مؤنث	استعير	تستعير	نستعير

سوال نمبر ۷: حوالہ/حوالیٰ باب الاستفعال مآتین من الثلاثی المجرد.

درج ذیل ثلاثی مجرد کے افعال کو باب استعمال میں تبدیل کریں۔

جواب:	ثلاثی مجرد	باب استعمال
	نصر	استنصر
	ینصر	یستنصر
	نحر	استنحر
	ینحر	یستنحر
	نقص	استنقص
	ینقص	یستنقص
	حل	استحل
	یحل	یستحل

سوال نمبر ۸: ترجمہ/ترجمی الی العربیة

عربی میں ترجمہ کرو۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) عرب ایک بیمار قوم ہیں۔

العرب قوم شجاع

(۲) مکہ مکرمہ جزیرہ عرب کا مرکز تھا۔

كانت مكة المكرمة قلب الجزيرة العربية

(۳) عرب ممالک ایک نمایاں بلاک ہے۔

الدول العربية هي كتلة بارزة

(۴) عرب لیگ عرب ملکوں کی تنظیم ہے۔

جامعة العربية هي منظمة الدول العربية

(۵) قاہرہ مصر کا دار الحکومت ہے۔

مدينة القاهرة هي عاصمة مصر

☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرُ

چودھواں سبق

جَلَالَةُ الْمَلِكِ فَيَّصَلُ الْمُعْظَمُ

﴿جلالة الملك عظیم فیصل﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُعْظَمُ	مرحوم	الصَّارِخَةُ	چجبات کنا
الكُفَاءُ	بمسر۔ ہم پلہ	النَّدْحُ	فخر و نخوت
اعْلَامُ	بڑے آدمی	حَيْرَةٌ	مختب۔ فائق
الرُّعَمَاءُ	قائدین۔ امراء	الْفُذَّازُ	منفرد۔ بے نظیر
يَصْنَعُونَ	وہ بناتے ہیں	تَسْمَعُ	زنی برتا
الْمُحَاذُ	بزرگیاں۔ کارنامے	الْقَادَةُ	قائد کی جمع
اَتَرُ	نشان۔ یادگار	يُسْجَلُونَ	ریکارڈ کرتے ہیں
تُحَافِلُ	فراموش کرتا	"	نقش کرتے ہیں
مِنْ حَيْثُ	اسی ماں کی	الْمُعَاصِرُ	جدید۔ موجودہ
أَنَّهُ	طرف سے	تَرْبِيٌّ	تربیت پائی
تَنْفِيٌّ	سکھے	تَرْبِيَّةٌ	دینی تربیت
ذُرُوسٌ	اسباق	دِينِيَّةٌ	"
يُمْتَارُ	ممتاز ہیں	الْخَيْفُ	سیدھا۔ مستقیم
الْحَلْمُ	بر دباری	جُنُ	جہلیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَوَاضَعُ	انکسار	اِعْدَادُ	تیار کرنا
الْبَسَاطَةُ	سادگی	وَحْدَهَا	صرف
التَّرَفُ	عیش و عشرت	عَوْدَةٌ	واپسی
الْمُظَاهِرُ	ظاہر داری	اِخْتِصَاعُ	جھکا
مَرَّاجِلُ	درجات	"	مطیع کرنا
الْبِطْلُ	ہیرو	اَصْدَرُ	جاری کیا
شَبَابُ	جوانی	الْكَاذِبَةُ	جھوٹی
عَوْنٌ	مددگار	اَوَائِلُ	شروع۔ آغاز
رَجَّةٌ	بھجی	"	عقوان
جورج	{	تَأْسِيسُ	قیام۔ بنیاد رکھنا
الخامس	{	مِلْكُ	انگلستان کا بادشاہ
بِهَيَاةٍ	خاتمہ	عَقَبُ	بعد
الحَرْبِ الْعَظْمَى	{	دَعْوَةٌ رَسْمِيَّةٌ	سرکاری دعوت
الْأَوَّلَى	{	النَّبِيلُ	شریفانہ
يَحْتَقِنُ	بے حد احترام کرتا ہے	أَبَانَ	واضح کرنا۔ جدا کرنا ختم
لَبَّى	قبول کرنا	"	کرنا
اِخْتَارَ	مختب کیا	نَحَلَ	پٹا
يَرَأْسُ	قیادت کرے	لِجَبَلَةٍ	تا کہ وہ اس کی نمائندگی
الْبَغْفَةُ	وفد	"	کرے
لِمُؤَافَقَتِهِ	اس کا ساتھ دینے کے	اِنْتَدَبَ	اس نے نمائندگی کی
"	لے	تَنْقِيفُ	تعلیم دینا
اَوْقَدَ	بھجیا	النَّاحِيَةُ	پہلو
رَحْلَةٌ	سفر	الْمُتَمَرِّدِينَ	سرکش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حملہ	مہم	اللفظ	پہرول
حملہ عسکریت	فوجی مہم	وزارۃ خارجہ	وزارت
امور	حکم	نیابت	ولی عہدی
انشاء	قیام	حکمت	دائمی
تولی	سمیلا۔ قاز ہوا	رکنس	{ وزیر اعظم
کفایہ	تسلح ہوا	الوزراء	چلانا
اعتدال	میان روی	تصرف	فیصلہ کیا
ظل	ربا	قور	ہٹا دینا
حکم	حکومت کی	خلق	معزولی
شؤون	امور۔ معاملات		
اعتان	اہم لوگ	موقف القمۃ	اسلامی سربراہی
مناجۃ	بحث کرنا	الاسلامی	کانفرنس
تحمل	برداشت کیا	ذو بارز	اہم رول
تفقات	اخراجات	الصحابۃ	یسودی
انجاء	کامیاب ہونا	الامراء	شہزادے
القدس	بیت المقدس	لم یفج	پسند نہ آیا
سلاح	تہیاز	عور	گزر گاہ

سبق کا ترجمہ

قد کان المنفوق لہ فیصل بن عبدالعزیز من خیرۃ الرجال الکفء والرعماء الاعظام والقادۃ الفلذ
مرحوم فیصل عبدالعزیز عظیم انسانوں سے لیدروں اور منفرد قائدین میں سے ہے۔

الدین یصنعون التاریخ

جو تاریخ بناتے ہیں (یعنی تاریخ ساز ہوتے ہیں)

و یسجلون الامجاد فی صفحات التاریخ

اور تاریخ کے صفحات پر کارنامے تحریر کرتے ہیں۔

وهكذا کان هذا الملک ترک الأثر فی التاریخ الاسلامی المعاصر

اور اس طرح بادشاہ نے جدید اسلامی تاریخ میں اپنے نقوش چھوڑے ہیں۔

لا یمکن تجاهلہ

ان سے صرف نظر کرنا ممکن نہیں۔

قد ولد فیصل بن عبدالعزیز بحدیثۃ الرياض فی شہر صفر المظفر سنۃ ۱۳۲۹

(۱۹۰۶ء)

فیصل بن عبدالعزیز ۱۳۲۹ھ (۱۹۰۶ء) میں صفر کے مہینے میں ریاض شہر میں پیدا ہوئے۔

و تربی فی بیت جدہ من جہۃ امہ عبداللہ بن عبداللطیف تریثۃ دینیۃ

آپ نے ماں کی طرف سے اپنے جد امجد (۳) عبداللہ بن عبداللطیف کے گھر میں دینی تربیت پائی۔

فلقی منہ اصول الدین الخیف ومبادئ العلوم

پس آپ نے ان سے دین حنیف (اسلام) کے اصول اور حدیث کے علوم سیکھے۔

کما تربی علی والہہ الکریم المنفوق لہ عبدالعزیز بن سعود

جس طرح کہ آپ نے اپنے والد گرامی مرحوم عبدالعزیز بن سعود سے تربیت پائی۔

فلقی منہ ذرؤس الاخلاق الکریمۃ العالیۃ من الکریم والسخاء وحسن المعاملۃ

والسیاسۃ وعزۃ النفس وجہل علی خدمۃ الدین والعالم الاسلامی

پس آپ نے اس سے بلند اخلاق کریمہ کا سبق لیا۔ جیسے مہربانی، سخاوت، حسن معاملہ، سیاست

عزت نفس و دین اور عالم اسلامی کی خدمت کی عادات۔

و کان یعتار بالتواضع والجلیم والشماع

اور آپ اہم کاموں پر تواضع و تواضع و تواضع کے ساتھ تھے۔

کما کان یحب البساطۃ والصراخۃ

جیسا کہ آپ کی سادگی اور کمرے پن کو پسند کرتے تھے۔

وَيَكْتُمُ بَطْنِيغِيهِ الثَّرْفَ وَالْبَذْخَ وَالْمُظَاهِرَ الْكَاذِبَةَ
اور اپنی فطرت کے لحاظ سے عیش و عشرت، فخر و غرور اور جھوٹی ظاہر داری سے نفرت کرتے تھے۔

لَقَدْ كَانَتْ حَيَاةُ الْمَلِكِ فَيصل فِي جَمِيعِ مَرَا حِلْيَا حَيَاةِ الْبَطْلِ الْعَظِيمِ
ملک فیصل کی زندگی ہر مرحلے میں ایک عظیم ہیرو کی زندگی تھی۔

وَكَانَ مِنْذُ أَوَّلِ شَبَابِهِ عَوْنًا لِأَبِيهِ فِي تَأْسِيسِ الْمَمْلَكَةِ

آپ عتوان شباب سے ہی مملکت کے قیام میں اپنے باپ کے مددگار تھے۔

وَوَجَّهَ مَلِكٌ اِكْتَلَفًا (جورج الخامس) عَقِبَ نِهَابَةِ الْحَرْبِ الْعَظِيمِ الْأُولَى سَنَةِ
۱۹۱۸ م دَعْوَةً رَسْمِيَّةً إِلَى الْمَلِكِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

اور انگلستان کے بادشاہ جارج پنجم نے ۱۹۱۸ء میں پہلی جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ملک عبدالعزیز کو سرکاری دعوت بھیجی۔

لَرِيَاوَتِهِ فِي عَاصِمَتِهِ

تاکہ وہ ان کے دار الحکومت کا دورہ کریں۔

لِيُكْرِمَهُ وَيُحْتَفِلَ بِهِ

تاکہ وہ آپ کا اکرام کرے اور آپ کا احترام کرے۔

لِيُخَوِّفَهُ السَّبِيلَ أَبَانَ بَلَدِ الْحَرْبِ

اس شریفانہ موقف کی وجہ سے جس نے اس لڑائی کو ختم کر دیا۔

فَلَمَّا دُعِيَ الدَّعْوَةَ

پس آپ نے دعوت قبول کی

وَاخْتَارَ لِحَلَّةِ فَيصل لِيَحْتَلِلَ وَيَرَأْسَ الْبَعْثَةَ السِّيَاسِيَّةَ

اور اپنی تمایم کی کے لیے پورے سیاسی وفد کی قیادت کے لیے اپنے بچے فیصل کو منتخب کیا۔

الَّتِي اِنْتَدَبَهَا لِمُرَافَقَتِهِ

وہ سیاسی وفد بھیجا جس کو اس نے اس کی مدد کے لیے چنا۔

وَهُوَ فِي الرَّابِعَةِ عَشْرَةَ مِنْ عُمْرِهِ

جب کہ آپ چودہ سال کے تھے۔

وَلَمْ تَقِفْ عَيْنَاةً وَالِدِهِ بِتَقْفِيهِ وَاعْزَادِهِ عَلَى السَّاحَةِ السِّيَاسِيَّةِ وَالْفِكْرِيَّةِ وَحَدَا

آپ کے والد کی توجہ صرف سیاسی اور فکری پیلو پر آپ کی تعلیم و تیار کی طرف ہی نہ رہی۔

فَقَدْ أَوْفَدَهُ بَعْدَ عَوْدَتِهِ مِنْ رَحْلَتِهِ عَلَى رَأْسِ حَمَلَةٍ عَسْكَرِيَّةٍ إِلَى عَسِيرٍ لِاخْطَاعِ بَعْضِ
الْمُتَمَرِّدِينَ سَنَةِ ۱۹۲۲ء حِينَئِذٍ كَانَ فِي السَّنَةِ الْخَامِسَةِ عَشْرَةَ مِنْ عُمْرِهِ

پس اس (والد) نے آپ کو سفر سے واپسی کے بعد ۱۹۲۲ء میں بعض سرکشوں کی سرکوبی کے لیے ایک فوجی مہم کی قیادت کے لیے عسیر بھیجا جب کہ آپ کی عمر پندرہ سال تھی۔

وَأَصْدَرَ الْمَلِكُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَمْرًا بِإِنْشَاءِ وَزَارَةِ خَارِجِيَّةٍ لِلدَّوْلَةِ السُّعُودِيَّةِ فِي سَنَةِ
۱۹۳۰ م

اور ملک عبدالعزیز نے ۱۹۳۰ء میں سعودی سلطنت کے لیے وزارت خارجہ کے قیام کا حکم جاری کیا۔

وَقَوْلِي فَيصل هَذِهِ الْوَزَارَةُ مِنْذُ سَاعَةِ انْشَاءِهَا

اور فیصل نے اس کے قیام کے وقت ہی سے اس وزارت کو سنبھال لیا۔

بِالْإِضَافَةِ إِلَى نِيَابَةِ الْمَلِكِ فِي الْحِجَازِ

علاوہ ازیں حجاز میں بادشاہ کی نیابت (کو بھی سنبھال لیا)

فَإِذَا هَا بِكِفَاءٍ وَحِكْمَةٍ وَاعْتِدَالٍ

پس آپ نے اس ذمہ داری کو کنٹرول و نائی اور اعتدال سے نبھایا۔

ظَلَّ الْمَلِكُ فَيصل رَئِيسَ الْوُزَرَاءِ وَوَزِيرَ الْخَارِجِيَّةِ إِلَى مَوْتِ أَبِيهِ فِي سَنَةِ ۱۳۷۲ هـ
(۱۹۵۳ م)

ملک فیصل ۱۳۷۲ھ (۱۹۵۳ء) تک وزیر اعظم اور وزیر خارجہ رہے۔

وَصَارَ أَخُوهُ سَعُودٌ مَلِكًا عَلَى عَرْشِ الْمَمْلَكَةِ

اور آپ کا بھائی سعود مملکت کے تخت پر بادشاہ بن گیا۔

وَتَعَاوَنَ أَخَاهُ بِالْإِخْلَاصِ

اور آپ نے اپنے بھائی سے اخلاص کے ساتھ تعاون کیا۔

وَحَكَمَ الْمَلِكُ بِحَسَنِ السِّيَاسَةِ

اور ملک پر حسن سیاست سے حکومت کی۔

وَفِي سَنَةِ ١٩٦٤ م أَصِيبَ الْمَلِكُ مَغُودٍ بِعَرَضٍ شَدِيدٍ.

۱۹۶۴ء میں ملک کو شدید مرض لگ گیا۔

أَضْعَفَتْهُ عَنْ تَصْرِيفِ الْقِيَامِ بِشُؤْنِ الْحُكُومَةِ

جس نے اس کو حکومتی امور چلانے سے لاچار کر دیا۔

فَقُرِّرَ مَجْلِسُ الْوُزَرَاءِ وَأَعْيَانُ الْأُسْرَةِ السُّعُودِيَّةِ بِنَاءَ عَلَى مَشُورَةِ الْعُلَمَاءِ بِخَلْعِ الْمَلِكِ

مَغُودٍ وَتَابِعَةِ وَلِيِّ الْعَهْدِ فَيَصِلَ مَلِكًا لِلْمَلَادِ وَخَادِمًا لِلْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ.

پس مجلس وزراء اور سعودی خاندان کے سرکردہ لوگوں نے علماء کے مشورہ سے ملک سعود کی

معزوری اور ولی عہد فیصل ملک کے بادشاہ اور حرمین شریفین کے خادم کی حیثیت سے بیعت کرنے کا

فیصل کیا۔

وَقَدْ عَقِدَ مُؤْتَمَرُ الْقِيَمَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الثَّانِي فِي سَنَةِ ١٩٧٤ م بِمَدِينَةِ لَاهُور

۱۹۷۴ء میں لاہور شہر میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔

وَتَحَمَّلَ الْمَلِكُ فَيَصِلَ جَمِيعَ نَفَقَاتِهِ.

اور بادشاہ فیصل نے اس کے تمام اخراجات برداشت کیے۔

وَقَامَ بِدَوْرٍ بَارِزٍ فِي انْتِجَاحِ الْمُؤْتَمَرِ.

اور اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔

وَكُنَّ أَحْوَا مَا يَتَمَنَّى فِي حَيَاتِهِ.

اور آپ کی زندگی کی آخری تمنا یہ تھی۔

أَنْ تَقْصِرَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الصَّهَابَةِ وَيَقْتَحُوا الْقُدْسَ

کہ مسلمان یودیوں پر غالب آئیں اور بیت المقدس فتح کر لیں۔

يُصَلِّيَ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ النَّاصِي.

اور یہ کہ آپ مسجد اقصیٰ میں ایک نماز ادا کریں۔

وَذَلِكَ بِإِلْصَافِهِ إِلَى مَسَاهِمِهِمْ فِي مَعْرَكَةِ الْعُيُودِ وَاسْتِخْدَامِ سِلَاحِ الْفُطْرِ

اس کے علاوہ آپ نے گزرگاہ کے معرکہ اور تیل کا ہتھیار استعمال کرنے سے حصہ لیا۔

بِمَا لَمْ يُغْجِبْ أَعْدَاءُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ.

اس بات سے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن خوش نہ ہوئے۔

فَمَاتَ شَهِيدًا.

پس آپ شہید ہو گئے۔

وَقَتْلَهُ أَحَدُ الْأُمَرَاءِ السُّعُودِيَّةِ فِي شَهْرِ رَجَبِ الْوَلَدِ سَنَةِ ١٣٩٥ هـ (١٩٧٥ م)

اور ۱۳۹۵ھ (۱۹۷۵ء) کے ربیع الاول کے مہینے میں ایک سعودی شہزادے نے آپ کو قتل کر

دیا۔

الْتَمَارِينُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْاَسْئَلَةِ:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: فِي آيَةِ سَنَةِ وَلِدَ فَيَصِلَ الْمُعْظَمُ رَحْمَةُ اللَّهِ؟

عظیم فیصل رحمت اللہ کس سال پیدا ہوئے؟

جواب: وَلِدَ فَيَصِلَ الْمُعْظَمُ فِي سَنَةِ ١٣٦٤ هـ (١٩٠٦ م)

عظیم فیصل ۱۳۶۴ھ (۱۹۰۶ء) میں پیدا ہوئے۔

سوال: اَيْنَ تَرَبَّى فَيَصِلَ تَرْبِيَةً دِينِيَّةً؟

فیصل نے دینی تربیت کہاں حاصل کی؟

جواب: تَرَبَّى فَيَصِلَ تَرْبِيَةً دِينِيَّةً فِي بَيْتِ جَدِّهِ مِنْ جِهَةِ اُمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ

بن عبد اللطیف

فیصل نے دینی تربیت اپنے دادا عبد اللہ بن عبد اللطیف کے گھر سے

حاصل کی۔

سوال : ماہیِ الْاَخْلَاقِ الَّتِي كَانَ يَمْتَنَزُ بِهَا فَيْضُ؟
کن اخلاق میں فیصل ممتاز تھے؟

جواب : كَانَ فَيْضُ يَمْتَنَزُ بِالتَّوَّاضِعِ وَالْجَلَمِ وَالسَّمِيعِ
فیصل تواضع بردباری اور غمخوار گزر میں ممتاز تھے۔

سوال : آيَنَ وَهِيَ عَقْدَةُ مُؤْتَمَرِ الْقِيَمَةِ الْإِسْلَامِيِّ الثَّانِي؟
دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟

جواب : عَقْدَةُ مُؤْتَمَرِ الْقِيَمَةِ الْإِسْلَامِيِّ الثَّانِي فِي سَنَةِ ١٩٧٤ بِمَدِينَةِ
لَاهُور۔

دوسری اسلامی کانفرنس ۱۹۷۴ء میں لاہور میں منعقد ہوئی۔

سوال : مَاذَا كَانَ مَا يَتَمَتَّى فَيْضُ فِي حَيَاتِهِ؟
فیصل کی زندگی میں آخری تمنا کیا تھی؟

جواب : كَانَ آخِرَ مَا يَتَمَتَّى فِي حَيَاتِهِ أَنْ يَنْتَصِرَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى
الصَّهَابِيَّةِ وَيَفْتَحُوا الْقُدْسَ وَأَنْ يُصَلِّيَ هُوَ صَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ
الْأَقْصَى۔

آپ کی زندگی میں آخری خواہش یہ تھی کہ مسلمان یودیوں پر فتح
حاصل کریں اور وہ القدس کو فتح کر لیں اور وہ (فیصل) مسجد اقصیٰ
میں ایک نماز پڑھے۔

سوال نمبر ۲ : اَمْلِئِ الْفَرَاقَاتِ الثَّانِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

(۱) فَقَدْ تَرَكَ..... فِي..... الْإِسْلَامِيِّ الْمَعَاوِرِ۔

(ب) تَرْتَبِي فِي نَيْتٍ..... مِنْ جِهَةِ أَمِيهِ۔

(ج) وَقَامَ بِدَوْرٍ..... فِي..... الْمُؤْتَمَرِ۔

جواب : مکمل جملے :

(۱) فَقَدْ تَرَكَ آتَرًا فِي الثَّانِيَةِ الْإِسْلَامِيِّ الْمَعَاوِرِ
عہد جدید کی اسلامی تاریخ میں آپ نے گہرا اثر چھوڑا ہے۔

(ب) تَرْتَبِي فِي نَيْتٍ جَدِيدَةٍ مِنْ جِهَةِ أَمِيهِ
انہوں نے اپنے نانا کے گھر تربیت پائی۔

(ج) وَقَامَ بِدَوْرٍ بَارِزٍ فِي انْجَاحِ الْمُؤْتَمَرِ
اور آپ نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

سوال نمبر ۳ : هَاتِي هَاتِي الْمَفْرَدَاتِ لِلْجُمُوعِ الثَّانِيَةِ۔
درج ذیل جمع کے واحد بتائیں۔

جمع	واحد
الْعُلَمَاءُ	الْعَلَمُ
الْقَادَةُ	الْقَائِدُ
الْفُؤَادُ	الْفُؤَادُ
الْمَجَادُ	الْمَجْدُ
أَعْيَانُ	عَيْنٌ

سوال نمبر ۴ : قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَكَيبٌ إِضَافِيَّةٌ وَ تَوْصِيفِيَّةٌ اِنْخِثْ /
اِنْخِثْ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ كُلِّ تَرَكَيبٍ ثُمَّ اسْتَخْدِمْنَهَا / اسْتَخْدِمْنَهَا فِي
الْجُمْلَةِ الْمُفِيدَةِ:

سبق میں اضافی اور ترکیبی تَرَكَيبِ آئی ہیں۔ ہر ترکیب سے تین ترکیبیں نکالیں۔
پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب : تَرَكَيبِ إِضَافِيَةٍ

(۱) مَدِينَةُ الرِّيَاضِ

وليد الملك فيصل بمدينة الرياض

(۲) حياة الملك

كان حياة الملك حياة البطول

(۳) حسن السياسة

حكم الملك فيصل بحسن السياسة

تراکیب توصیفیہ :

(۱) دور بارز

فُتت بدور بارز في الحرب

(۲) تربية دينية

هو تربي تربية دينية

(۳) التاريخ الاسلامي

ترك القائد الاعظم اثرًا عميقًا في التاريخ الاسلامي

سوال نمبر ۵ : صرف / صرف في الماضي والمضارع من المصادر التالية :

تجاهل / انجأ / تثقیف / تحمل

جواب :

صيغة	مذكر / مؤنث	واحد	ثنية	جمع
غائب	مذكر	تجاهل	تجاهلا	تجاهلوا
	مؤنث	تجاهلت	تجاهلتا	تجاهلن
حاضر	مذكر	تجاهلت	تجاهلتما	تجاهلتن
	مؤنث	تجاهلت	تجاهلتن
تكلم	مذكر مؤنث	تجاهلت	تجاهلتا	تجاهلتا

تجاهل سے مضارع کی گردان

صيغة	مذكر / مؤنث	واحد	ثنية	جمع
غائب	مذكر	يتجاهل	يتجاهلان	يتجاهلون
	مؤنث	تتجاهل	تتجاهلان	يتجاهلن
حاضر	مذكر	تتجاهل	تتجاهلان	تتجاهلون
	مؤنث	تتجاهلن	تتجاهلن
تكلم	مذكر مؤنث	أتجاهل	تتجاهل	تتجاهل

انجأ سے ماضی کی گردان

صيغة	مذكر / مؤنث	واحد	ثنية	جمع
غائب	مذكر	انجأ	انجأ	انجأوا
	غائب	انجأت	انجأتا	انجأت
حاضر	مذكر	انجأت	انجأتما	انجأتن
	مؤنث	انجأت	انجأتن
تكلم	مذكر مؤنث	انجأت	انجأتا	انجأتا

انجأ سے مضارع کی گردان

صيغة	مذكر / مؤنث	واحد	ثنية	جمع
غائب	مذكر	ينجأ	ينجآن	ينجأون
	مؤنث	تنجأ	تنجآن	ينجأن
حاضر	مذكر	تنجأ	تنجآن	تنجأون
	مؤنث	تنجأن	تنجأن
تكلم	مذكر مؤنث	انجأ	تنجأ	تنجأ

تَنْقِيفٌ سے ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَنْقَفُ	تَنْقَفَا	تَنْقَفُوا
حاضر	مذکر	تَنْقَفُ	تَنْقَفَا	تَنْقَفُوا
مذکر مونث	مذکر	تَنْقَفُ	تَنْقَفَا	تَنْقَفُوا
کلام	مذکر مونث	تَنْقَفُ	تَنْقَفَا	تَنْقَفُوا

تَنْقِيفٌ سے مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْقِفُ	يَنْقِفَانِ	يَنْقِفُونَ
حاضر	مذکر	يَنْقِفُ	يَنْقِفَانِ	يَنْقِفُونَ
مذکر مونث	مذکر	يَنْقِفُ	يَنْقِفَانِ	يَنْقِفُونَ
کلام	مذکر مونث	يَنْقِفُ	يَنْقِفَانِ	يَنْقِفُونَ

تَحْمِلٌ سے ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر / مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَحْمَلُ	تَحْمَلَا	تَحْمَلُوا
حاضر	مذکر	تَحْمَلُ	تَحْمَلَا	تَحْمَلُوا
مذکر مونث	مذکر	تَحْمَلُ	تَحْمَلَا	تَحْمَلُوا
کلام	مذکر مونث	تَحْمَلُ	تَحْمَلَا	تَحْمَلُوا

تَحْمِلٌ سے مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَحْمِلُ	يَحْمِلَانِ	يَحْمِلُونَ
حاضر	مذکر	يَحْمِلُ	يَحْمِلَانِ	يَحْمِلُونَ
مذکر مونث	مذکر	يَحْمِلُ	يَحْمِلَانِ	يَحْمِلُونَ
کلام	مذکر مونث	يَحْمِلُ	يَحْمِلَانِ	يَحْمِلُونَ

سوال نمبر ۶: طَلَّ الْمَلِكُ فَيَضِلُّ رَجُلًا مَوْزًا:

شاہ فیصل وزیر اعظم رہے۔

"طَلَّ" فعل ناقص وَلَهَا اخوات أخرى

هات / هاتِي حَمْلَةً مِنْهَا / استخدِمْنَهَا / استخدِمِيهَا فِي الْحَمْلِ الْمَفِيدَةِ
"طَلَّ" فعل ناقص ہے اور اس کی دوسری بہنیں (مشابہ الفاظ) ہیں۔ ان میں سے پانچ متاؤ اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب: اخواتِ طَلَّ:

۱۔ کان ۲۔ صار ۳۔ أصبح ۴۔ ليس ۵۔ انسى

جملوں میں استعمال:

(۱) كَانَ الْوَلَدُ غَنِيًّا

لَزَكَ كَذُوٌّ مِنْ قَدِّ

(۲) صَارَ نَاصِرًا جَعًا

بَصَرَ كَامِيًا هَوِيًّا

(۳) أَصْبَحَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا

غریب آدمی ہو گیا۔

(۴) افسی العی دیکھا

کندہ بن۔ ذہن ہو گیا۔

(۵) لیس الطالب فحنہ

طالب علم حنتی میں ہے۔

سوال نمبر ۷: ترجمہ انترجمی مابین الی العربیہ

ورن ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) شاہ فیصل ایک عظیم رہنما تھا۔

كان الملك فيصل قائداً عظيماً.

(۲) آپ کو دین اور اسلامی دنیا سے محبت تھی۔

كان يحب الدين و العالم الاسلامي حباً شديداً.

(۳) آپ ایک سچے مسلمان حکمران تھے۔

كان هو قائداً مسلماً صادقاً.

(۴) دوسری سربراہی کانفرنس ۱۹۷۳ء لاہور میں منعقد ہوئی اور اس

کے لیے تمام اخراجات شاہ فیصل نے برداشت کیے۔

عقد مؤتمر القمة الإسلامي الثاني في سنة ۱۹۷۳ء بمدينة

لاهور وتحمل الملك فيصل جميع نفقاته.

(۵) آپ نے پہلی مرتبہ تیل کا اختیار استعمال کیا۔

هو استخدم سلاح النفط للمرة الاولى.

☆ ☆ ☆

الدروس الخماس عشر

پندرہ سبق

فِي وَصْفِ الطَّبِيعَةِ

﴿فطرت کے بارے میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وصف	بیان کرنا۔ بیان	سلسل	زنجیریں
الرُبُيع	بہار	خلج	طاقت دینا۔ پو شاگ
الْبَان	ایک درخت کا نام جس	"	پشتا۔
"	کے پتے پیکر طرح	غصون	شامیں
"	ہوتے ہیں	خللا	پو شاکیں پٹے ہوئے۔
الْكُفَيَان	ریت کی ٹیلے	"	واحد خللہ
فُرُوع	شامیں	نُفْت	اک۔ اگی
صافحت	مصافحہ کیا	الدَّوْح	بڑے پھیلے ہوئے درخت
كفّل	پچھلا حصہ۔ جمع	ذَوَابِب	پیشانی کے بال۔
"	اکفال	"	زلفیں
لُافِع	گہرا زرد رنگ	نُط	دریاں۔ چادریں۔
"	خالص و صاف	"	روشنیں
الْحَمَابِلُ	گہنے درختوں کا مجموعہ	بَقَق	برف کی طرح سفید۔
"	گہنے باغات	"	جمع بقاتق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَخْطُرُ	جھومتی ہے	أَرِيحْنَهَا	اس کی خوشبو
النَّشْوَانُ	سلا نثر۔ ہلکا	عَسَجِدُ	سوتا
الرَّيْحَانُ	خوشبودار پودہ	يَتَضَرَّمُ	بھرتا ہے
"	جمع الریاحین	هَنَّةٌ	خندہ روہو جا۔ ہشاش
رَفْرَاقَةٌ	چٹکتی	"	بھاش ہو جا
السُّفُوحُ	دامن کوہ	نُطْلُ	جھانکتے ہیں
الدُّرَى	بلندیاں	نُصْفَقُ	تالیاں جاتے ہیں
مُرْخَرَفَةٌ	مڑ ہمال	جَذَلَانُ	خوش و خرم ہونا
وَاحِمًا	غزدہ۔ ناگوار کی	وَلَهَانُ	بے خودی کا عالم
"	کیفیت میں ہونا	مُغْفِرُ	کبھی نیند سوئی
ماءِ ذَافِقَاتٍ	اچھلتے کودتے پانی میں	الصَّعِيدُ	میدان
"	جوش مارے ہوئے	مَيْسَمُ	خوب صورتی
مُلَاءَةٌ	بھرا ہوا	فَوَاضِلُ	مہربانیاں
سُنْدُسٌ	باریک ریشم	الْحَدَائِقُ	باغات
هَيْضَابٌ	ٹیلے	تَنَوُّعٌ	رنگارنگ
تَفِيضٌ	بہت زیادہ کثرت۔	"	ہو گئی ہیں
"	بہت ہے	الْظِّلُ	سایہ
قِيدَتِ	قید کر لیا گیا۔ پستانی گئی	الْغَيْرَانُ	غیرت
"	ہیں	إِصْرَفُ	ہٹا دو
الرِّيَاضُ	باغ	الْمُتَشَابِهُ	بر اقال لینے والا۔
يَسْرُقُ	چوری چوری آتا ہے	"	اپنے آپ کو
مُتَوَمِّمٌ	غم۔ دکھ	"	کبیدہ خاطر
يَحْتُ	براہین کرتا ہے	جَمَالُ	{ فطرت کا حسن
الْمُكْتَنِبُ	غزدہ	الطَّبِيعَةُ	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَسْنَدُ	خوش ہو جائے	يَتَقَاءُ	پر امید ہو جائے
الْحَقْفُونُ	کھیت	تَشْتَكِي	تو شکایت کرتا ہے
الْبَلْبَلُ	بلبل۔ ایک پرندہ	مِلْكُنُ	تیری ملکیت
الْمُتَرْتِمُ	خوش الحان	نَعْدَمُ	محروم
ذُورًا	گھر	فَضَّةٌ	چاندی
حَوْلَكُ	تیرے ارد گرد	نَيْسَى	مناستے ہیں

نظم کا ترجمہ

(۱)

خَلَعَ الرَّيْبُغُ عَلَى غُصُونِ الْيَانِ
 حَلَّلًا فَوَاضِلَهَا عَلَى الْكُثَّانِ
 بیمار نے البان (درخت کا نام) کی شاخوں پر پوشائیں پستانوی
 ہیں۔ یہ ان پوشاکوں کا ٹیلوں پر بڑا احسان ہے۔
 وَ نَمَتَ لَمُرُوعُ النُّوْحِ حَتَّى صَافَعَتْ
 كَفْلُ الْكَثِيبِ ذَوَانِبَ الْمَلَوَانِ
 بڑے پھیلے ہوئے درختوں کی شاخیں نشوونما پا چکی ہیں۔ بڑی ہو
 گئی ہیں (یہاں تک کہ ان شاخوں کی زلفوں نے ریت کے ٹیلے
 کے پچھلے حصے سے مصافحہ کیا ہے۔
 وَ تَنَوَّعَتْ بُسْطُ الرِّيَاضِ فَرَحَهَا
 مَقَابِلُ الْأَشْكَالِ وَالْأَحْمَرَانِ
 اور باغ کی روشیں رنگارنگ ہو گئی ہیں پس باغ کے پھول مختلف
 شکلوں کے ہیں اور مختلف رنگوں کے ہیں۔

مِنْ أَيْضٍ يَفْقُ وِ اصْغَرُ فَا قَعِ
أَوْ أَرْزَقِ صَافٍ وِ أَحْمَرُ قَانِ
ان پھولوں میں سے کچھ تو برف کی طرح سفید ہیں اور کچھ
گہرے زرد رنگ کے ہیں یا پھر صاف شفاف نیلے رنگ کے ہیں
اور بہت زیادہ گہرے سرخ ہیں۔

وَالظِّلُّ يَشْرِقُ فِي الْخَمَائِلِ خَطْوَةً
وَالْغُصْنُ يَخْطُرُ خَطْوَةً الشَّوَانِ
اور سایہ گھنے باغات میں اپنا قدم چوری چوری رکھتا ہے جب کہ
شاخ جوئی کے پہلے نشے میں بڑے سرور لے کر جھوم رہی ہے۔
وَسَكَنَمَا الْأَغْصَانُ سَوَقِ رَوَاقِصِ
فَذُ قِيدَتِ بِسَلْسَلِ الرِّيحَانِ
گویا کہ شاخیں رقصوں کا بازار ہیں جن کو ریحان کے پھولوں
کی پازرب پسنائی گئی ہے۔

وَالشَّمْسُ تَنْظُرُ مِنْ خِلَالِ فُرُوعِهَا
نَحْوَ الْخَدَائِقِ نَظْرَةً الْغَيْرَانِ
اور سورج رشک کی نظر سے شاخوں میں سے باغوں کو دیکھتا ہے۔
فَأَصْرَفَ هُمُومَكَ بِالرَّبِيعِ وَ فَصْلِهِ
إِنَّ الرَّبِيعَ هُوَ الشَّبَابُ الثَّانِي
موسم بہار اور اس کی مہربانی کی وجہ سے اپنے غم اپنے آپ سے
دور کر دے۔ بے شک موسم بہار شبابِ ثانی ہے۔

(۲)

كَمْ تَشْتَكِي وَ تَقُولُ إِنَّكَ مُعَدَّمٌ
وِ الْأَرْضُ مِلْكُكَ وَ السَّمَاءُ وَ الْأَنْجُمُ
تو کتنی شکایات کرتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ تو محروم ہے حالانکہ زمین
آسمان اور ستارے تیری ملکیت ہیں۔

وِ لَكَ الْحَقُولُ وَ زَهْرُهَا وَ أَرْنَجُهَا
وِ تَسْمِيهَا وَ اللَّيْلُ الْمُنْتَرِمُ
اور کھیت کھیتوں کے پھول اور ان کی خوشبو اور ان کی باد نسیم اور
خوش الحان بلبل تیرے لیے ہے۔

وَالنَّاءُ حَوْلَكَ فَصَّةٌ رَقَاقَةٌ
وَالشَّمْسُ فَوْقَكَ عَسَجَةٌ يَنْتَضِرُ
اور تیرے لیے یہ پانی ہے جو تیرے ارد گرد چمکتی ہوئی چاندی کی
طرح ہے اور تیرے اوپر سورج سونے کی طرح بھڑک رہا ہے۔
وِ التَّوَرُّ يَتَنَبَّئُ فِي السُّفُوحِ وَ فِي الدَّرَى
ذَوْرًا مُزْخَرَفَةً وَ حَيْثُ يَهْدِمُ
اور تیرے لیے وہ روشنی ہے جو دامن کوہ اور بلند یوں میں بڑ
جمال گھرماتی ہے تو کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ گر جاتے ہیں۔

هَشْتُ لَكَ الدُّنْيَا فَمَا لَكَ وَاجِعًا
وِ تَسْتَمُ فَعَلَامَ لَا تَسْتَمُ
دنیا تیرے لیے خندہ رو ہو پھر تو کیوں غمزہ ہے۔ دنیا تیرے
لیے مسکراتی ہے تو پھر کیا سبب ہے کہ تو نہیں مسکراتا۔

أَنْظُرْ فَمَا زَالَتْ تُطِلُّ مِنَ الثَّرَى
صَوْرٌ تَكَادُ لِحْسِنَهَا تَتَكَلَّمُ
دیکھو نشیب سے کچھ مورتیاں جھانک رہی ہیں۔ اپنے حسن کی
بدولت لگتی ہیں کہ وہ ابھی بول پڑیں گی۔

مَا بَيْنَ أَشْجَارِ كَانَ غُصُونُهَا
أَيْدٍ تُصَفِّقُ نَارَةً وَ تَسْلِمُ
درختوں کے درمیان میں۔ ان درختوں کی شاخیں گویا ہاتھ ہیں
جو کبھی تالی جاتے ہیں اور کبھی سلام کرتے ہیں۔

وَعَيْنُونَ مَاءِ دَائِقَاتِ فِي الثَّرَى

تَشْفَى السَّقِيمَ كَمَا ثَمًا هِيَ زَمْرٌ
اور زمین پر اچھلتے پانی کے چشمے ہیں ہمار کو شفا دیتے ہیں گویا وہ
آب زمزم ہے۔

وَالْجَذُولُ الْجَذْلَانُ يَضْحَكُ لَاهِيًا
وَالْتَرْجِسُ الْوَلَهَانُ مَغْفَرٌ يَحْلُمُ
خوش و خرم نمر و الہان انداز میں ہنستی ہے اور تر گیس بے خود ہے
اور اونگھتے ہوئے سینے دکھ رہی ہے۔

وَعَلَى الصَّعِيدِ مَلَأَةٌ مِنْ سُنْدُسٍ
وَعَلَى الْهَضَبِ لِكَلٍّ حَسَنٍ مِسْمٍ
میدانوں اور ٹیلوں پر شاندار حسن کے لیے باریک ریشم کی
فر اوائی ہے۔

صَوْرٌ وَأَيَاتٌ تَقْبِضُ بِشَاشَةٍ
حَتَّى كَانَ اللَّهُ فِيهَا يَسْمُ
صورتیں اور نشانیوں بہت خوش باش ہیں ایسا لگتا ہے گویا اللہ ان
میں مسکراتا ہے۔

الْأَسْئَلَةُ وَالتَّمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: بِمِ شَبِّهِ الشَّاعِرُ أَوْرَاقَ الشَّجَرِ فِي الْبَيْتِ الْأَوَّلِ؟

پہلے شعر میں شاعر نے درختوں کے پتوں کو کس چیز سے تشبیہ دی

ہے؟

جواب: شَبِّهِ الشَّاعِرُ أَوْرَاقَ الشَّجَرِ بِخَلْلِ

شاعر نے درختوں کے پتوں کو پو شاخوں سے تشبیہ دی۔

سوال: بِمِ شَبِّهِ الشَّاعِرُ الْأَغْصَانُ فِي الْبَيْتِ السَّادِسِ؟

چھٹے شعر میں شاعر نے شاخوں کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: شَبِّهِ الشَّاعِرُ الْأَغْصَانُ بِسُوقِ رَوَاقِصٍ

شاعر نے شاخوں کو رقصوں کے بازار سے تشبیہ دی۔

سوال: بِمِ وَصَفِ الشَّاعِرِ الرَّبِيعُ فِي الْبَيْتِ الثَّامِنِ؟

آٹھویں شعر میں شاعر نے موسم کا کیا وصف بیان کیا؟

جواب: يَقُولُ الشَّاعِرُ أَنَّ الرَّبِيعَ هُوَ الشَّبَابُ الثَّانِي

شاعر کہتا ہے کہ موسم بہار شبابِ ثانی ہے۔

سوال: مَنْ يُخَاطَبُ الشَّاعِرُ "إِيلِيَا أَبُو مَاضِي"؟

شاعر ایلیا ابوماضی کس سے مخاطب ہے؟

جواب: يُخَاطَبُ الشَّاعِرُ "إِيلِيَا أَبُو مَاضِي" الْإِنْسَانُ الْمُتَشَابِهَ

الْمُكْتَنِبَ

شاعر ایلیا ابوماضی مایوس غمزدہ انسانوں سے مخاطب ہے۔

سوال: اَتُحِبُّ / تُحِبُّنِ حَمَالَ الطَّيْفَةِ؟

کیا تو فطرت کے حسن سے محبت کرتا / کرتی ہے؟

جواب: نَعَمْ أُحِبُّ حَمَالَ الطَّيْفَةِ

ہاں، میں فطرت کے حسن سے محبت کرتا / کرتی ہوں۔

سوال: أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ / إِلَيْكَ الْمُتَخَبِّلُ الْحَزَلَانُ أَمْ الْمُتَشَابِهُ

الْمُكْتَنِبُ ۲

ہن دونوں میں سے تجھے زیادہ کون پسند ہے؟ خوش و غرم پر امید

فخص یا یاموس کبیدہ خاطر فخص۔

احب الی المتقابل الحزن

پر امید اور خوش باش فخص مجھے زیادہ پسند ہے۔

سوال نمبر ۳: استخدم/استخدمی الكلمات التالية في الجمل المفيدة

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الربيع الحمايل الحفول غصون

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) الربيع (موسم بہار)

احب الربيع من فصول السنة

سال کے موسموں میں سے میں موسم بہار کو پسند کرتا ہوں۔

(۲) الحمايل (گھنے باغات)

في هذه القرى حمايل كثيرة

ان دیہات میں بہت سے گھنے باغات ہیں۔

(۳) الحفول (کمیت)

يذهب الفلاح الى حقوله صباحاً

کسان صبح اپنے کھیتوں کی طرف جاتا ہے۔

(۴) غصون (شاخیں)

غصون هذه الشجرة طويلة

اس درخت کی شاخیں لمبی ہیں۔

سوال نمبر ۳: الاسماء التي عطف تحتها في الترس مفاعيل اذكرى نوع

كُلُّ مَفْعُولٍ مِنْهَا

سبق میں خط کشیدہ الفاظ مفعول ہیں ان میں سے ہر مفعول کی نوعیت بیان کریں۔

جواب: سبق میں کسی مفعول کے نیچے خط طے کر دیا گیا، اس لئے اس کی نوعیت بھی طے

پاتی جاسکتی۔ طلب اپنے اساتذہ سے کلاس میں تمام مفعول انہی تفصیل پر نہیں۔

سوال نمبر ۳: زن / اذنی المفاعيل التالية و عين / عینی الحروف الزائدة في كل فعل

جواب:

افعال	وزن	حروف زائدة
تَوَعَّتْ	تَفَعَّلَتْ	(ت و ت)
قَيَّدَتْ	فَعَّلَتْ	(ی ت)
يَشْتَكِي	تَفَعَّلَ	(ت ت)
نَظَلَ	تَفَعَّلَ	(ت ل)
تَصَفَّقَ	تَفَعَّلَ	(ت ف)

سوال نمبر ۵: صصح / صحیحی الجمل الآتية

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

(۱) لون الورود احمر فان

(۲) زرت حدائق كثيرة في باكستان

(۳) صنت يوماً في شهر شعبان

جواب:

(۱) لون الورود احمر فان

گلاب کا پھول گہرا سرخ ہوتا ہے۔

(۲) زرت حدائق كثيرة في باكستان

میں نے پاکستان میں بہت سے باغات دیکھے۔

(۳) صُنْتُ نَهَارًا مِنْ شَهْرِ شَعَانَ

میں نے شعبان کے مہینے میں ایک روز رکھا۔

سوال نمبر ۶: ہات / ہاتھی المنفردات لمبائی من الخموص

درج ذیل الفاظ کے واحد متاؤ۔

جمع الفاظ	واحد الفاظ
غُصُونٌ	غُصْنٌ (مذکر)
حُلُلٌ	حُلَّةٌ (مؤنث)
الْكُتَّانُ	الْكُتَيْبُ (مذکر)
دَوَائِبُ	ذَوَابَةٌ (مؤنث)
ذُوزُ	ذَارٌ (مؤنث)
أَيْدٍ	يَدٌ (مؤنث)

جواب:

سوال نمبر ۷: املاً اعلیٰ ألفراغات التالية بكلمات مناسبة:

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) زَهْرُ الْحَدِيقَةِ مُتَبَايِنُ الْأَلْوَانِ فَمِنْهَا وَ وَ

(۲) ماء زمزم _____ السَّقِيمُ

ب۔ کمل جملے:

(۱) زَهْرُ الْحَدِيقَةِ مُتَبَايِنُ الْأَلْوَانِ فَمِنْهَا أَيْضًا وَ أَصْفَرُ وَ أَحْمَرُ

باغ کے پھول مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ پس ان میں سے ہیں۔

سفید، زرد، نیلے، گلابی

(۲) ماء زمزم ينقي السقيم

آب زمزم مہمار کو صحت دیتا ہے۔

سوال نمبر ۸: توجہم / توجہمى إلى العروبة:

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) بہار دوسری جولائی ہے۔

إِنَّ الرَّبِيعَ هُوَ الشَّهْرُ الثَّانِي.

(۲) اے انسان! زمین، آسمان اور ستارے میری ملکیت ہیں۔

أَيُّهَا الْإِنْسَانُ! السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ مِلْكُكَ.

(۳) بہار نے درختوں کو لباس پہنا دیے۔

خَلَعَ الرَّبِيعُ عَلَى الْأَشْجَارِ حُلُلًا.

(۴) پھول مختلف شکلوں اور رنگوں کے ہوتے ہیں۔

الزَّهْرُ مُتَبَايِنُ الشَّكْلِ وَالْوَلْوَانِ.

(۵) میں فطرت کے حسن کو پسند کرتا ہوں۔

أَنَا أَحِبُّ حُسْنَ الطَّبِيعَةِ.

☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرُ

سواہواں سبق

فِي مَحَطَّةِ الْقِطَارِ

ریلوے اسٹیشن

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بنوں	دو کرتا ہے	سَارَةُ اخْرَافٍ	ٹیکسی
محطة	اسٹیشن	القطار	ٹرین
تسرع	جلدی جاتا ہے	سَالَة	کھڑکی، ونڈو
اندکرو	تکتیں	سَحَتْ	آپ اپنا زت دیں
عطی	مجھے دیں	ذمہ کرة	کٹ
الساعة الزامنة	چار بجے	آسف	افسوس، Sorry
أقرب لمرصة	نزدیکی پائس	مقاعد	سیٹیں
أخبروا	ریزرو کریں	الاناس	کوئی بات نہیں
درجۃ	درجہ، کلاس	مقعد	ایک سیٹ
لا اسنك	آپ کا کیا نام ہے؟	الدرجة الأولى	لرست کلاس
اسمى عادل	میرا نام عادل ہے۔	نفضل	لجئے
لو تسبعت	میری بات کر کے اگر آپ	يصل	پہنچا ہے
	اجازت دیں	حقبة	خیمہ، ایک
أوصف	پلیٹ فارم، فٹ پاتھ،	ناغة الحداوى	عشال بچے والے
	جمع آویضہ	الشرطان	سلمان خور و نوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
السحابو	سکریٹ	كشك	کیمپن، شان
السلم	سیڑھی	المستوخ	منظور شدہ
صفارة	سینی	بلوخ	ہاتھ اٹھا کر اشارہ کرتا ہے
محلة	سیکڑین	دى	دری
غمال	ملازم	بساله	اس سے چاہتا ہے
بقترب منه	اس کے قریب جاتا ہے	قأخيز	دب
المتحة	جانے والی	لا اعرف	مجھے معلوم نہیں
من فضلك	میری بات کر کے	يعجوا	پاس، قریب
مكتب	انکوائری	يتأخرو	لیٹ ہے
الاستعلامات		مؤعد	وقت مقررہ
أخبار	خبر، اطلاع	غير ساره	تائش، دری
توقع	ہمیں توقع ہے	رقم	نمبر
بسرعة	جلدی سے	خمس دقائق	پانچ منٹ
اصعد	چڑھ جا	انكويري	پل
فاتك القطار	تم ٹرین سے دو جاؤ گے	شكرا جزيلا	بہت بہت شکریہ
حمايلن	جمال کی جمع، گل	أهرك	جو حکم ہو
يخرج	وہ نکالتا ہے	النفوذ	پیسے
يعطى	دیتا ہے	الأجرة	حزاری
لا يكفى	کافی نہیں	خذ	لے لو
ينوم بعرك	آپ کی عزت ہمیشہ قائم رہے	بالسلامة	خدا حافظہ
يبحث	تلاش کرتا ہے	عرة	دب
من العجيب	عجیب بات ہے	احتجوز	میں نے ریزرو کر لیا
قد حجولي	میرے لئے ریزرو کی گئی	نفس المقعد	کی سیٹ
	ہے	مقبض التذاكر	ٹکٹ پکیر
يتامل	غور کرتا ہے	خارج من	کارڈ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اخطات	توڑنے والی کی	بنیعة	اس کے پیچھے آتی ہے
محرک القطار	الجن	الخارج	باہر
بتحرك	چلتی ہے	يدوي	آواز نکالتا ہے
		يودع	وداع کرتا ہے

متن اور ترجمہ

(عادل بنزل من سياره اجرة امام محطة القطر)

(عادل ریلوے اسٹیشن کے سامنے ٹیکسی سے اترتا ہے۔)

ويسرع الى شكك الضاحك

اور ٹک ٹک کی طرف جلدی سے جاتا ہے)

عادل: لو سمحت أعطيني تذكرة للسفر

الی بشاور فی قطار الساعة الرابعة

اگر آپ اجازت دیں مجھے پشاور کے لیے آج کی ٹرین کا ایک ٹکٹ دے دیں۔

الموظف: آسف، يا سيدي

افسوس، جناب۔

لا توجد مقاعد في هذا القطار ولا في أي قطار آخر اليوم

نہ تو اس ٹرین میں کوئی سیٹ ہے اور نہ آج کی اور ٹرین میں۔

عادل: متى توجد مقاعد خالية؟

سیٹ کب خالی ملے گی؟

الموظف: أقرب فرصة هي قطار الساعة الرابعة بعد غد

قریب ترین موقع کل کے بعد چار بجے کی ٹرین میں ہے۔

عادل: لا بأس أعطيني تذكرة

کوئی بات نہیں، مجھے ایک ٹکٹ دے دیں۔

واخبرني مقعدا

اور میرے لیے ایک سیٹ ریروگرہ میں۔

الموظف: إلى أي درجة تريد؟

آپ کس کلاس میں چاہتے ہیں؟

عادل: في الدرجة الأولى

فٹ کلاس میں۔

الموظف: ما اسمك يا سيدي؟

جناب آپ کا نام کیا ہے؟

عادل: اسمي عادل آفتاب حسن

میرا نام عادل آفتاب حسن ہے۔

الموظف: تفضل، التذكرة

لیجئے ٹکٹ۔

ماتنا زونية لو سمحت

دوسرو پر اگر آپ اجازت دیں۔

عادل: تفضل، شكرا

لیجئے، شکریہ۔

فی يوم السفر

سفر کے دن

وتصل عادل الى محطة القطر

عادل ریلوے اسٹیشن پہنچتا ہے۔

وبينه حقيقة

اور اس کے ہاتھ میں ایک بیگ ہے۔

ويقف في انتظار القطر

اور دینٹک روم میں ٹھہر جاتا ہے۔

و یوحّد علی الرّصیف باعة الخلاوی

والسّحائر والشرطیات وما الی ذلک

پلیٹ فارم پر مٹھائیاں، سگریٹ اور خورد و نوش کی دوسری چیزیں موجود ہیں۔

و یفّ عاقل امام کثنت الکف

عاقل کتابوں کے ایک سال کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔

ینظر فیہا

ان کو دیکھتا ہے۔

ثم یشترى محلة

پھر ایک میگزین خریدتا ہے۔

و ینظر فی ساعته

اور اپنی گھڑی پر دیکھتا ہے۔

ثم یلمح مؤظفا فی رى عمال المسکة الحدیدية فادما

پھر ریلوے ملازمین کی وردی میں ایک اہلکار کو دیکھتا ہے۔

فیقرّب منه و یسأله

پس وہ اس کے قریب جاتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے۔

عاقل: هل هناك تأخیر فی قطار الساعة الرابعة المتجه الی بشاور

کیا پشاور کو چار بجے جانے والی گاڑی میں کوئی دیر ہے؟

المؤظف: لا أعرف

میں نہیں جانتا

اذھب من فضلك الی مکتب الاستعلامات

مربانی کر کے انکوائری کی طرف جائیں۔

فی الفرقة الثالثة بجوار خجرة الانتظار

دینٹک روم کے ساتھ تیسرے کمرے میں

وامتثال من هناك

اور وہاں سے دریافت کریں۔

عاقل: شکراً

شکریہ

(یذهب الی مکتب الاستعلامات)

(وہ انکوائری کی طرف جاتا ہے)

السّلام علیکم

السلام علیکم۔

المؤظف: و علیکم السّلام

و علیکم السلام۔

عاقل: هل يتأخّر قطار الساعة الرابعة

الی بشاور أم یصل فی موعده

کیا پشاور کی طرف چار بجے جانے والی ٹرین لٹ ہے یا اپنے وقت پر پہنچ رہی ہے۔

المؤظف: حتى الآن لا توجد أخبار غیر سارّة

ابھی تک کوئی بری خبر نہیں ہے۔

و تتوقع أن یصل فی موعده إن شاء الله

اور ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ وہ اپنے وقت پر پہنچے گی۔

لکینه لن یأتی علی هذا الرّصیف

لیکن وہ اس پلیٹ فارم پر ہرگز نہیں آئے گی۔

بل علی الرّصیف رقم خمسة

بلکہ پلیٹ فارم نمبر پانچ پر (آئے گی)

اذھب بسرعة

جلدی جاؤ

فلم یبق الا خمس دقائق

صرف پانچ منٹ باقی ہیں

اصعد هذا السّلم

ان میں سے کسی پر چار ہوا۔

واحد الفطر

اور یہ بھی ہو کر چار۔

والا فائدہ الفطر

اور تم نہیں سے ہو جائے۔

عادل

شکراً جہدنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ ایک ایک ہے۔

وینفق سربھا

اور جلدی سے جاتا ہے۔

وفا لراة احد المحتالین

ابا سے ایک لگا کر دیتا ہے۔

قبرغ اللہ

وہ جلدی سے اس کے پاس آتا ہے

الحتمال

الربہ حتمال، یا سیدی

جواب کیا آپ کو گل کی ضرورت ہے؟

عادل

نعم، حلأ حتمل هذه الحقیقة

الی الرصد ولم حتمنة

ہاں، کیا یہ ایک حتمی کارروائی کی طرف اشارہ کرے گا۔

اما مسافر الی مشاور فی الفرجة الأولى فی لطار الساعة الرابعة

میں چار بجے کی ٹرین میں فرسٹ کلاس میں پشاور کی طرف سفر کر رہا ہوں۔

الحتمال

افترک

جو غم ہو۔

بصل الحتمال الی الرصد

قلم بیٹ فارم پر چمکتا ہے۔

وینفقها اناہ

اور اسے دیتا ہے

الحتمال: هذه الآخرة لا تكفي يا سیدی

جناب یہ مزدوری کافی نہیں ہے۔

عادل: انھا أكثر من المستوح ولكن خذ

یہ منظور شدہ سے زیادہ ہے لیکن لے لو۔

الحتمال: بدوم عرك بالسلمة ان شاء الله

خدا آپ کو عزت دے، خدا اعانہ۔

(بصل الفطار)

گازی پتی جاتی ہے۔

وینفق عادل الی عربة الفرجة الأولى

اور عادل فرسٹ کلاس کے ایک ٹرین میں داخل ہو جاتا ہے۔

وینفق عن مقعده

اور اسی سیٹ تلاش کرتا ہے۔

لیجذ فاك رجلا آخر حالاً فی ذلك المقعد

پس وہ وہاں اس سیٹ پر ایک اور آدمی کو بیٹھنے سے روکتا ہے۔

عادل: اليس هذا المقعد ولم أربعة عشر؟

کیا یہ سیٹ نمبر چودہ نہیں ہے؟

نعم، وقد احتجته لنفسی

ہاں اس کو میں نے اپنے لئے ریزرو کر لیا ہے۔

عادل: من العیب ان نفس المقعد لحد حرجی

جیسا کہ ہے، یہی سیٹ میرے لئے ریزرو کی گئی ہے۔

(بلمع نفقش الفدا کر)

وہ ایک گت چمک کر دیکھتا ہے

و قد دخل العربة

کہ وہ ڈبے میں داخل ہو گیا ہے۔

فبقول لہم

پس اس سے کہتا ہے۔

كلانا قد حفر له نفس المفقد

ہم دونوں میں سے ہر ایک کے لئے یہ سیٹ بڑا ہی مکی ہے۔

و هذا المذکورین و يتامل فیہا

(دونوں نکمیں لیتا ہے اور انہیں غور سے دیکھتا ہے)

ایکم السید عادل

تم میں سے سسر عادل کون ہے؟

قد اخطأت العربة یا سیدی

جناں آپ اپنا آپ چوک گئے ہیں۔

هذه العربة رقم ارتعة

یہ ڈبہ نمبر چار ہے۔

و مفقود فی العربة رقم خمسة

اور آپ کی سیٹ ڈبہ نمبر پانچ میں ہے۔

انا آسف

مجھے افسوس ہے

شکراً

شکریہ۔

عفواً

کوئی بات نہیں

یمنوی محرك القطار بصوت عال

(المن کی ٹوٹی آواز کو بخوبی ہے)

یتبعه صوت صفارة خاوص القطار

اس کے بعد ٹرین کے گاڑی کی سیٹی کی آواز آتی ہے۔

یسرع عادل إلى العربة رقم خمسة

عادل جلدی سے ڈبہ نمبر پانچ کی طرف جاتا ہے۔

و یجد مفقوداً عالماً

اور اپنی سیٹ کو خالی پاتا ہے۔

و یسرع القطار

اور گاڑی چل پڑتی ہے۔

ینظر عادل إلى الخارج

عادل باہر کی طرف دیکھتا ہے۔

فیری صدیقہ احمد فاتیما علی الرصیف

پس وہ اپنے دوست احمد کو پلیٹ فارم پر دیکھتا ہے۔

لعلہ جاء یودع بعض الحاربه

شاید وہ اپنے کسی رشتہ دار کو رخصت کرنے آیا ہے۔

یلوح عادل بندہ

عادل اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے۔

فیراف احمد

پس اس کو احمد دیکھ لیتا ہے۔

فیلوح بندہ ایضاً

تو وہ بھی اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے۔

التحاریر

مشقیں

سوال نمبر ۱: اجب/ اجنبی عن الأمثلة التالية

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: فی ہی درجہ حفر عادل مفقوداً لنفسہ؟

عادل نے اپنے لئے کس کلاس میں ایک سیٹ ریزرو کروائی؟

جواب: فی الشراطة الاولى

فرسٹ کلاس میں۔

سوال ۲: تین بتوں عادل من سياره اجرة و ماذا يفعل؟

عادل جیسے سے کہاں اترتا ہے اور کیا کرتا ہے؟

جواب: ينزل عادل من سياره اجرة امام محطة القطر و يسرع الى

شباك التذاكر

عادل جیسے سے ریلوے اسٹیشن کے سامنے اترتا ہے اور ٹکٹ گھر کی

طرف جلدی سے جاتا ہے۔

سوال ۳: ماذا يؤخذ على الرصيف؟

پلیٹ فارم پر کیا لیا جاتا ہے؟

جواب: يؤخذ على الرصيف باعة الخلاوى والسجائر و المربطات

وما الى ذلك

پلیٹ فارم پر منھائیاں، سگریٹ اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں

پائی جاتی ہیں۔

سوال ۴: أين مكتب الاستعلامات؟

انکوائری کہاں ہے؟

جواب: بجوار حجرة الانتظار

ویٹنگ روم کے قریب۔

سوال ۵: ماذا يخرج عادل من جيبه؟

عادل اپنی جیب سے کیا نکالتا ہے؟

جواب: يخرج عادل من جيبه بعض النقود

عادل اپنی جیب سے کچھ پیسے نکالتا ہے۔

سوال نمبر ۲: إهداء / إملئ الفراغات فيما يأتي:

درج ذیل خالی جگہیں پر کرو۔

(ا) لو أعطيت تذكرة للسفر إلى بنساور

(ب) متى تؤخذ

(ج) أقرب

(د) لا أعطيت تذكرة و

کامل جملے:

(ا) لو سمحت أعطيت تذكرة للسفر إلى بنساور

اگر آپ اجازت دیں تو مجھے بنساور کو سفر کرنے کے لئے ایک ٹکٹ دے دیں۔

(ب) متى تؤخذ مقاعد خالية؟

خالی کب ہوں گی۔

(ج) أقرب لوصية هي في قطار الساعة الرابعة بعد

قریب ترین موقع کل کے بعد چار بجے والی ٹرین میں ہے۔

(د) لا ناس أعطيت تذكرة و اخذوا لي مقعدا

کوئی بات نہیں مجھے ایک ٹکٹ دے دیں اور ایک سیٹ ریزرو کرو دیں۔

سوال نمبر ۳: صحیح / صحیحی العنمل التالية:

درج ذیل جملوں کی درستی کریں۔

ا- تصل عادل إلى محطة القطر

ب- لا تؤخذ أختار غير سارة

ج- اصنف هذه السلم

د- يراه أخذ الخمالون قيسرغ اليه

جواب درست جملے

۱۔ يصل عادل إلى محطة القطار

عادل ریلوے سٹیشن پہنچتا ہے۔

ب۔ لا تؤخذ أخبار غير منارة

میری خبر کوئی نہیں ہے۔

ج۔ اصعد هذا السلم

اس سیڑھی پر چڑھ جا۔

د۔ تراء أحد العاملين فيسرع اليه

ایک قلی اسے دیکھ لیتا ہے تو وہ جلدی سے اس کے پاس جاتا ہے۔

سوال نمبر ۳: استخدم / استخدمی الكلمات التالية في جمل مفيدة

درج ذیل الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شباك فرصة أخضر تفصل محطة استعلامات رصيف نفوذ

غرنة أسف

جملوں میں استعمال:

۱۔ شباك (کمری)

آین شباك الفداکیر؟

کٹ کمر کہاں ہے؟

۲۔ فرصة (موقع)

وخذت فرصة لخصول الفداکیر

مجھے کٹ حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔

۳۔ أخضر (ریزرو کرو)

أخضرنی مقعداً

میرے لئے ایک سینہ ریزرو کرو۔

۴۔ تفصل (آئے)

تفصل نحن في انتظارك

آئیے ہم آپ کے انتظار میں ہیں۔

۵۔ محلة (مگزین)

اشتریت هذه المحلة من السوق

میں نے یہ میگزین بازار سے خریدا۔

۶۔ استعلامات (انکوائری)

هو يذهب إلى مكتب الاستعلامات ويستال عن القطار

وہ انکوائری آفس جاتا ہے اور ٹرین کے بارے میں معلومات حاصل

کرتا ہے۔

۷۔ رصيف (پلیٹ فارم)

يصل القطار على الرصيف رقم أربعة

ٹرین پلیٹ فارم نمبر چار پر آرہی ہے۔

۸۔ نفوذ (پیسے)

خذ هذه النفوذ و اذهب

یہ پیسے لو لو جاؤ۔

۹۔ غرنة (اپہ، بوگی)

قد أخطأ ناصير غرنته

ناصر اپنی بوگی بھول گیا ہے۔

۱۰۔ أسف (افسوس)

أنا أسف

مجھے افسوس ہے۔

سوال نمبر ۵: متبرأ متبرئ من الفداکیر و المؤث من الاستفاء البید مع ذکر صیغہ

الجمع لكل منها

درج ذیل اسموں میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں اور ہر ایک کا جمع کا صیغہ بتائیں۔

مَحَطَّةُ الْقِطَارِ، شَبَّاكٌ، تَذْكِرَةٌ، سَفَرٌ، سَاعَةٌ، فُرْصَةٌ، مَكْتَبٌ، سَلَمٌ، يَدٌ.

اسماء	مذکر / مؤنث	جمع
مَحَطَّةُ	مؤنث	مَحَاطٌ
الْقِطَارُ	مذکر	الْقِطَارَاتُ
شَبَّاكٌ	مذکر	شَبَّاكٌ
تَذْكِرَةٌ	مؤنث	تَذَاكِيرُ
سَفَرٌ	مذکر	أَسْفَارٌ
سَاعَةٌ	مؤنث	سَاعَاتُ
فُرْصَةٌ	مؤنث	فُرُصٌ
مَكْتَبٌ	مذکر	مَكَاتِبٌ
سَلَمٌ	مذکر	سَلَالِمٌ
يَدٌ	مؤنث	أَيْدٍ

سوال نمبر ۶: اَشِيرُ / اَشِيرِيْ إِلَى اَسْمَاءِ الْاِشَارَةِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي هَذَا الدَّرْسِ. اس سبق میں آنے والے اسمائے اشارہ کی طرف رہنمائی کریں۔

جواب: اسمائے اشارہ:

هَذَا، هَذِهِ، ذَلِكَ.

سوال نمبر ۷: اَذْكُرْ / اَذْكُرِي الْبَابَ وَالصِّيغَةَ لِكُلِّ مِنَ الْاَفْعَالِ الْتَالِيَةِ.

درج ذیل ہر فعل کا باب اور صیغہ بتائیں۔

يُسْرِعُ، يَدْوِي، يُعْطَى، أَخْطَأْتُ، يُوقِعُ، يُلَوِّحُ، يُخْرِجُ.

جواب:

افعال	ابواب	صیغے
يُسْرِعُ	الْفَعْلُ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يَدْوِي	تَفْعِيلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُعْطَى	الْفَعْلُ	واحد مذکر غائب (مضارع)
أَخْطَأْتُ	الْفَعْلُ	واحد مذکر غائب (ماضی)
يُوقِعُ	تَفْعِيلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُلَوِّحُ	تَفْعِيلٌ	واحد مذکر غائب (مضارع)
يُخْرِجُ	الْفَعْلُ	واحد مذکر غائب (مضارع)

سوال نمبر ۸: تَرْجِمِ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

- ۱۔ اس گاڑی میں نشستیں نہیں ہیں۔
- ۲۔ آپ کس درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں؟
- ۳۔ جناب والا! آپ کا نام کیا ہے؟
- ۴۔ وہ گاڑی کے انتظار میں کھڑا ہوتا ہے۔
- ۵۔ کیا چارے والی گاڑی لیٹ ہے۔

جواب:

عربی ترجمہ:

- ۱۔ اس گاڑی میں نشستیں نہیں ہیں۔
- ۲۔ لَا تَوْجَدُ مَقَاعِدَ فِي هَذَا الْقِطَارِ. آپ کس درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں؟
- ۳۔ فِي أَيِّ دَرَجَةٍ تُرِيدُ السَّفَرَ؟ جناب والا! آپ کا نام کیا ہے؟
- ۴۔ مَا اسْمُكَ يَا سَيِّدِي؟ وہ گاڑی کے انتظار میں کھڑا ہوتا ہے۔
- ۵۔ هُوَ يَقِفُ فِي انْتِظَارِ الْقِطَارِ. کیا چارے والی گاڑی لیٹ ہے۔

هَلْ يَتَأَخَّرُ قِطَارُ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ؟

☆.....☆.....☆

الدروس السامع عشر

بستر ہواں سبق

جوامع الکلم

جامع باتیں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جوامع الکلم	جامع باتیں	لن نسئ	میں نے نہیں کیا
الاحسان	کام و اعمال	الان	نیت کی جمع
لعل	مجھے بھیج دیا	لنتم	تاکہ میں پورا کروں
مکرم الاحدق	اعلیٰ اخلاق	نحب	وہ پسند کرتا ہے
ناعیہ	اپنے بھائی کے لئے	لسان	زبان
سلم	مختلار ہیں	حکک	تیری محبت
نذ	ہاتھ	لغبه	اپنے لئے
نعمین	آندھا کر دیتی ہے	یسزوا	آسانی پیدا کرو
نعم	بورو کر دیتی ہے	لا تفسروا	مشکلات پیدا نہ کرو
ننروا	خوش خبری دو، خوش کرو	لا تقروا	نفرت پیدا نہ کرو
صاف	کسی کی چیز جو چھائی ہو اور		بارخیز نہ کرو
	گم ہو جائے	حتی	جہاں
نوذ	اروہ کرتا ہے	یغفہ	نفاہت عطا کرتا ہے
	چاہتا ہے		کچھ عطا کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
میراۃ	آئینہ	یکف	روکتا ہے
یحفظ	حفاظت کرتا ہے	شان	گندہ آلودی، بھد لہا دیا
الفحش	بے حیائی	آلفہ	محببت
زان	زینت وی، خوبصورت	اصاعۃ	شائع کرنا
	مانا	غیر اہل	بال
التسبان	بھول جانا	الصیحت	تقصد، ہنسا
نحدث	توہلاتا ہے	نور الوجهہ	چہرے کا نور
خیار	سب سے اچھے لوگ		چہرے کی خوبصورتی
یمین	بار دیتا ہے	یمینک	قلا میں رکھے
الشید	طاقتور	عوض	آبرو، عزت
الصراعۃ	پچھاڑنا	ارحموا	رحم کرو
الغضب	غصہ	الافصاڈ	میانہ روی
دم	خون	النوذذ	محبت کرنا
برحم	دور رحم کرے گا	الانم	گناہ
الثغفۃ	اخراجات	صدر	سینہ
البر	نیکی	خلیل	دوست
حاک	انک گیا	فلینظر	پس دیکھنا چاہئے
کوفت	توڑنے پسند نہ کیا	لانفد	ختم نہیں ہوتا
یخالل	دوست بناتا ہے	لا یفتی	قائم نہیں ہوتا
کنز	خزانہ	خمنو	سورخ، میل
یلذغ	ڈسا جاتا ہے	انزلوا	اتارو
موتین	دودھ	الفقر	مفلسی
منازل	مراتب، درجات	الفقر	تقدیر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَغْلِبُ	عَابِ آئے	عَطِيَّةٌ	عطی، خطا
حُبُّ الدُّنْيَا	دنیا کی محبت	الْكُفْلَى	نیچے والا
الْعُلْيَا	لو پر والا	تَعُولٌ	توسر پرستی کرتا ہے
ابداً	آغاز کرہ		

سبق کا ترجمہ

جامع باتیں

نبی ﷺ نے فرمایا

۱۔ اِمَّا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

اعمال کا اور مدار نیتوں پر ہے۔

(بخاری، مسلم)

۲۔ اِمَّا نِعَمْتُ لَا تَتِمُّ مَكَارِمُ الْاَخْلَاقِ

مجھے اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے۔

(مسلم)

۳۔ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِاخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں بن سکا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری)

۴۔ الْمُسْلِمُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ لَيْسَ بِيَدِهِ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

(بخاری، مسلم)

۵۔ حُبُّكَ لِلشَّيْءِ يُغْنِي وَيُصِمُّ

کسی چیز کی محبت اندھا بنا دیتی ہے اور بہرہ بنا دیتی ہے۔

(ابوداؤد، احمد)

۶۔ يَسْبِرُوا وَلَا تُعْسِرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنْقِرُوا

آسانی پیدا کرو اور مشکلات پیدا نہ کرو، خوش رکھو اور سزا نہ کرو۔

(بخاری)

۷۔ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے، پس وہ اس کو جہاں پائے اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(ترمذی)

۸۔ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ

جس شخص کو اللہ بھلائی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

۹۔ الْمُؤْمِنُ مِرَاةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكْفُ عَنْهُ ضِعْفَتُهُ وَيَخُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ

مومن، مومن کا آئینہ ہے اور مومن، مومن کا بھائی ہے۔ اس کی بربادی کو اس سے روک دیتا ہے اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتا ہے۔

(ابوداؤد)

۱۰۔ مَا كَانَ الْفَحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ

بے حیائی کسی بھی چیز میں ہو تو اسے بد صورت بنا دیتی ہے اور حیا کسی بھی چیز میں ہو تو

اسے خوب صورت بنا دیتی ہے۔

(ترمذی)

۱۱۔ آفَةُ الْعِلْمِ التَّسْيَانُ وَاصْغَاةُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ.
علم کی مصیبت بھول جانا ہے اور نا اہل کے سامنے اس (علم) کے متعلق بات کرنا اس کو ضائع کرنا ہے۔

(دارمی)

۱۲۔ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا رَأَوْا ذِكْرَ اللَّهِ
اللہ کے نیک بندے وہ ہیں کہ جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے

(بخاری)

۱۳۔ إِيَّاكَ وَكَثْرَةُ الصَّحَلِكِ فَإِنَّهُ يَمِيتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُورِ الْوَجْهِ.
زیادہ ہنسنے سے اجتناب کرو کیونکہ یہ دل کو مردہ بنا دیتا ہے اور چہرے کا نور جاتا رہتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

۱۴۔ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالسُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.
طاقتور پچھاڑنے سے نہیں ہوتا، طاقتور تو وہ ہے جو غصہ کے وقت خود پر قابو رکھے۔

(بخاری، مسلم)

۱۵۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: مَالُهُ وَعَرْضُهُ وَدَمُهُ.
ہر مسلمان کا مسلمان پر حرام ہے: اس کا مال، اس کی آمد و اور اس کا خون۔

(ابوداؤد)

۱۶۔ إِذَا حُمُوا مِنَ الْأَرْضِ يُرْجَعُكُمْ مِنْ فِي السَّمَاءِ
ان پر تم کرو جو زمین پر ہیں، تم پر وہ تم کو آسمان پر ہے۔

(ترمذی)

۱۷۔ الْإِقْصَادُ فِي التَّفَقُّهِ يَصْفُ الْمَعِيشَةَ وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ يَصْفُ الْعَقْلَ وَحُسْنُ
السُّؤَالِ يَصْفُ الْعِلْمَ.

اخراجات میں میانہ روی آدمی معیشت ہے، اور لوگوں سے الفت کرنا آدمی عقل ہے، اور خوب صورت سوال آدمی علم ہے۔

(بخاری)

۱۸۔ أَلْبَرُ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.
نیکی حسن اخلاق ہے اور ایسی وہ ہے جو تیرے سینے میں اٹک جائے اور تو پسند نہ کرے کہ لوگ اس سے باخبر ہو جائیں۔

(ترمذی، ابوداؤد)

۱۹۔ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدَكُمْ مِنْ يُخَالِلُ.
آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

۲۰۔ الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْقُذُ وَكُنُزٌ لَا يَفْنَى.
قناعت وہ مال ہے جو ختم نہیں ہوتا اور ایسا خزانہ ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔

(طبرانی)

۲۱۔ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ.
مومن ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

(بخاری، مسلم)

۲۲۔ أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ.
لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کرو۔

(ابوداؤد)

۲۲۔ كَاذِبُ الْفَقْرِ اَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا وَ كَاذِبُ الْخَسَدِ يَغْلِبُ الْقَدْرَ
قریب ہے کہ فقر کفر میں بدل جائے اور حسد تقدیر پر غالب آجائے۔

(مہتمم)

۲۳۔ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ
دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔

(مہتمم)

۲۵۔ اَلْيَدُ الْعَلِيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَ اَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ
اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور (نیکی) اپنے زیر کفالت لوگوں سے شروع کر۔

(مسلم، بخاری)

الْتَمَارِينَ مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ
درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: مَنْ الْمُسْلِمُ وَمَنْ الشَّدِيدُ؟

مسلم کون ہے؟ اور طاقتور کون ہے؟

جواب: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ الشَّدِيدُ
الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ
ہوں اور طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت خود پر قابو رکھے۔

سوال ۲: مَا هِيَ آفَةُ الْعِلْمِ؟

علم کی مصیبت کیا ہے؟

جواب: آفَةُ الْعِلْمِ التَّسَيُّانُ.

علم کی مصیبت بھول جانا ہے۔

سوال ۳: مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ؟

نیکی اور گناہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: الْبِرُّ يُفْرِخُ الْقَلْبَ وَالْإِثْمُ يُؤَلِّمُ الْقَلْبَ.

نیکی دل کو فرحت دیتی ہے اور گناہ دل کو دکھ دیتا ہے۔

سوال ۴: مَنْ هُمْ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ؟

اللہ کے بہترین بندے کون ہیں؟

جواب: خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ إِذَا رَأَوْا ذِكْرَ اللَّهِ.

اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو خدا یاد آجائے۔

سوال ۵: مَا هُوَ رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ؟

سب سے بڑی غلطی کیا ہے؟

جواب: حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ.

دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔

سوال ۶: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْفَحْشِ وَالْحَيَاءِ؟

نبی ﷺ نے بے حیائی اور حیاء کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا كَانَ الْفَحْشُ لِي شَيْءٌ إِلَّا شَانَهُ وَ مَا

كَانَ الْحَيَاءُ لِي شَيْءٌ إِلَّا زَانَهُ.

نبی ﷺ نے فرمایا:

بے حیائی جس چیز میں بھی ہو، اسے ہمدانہا دیتی ہے اور حیاء جس چیز

میں بھی ہو، اسے خوب صورت بنا دیتی ہے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلِئْ الفراغات الآتية بكلمة مناسبة:

- ۱- حُبُّ لِّلشَّيْءِ
- ۲- مَا كَانَ الْفُحْشُ إِلَّا شَانَهُ.
- ۳- حُبُّ الدُّنْيَا
- ۴- الْاِقْتِصَادُ فِي النِّفَقَةِ الْمَعِيشَةِ.

جواب: مکمل جملے:

- ۱- حُبُّ لِّلشَّيْءِ بِمَعْنَى وَيُصْبِمُ
کسی چیز کی محبت تجھے اندھا بنا دیتی ہے اور بہرہ مند دیتی ہے۔
- ۲- مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ.
بے حیائی جس چیز میں بھی ہو، اسے بھدا بنا دیتی ہے۔
- ۳- حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ.
دنیا کی محبت سب سے بڑی غلطی ہے۔
- ۴- الْاِقْتِصَادُ فِي النِّفَقَةِ يَصِفُ الْمَعِيشَةَ.
میانہ روی اخراجات میں آدھی معیشت ہے۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي مَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ فِي جُمْلِكَ / جُمْلِكَ الْمُفِيدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

الْحِكْمَةُ، الْمِرَاةُ، الْجَلِيسُ، الْقَنَاعَةُ، الشِّتَاءُ، الْحَسَدُ.

جواب: جملوں میں استعمال:

- ۱- الْحِكْمَةُ (دانائی)
- الْحِكْمَةُ ضَالَةٌ الْمُؤْمِنِ
- دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے۔
- ۲- الْمِرَاةُ (آئینہ)
- الْمُؤْمِنُ مِرَاةُ الْمُؤْمِنِ

مومن، مومن کا آئینہ ہے۔

۳- الْجَلِيسُ (ہم نشین)

الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ.

تنہائی بڑے ساتھی سے بہتر ہے۔

۴- الْقَنَاعَةُ (قناعت)

الْقَنَاعَةُ مَا لَا يَنْفَدُ

قناعت نہ ختم ہونے والا مال ہے۔

۵- الشِّتَاءُ (موسم سرما)

الشِّتَاءُ بَارِدٌ جِدًّا فِي پَاكِسْتَانِ

پاکستان کا موسم سرما بہت سرد ہوتا ہے۔

۶- الْحَسَدُ (حسد)

الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ

حسد نیکیاں کھا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۴: الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ، ضَعِ / ضَعِي بَدَلْ كَلِمَةَ (الَّذِي) مَا يَأْتِي

وَعَبَّرَ / عَبَّرِي مَا يَلْزَمُ "الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ".

"الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ" میں الَّذِي کے لفظ کی جگہ پر درج ذیل الفاظ

لگا میں اور ضروری تبدیلی کریں۔

الَّذَانِ، الَّذِينَ، الَّتِي، اللَّتَانِ، الَّتِي.

جواب:

- الَّذِي: الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.
- الَّذَانِ: الَّذَانِ يَمْلِكَانِ نَفْسَهُمَا عِنْدَ الْغَضَبِ.
- الَّذِينَ: الَّذِينَ يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ عِنْدَ الْغَضَبِ.
- الَّتِي: الَّتِي تَمْلِكُ نَفْسَهَا عِنْدَ الْغَضَبِ.

الثَّانِ: الثَّانِ تَمْلِكَانِ أَنْفُسَهُمَا عِنْدَ الْغَضَبِ.
الثَّلَاثِ: الثَّلَاثِ يَمْلِكْنَ أَنْفُسَهُنَّ عِنْدَ الْغَضَبِ.

سوال نمبر ۵: هَاتِ / هَاتِي الْجُمُوعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمَفْرَدَاتِ.
درج ذیل واحد کے جمع بتائیں۔

لِسَانٌ. يَدٌ. عِلْمٌ. خَلِيلٌ. كَنْزٌ. قَلْبٌ. وَجْهٌ.

جواب:

واحد	جمع
لِسَانٌ (زبان)	الْسِنَةُ (زبانیں)
يَدٌ (ہاتھ)	أَيْدٍ (ہاتھ)
عِلْمٌ (علم)	عُلُومٌ (علوم)
خَلِيلٌ (دوست)	أَحِلَاءٌ (دوست)
كَنْزٌ (خزانہ)	كُنُوزٌ (خزانے)
قَلْبٌ (دل)	قُلُوبٌ (دل)
وَجْهٌ (چہرہ)	وُجُوهُ (چہرے)

سوال نمبر ۶: صَرِّفِ / صَرِّفِي الْفَاعِلَ الْتَالِيَةَ تَصْرِيفَ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ.
درج ذیل افعال کی ماضی، مضارع اور امر میں گردان کریں۔

حَدَّثَ. كَفَّ. أَنْزَلَ.

جواب:

حَدَّثَ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حَدَّثَ	حَدَّثَا	حَدَّثُوا
	مونث	حَدَّثَتْ	حَدَّثَتَا	حَدَّثْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	حَدَّثْتُ	حَدَّثْتُمَا	حَدَّثْتُمْ
	مونث	حَدَّثْتِ	حَدَّثْتُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	حَدَّثْتُ	حَدَّثْتَا	حَدَّثْنَا

حَدَّثَ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُحَدِّثُ	يُحَدِّثَانِ	يُحَدِّثُونَ
	مونث	تُحَدِّثُ	تُحَدِّثَانِ	يُحَدِّثْنَ
حاضر	مذکر	تُحَدِّثُ	تُحَدِّثَانِ	تُحَدِّثُونَ
	مونث	تُحَدِّثِينَ	تُحَدِّثْنَ
متکلم	مذکر، مونث	أُحَدِّثُ	نُحَدِّثُ	نُحَدِّثُ

حَدَّثَ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	حَدِّثْ	حَدِّثَا	حَدِّثُوا
مونث	حَدِّثِي	حَدِّثَا	حَدِّثْنَ

كَفَّ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَفَّ	كَفَّا	كَفُّوا
	مونث	كَفَّتْ	كَفَّتَا	كَفَّضْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	كَفَفْتُ	كَفَفْتُمَا	كَفَفْتُمْ
مونث	مونث	كَفَفْتُ	كَفَفْتُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	كَفَفْتُ	كَفَفْنَا	كَفَفْنَا

كَفَّ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَكْفُ	يَكْفَانِ	يَكْفُونَ
مونث	مونث	تَكْفُ	تَكْفَانِ	تَكْفُنَّ
حاضر	مذکر	تَكْفُ	تَكْفَانِ	تَكْفُونَ
مونث	مونث	تَكْفَيْنَ	تَكْفَانِ	تَكْفُنَّ
متکلم	مذکر، مونث	اَكْفُ	نَكْفُ	نَكْفُ

كَفَّ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	كَفَّ	كُفَّا	كُفُّوا
مونث	كُفِّي	كُفَّا	كُفْنَّ

اَنْزَلَ سے فعل ماضی کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَنْزَلَ	اَنْزَلَا	اَنْزَلُوا
مونث	مونث	اَنْزَلَتْ	اَنْزَلَا	اَنْزَلْنَ

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	اَنْزَلْتُ	اَنْزَلْتُمَا	اَنْزَلْتُمْ
مونث	مونث	اَنْزَلْتُ	اَنْزَلْتُمَا	اَنْزَلْنَّ
متکلم	مذکر، مونث	اَنْزَلْتُ	اَنْزَلْنَا	اَنْزَلْنَا

اَنْزَلَ سے فعل مضارع کی گردان

صیغہ	مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْزِلُ	يَنْزِلَانِ	يَنْزِلُونَ
مونث	مونث	تَنْزِلُ	تَنْزِلَانِ	تَنْزِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْزِلُ	تَنْزِلَانِ	تَنْزِلُونَ
مونث	مونث	تَنْزِلَيْنَ	تَنْزِلْنَ
متکلم	مذکر، مونث	اَنْزَلُ	نَنْزِلُ	نَنْزِلُ

اَنْزَلَ سے فعل امر کی گردان

مذکر، مونث	واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	اَنْزِلْ	اَنْزِلَا	اَنْزِلُوا
مونث	اَنْزِلِي	اَنْزِلْنَ

سوال نمبر ۷: ترجمہ/ترجمی مابین الی العربیۃ:

درج ذیل کاعربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔
- ۲۔ تم آسانی پیدا کرو، سختی پیدا نہ کرو۔
- ۳۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والہ تم پر رحم کرنے لگا۔

- ۴۔ اچھا سوال آدھا علم ہوتا ہے۔
۵۔ قناعت ایسا خزانہ ہے، جو ختم نہیں ہوتا۔

جواب: عربی میں ترجمہ:

- ۱۔ اعمال کا دار و مدار نیوٹوں پر ہے۔
الاعمال بالنیات۔
۲۔ تم آسانی پیدا کرو، سختی پیدا نہ کرو۔
یسرُوا ولا تعسروا۔
۳۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔
ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء۔
۴۔ اچھا سوال آدھا علم ہوتا ہے۔
حسن السؤال نصف العلم۔
۵۔ قناعت ایسا خزانہ ہے، جو ختم نہیں ہوتا۔
القناعة مال لا ینفد۔

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرُ

اٹھارواں سبق

الْخُطْبُ

خطبہ

﴿عمر بن عبد العزیزؓ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخُطْبُ	خطبات، تقریریں	خُطْبَةٌ	خطبہ، تقریر
خَنَاصِيرُ	شام کا شہر	لَمْ يَخْطُبْ	خطبہ نہ دیا
حَتَّى مَاتَ	یہاں تک وہ فوت ہو گئے	رَحِمَهُ اللّٰهُ	اللہ ان پر رحم کرے
حَمْدُ اللّٰهِ	اللہ کی حمد بیان کی	أَتْنِي عَلَيْهِ	اس کی تعریف کی
صَلَّى	درود پڑھا	لَمْ تُخْلَقُوا	تم پیدا نہیں کئے گئے
عَبَّأَ	فضول	سَدَى	بے کار
لَمْ تُتْرَكُوا	تم نہیں چھوڑے گئے	يَحْكُمُ	وہ فیصلہ کرے گا
مَعَادٌ	انجام، وعدہ پر پہنچنے کی	خَابَ	ناکام ہوا
"	جگہ	خَرَجَ	نکلا
خَسِرَ	نقصان اٹھایا	حُرِمَ	محروم ہو گیا
وَسِعَتْ	پھیلی ہوئی	إِعْلَمُوا	جان لو
عَرَضَ	چوڑائی	خَافَ	ڈرا
الْأَمَانُ	پناہ		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باغ	پیدا	عَصَاة	عیش و عشرت
باق	باق رہنے والا	يَكْتَبِرُ	زیادہ کے بدلے میں
اصناف	نسلیں	فَانِي	نہ ہونے والا
الهاکین	ہلاک ہونے والے	يَتَخَلَفُ	وہ خلیفہ بنائے گا
الباقون	باق رہنے والے	تَرُدُّوْا	تم لوٹائے جاؤ گے
الوارثین	وارث، جائیس	غَادِيَا	آتے
تَشْتَفِعُونَ	جہادوں میں شرکت کرتے	نَحْبُ	موت
رائعاً	جاتے	صَدَغُ	گڑھا، شکاف
تَعْبُونَ	تم چھپا دیتے ہو	خَلْعُ	چھوڑ دیا
غیر مؤسب	بیمیر سر ہانے	اَسَابُ	مال و دولت
غیر مُمْتَدِّ	بیمیر چھوڑنے	اَلْاَحْتَابُ	دوست، یار
فارق	جدا ہو گیا	وَاجَةٌ	سامنا کیا
باضر	سامنا کیا	عَمَّا تَرَكُ	اس سے جو اس نے
غِباً	بے پرواہ	"	چھوڑا
فَطِيْرًا	محتاج	اَيُّمُ اللّٰهِ	اللہ کی قسم
مَا قَدَّمَ	جو آگے بھجا	اَلذَّنُوْبُ	گناہ
المقالة	بات	تَبْلُغُ	پہنچتی ہے
اَسْتَغْفِرُ	میں مغفرت مانگتا ہوں	وَدِدْتُ	میں نے چاہا
سَدَدًا	ہم نے پورا کیا	يَلُوْنُ	مجت کر تے ہیں
لَحْمَةً	رشتہ دار	عَيْشُ	زندگی
بَسْتَوَى	برابر ہے	نَاطِقًا	بولنے والی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذَلُوْثًا	مطع	لَهِيَ	منع کیا
ذُلٌ	ولایت کی	يَكِي	روئے
ذُمُوْعٌ	آنسو	رِذَاءٌ	چادر
تَلْفِي	گرے	اَلْاَعْوَاذُ	خوشبودار لکڑیاں

﴿مثنیٰ اور ترجمہ﴾

خطبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَحْنًا صَبْرَ خُطْبَةٍ

عمر بن عبد العزیز نے خنصرہ میں ایک خطبہ دیا۔

لَمْ يَخْطُبْ بَعْدَهَا غَيْرَهَا

اس خطبے کے بعد آپؓ نے کوئی اور خطبہ نہیں دیا۔

حَتَّى مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

حتیٰ کہ آپؓ وفات پا گئے، اللہ تعالیٰ آپؓ پر رحمت کرے۔

فَحَمِدَ اللّٰهَ

پس آپؓ نے اللہ کی حمد کی۔

وَأَتْنٰی عَلَيْهِ

اور اس کی ثنایاں کی۔

وَصَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ

اور اس نے اپنے نبیؐ پر درود بھیجا۔

ثُمَّ قَالَ!

پھر کہا!

اَيُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

إِنكُمْ لَمْ تَخْلُقُوا عَبَا

بے شک تم عبث پیدا نہیں کئے گئے

وَلَمْ تُفَرِّكُوا سُدًى

اور نہ تمہیں بیکار چھوڑا گیا۔

وَإِن لَّكُمْ مَعَادًا يَحْكُمُ اللَّهُ بَيْنَكُمْ فِيهِ

اور بے شک تمہارے وعدے کا ایک دن ہے جس میں اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

فَخَبَابٌ وَخَسِيرٌ مِّنْ خُرُوجِ مَن رَّحِمَةُ اللَّهِ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

پس وہ شخص ناکام رہا اور خسارے میں رہا جو اللہ کی رحمت سے نکل گیا۔ جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

وَحَرَمٌ الْبَحْثَةُ الَّتِي عَرَضَتْهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

اور وہ شخص (ناکام رہا) جس کو جنت سے محروم کر دیا گیا۔ حالانکہ اس کی چوڑائی زمین اور آسمانوں جتنی ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَمَانَ عَدَا لِمَنْ خَافَ اللَّهَ الْيَوْمَ

اور جان لو کہ کل پناہ اس شخص کے لئے ہے جو آج اللہ سے ڈرا۔

وَبَاعَ قَلِيلًا بَكْثِيرٍ

اور اس نے قلیل کو کثیر کے بدلے میں بیچ دیا۔

وَلَا يَبْقَى

اور قالی کو باقی کے بدلے میں بیچ دیا۔

أَلَا تَرَوْنَ أَنَّكُمْ لَمْ تَخْلُقُوا إِلَّا الْبَالُونَ

کیا تم نہیں دیکھتے کہ تم ہلاک ہونے والی نسلوں میں ہو۔

وَسَيُخْلِفُهَا مِن يَّغْدِكُمْ الْبَالُونَ كَذَلِكَ

اور اسی طرح تمہارے بعد جو باقی رہیں گے، وہ (اللہ) ان کو جانشین بنائے گا۔

حَتَّى تَرُدُّوْا إِلَى خَيْرِ الْوَارِثِينَ

یہاں تک کہ تم بہتر جانشینوں کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ثُمَّ أَنْتُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ تُشِيعُونَ غَايِبًا وَرَاحًا إِلَى اللَّهِ

پھر تم ہر روز اللہ کی طرف صبح شام آنے والوں کے جنازوں میں شریک ہوتے ہو۔

قَدْ قَضَى نَحْبَهُ

اس کی موت نے اس کا فیصلہ کر دیا۔

وَبَلَغَ أَجَلَهُ

اور اس کی موت کا وقت آگیا۔

ثُمَّ تُعَيِّبُونَهُ فِي صَدْعٍ مِّنَ الْأَرْضِ

پھر تم اس کو زمین کے ایک گڑھے میں دفن کر دیتے ہو۔

ثُمَّ تَدْعُونَهُ غَيْرَ مُؤَسَّدٍ وَ مُمَهَّدٍ

پھر تم اسے بغیر سرہانے بغیر بستر کے ”چھوڑ دیتے ہو“۔

قَدْ خَلَعَ الْأَسْبَابَ

اس نے مال و متاع چھوڑ دیا۔

وَفَارَقَ الْأَحْبَابَ

اور دوستوں سے جدا ہو گیا۔

وَبَاشَرَ التُّرَابَ

اور مٹی کو گلے لگایا۔

وَوَاجَهَ الْحِسَابَ

اور احساب کا سامنا کیا۔

غَنِيًّا عَمَّا تَرَكَ

جو کچھ اس نے چھوڑا وہ اس سے بے پرواہ ہے۔

فَقَبِيرًا إِلَى مَا قَدَّمَ

وہ محتاج ہے اس چیز کا جو اس نے آگے بھیجی۔

وَإِنَّمَا اللَّهُ

اور اللہ کی قسم۔

إِنِّي لَأَقُولُ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةُ

میں تم سے یہ بات کہتا ہوں۔

وَمَا أَعْلَمُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنَ الذُّنُوبِ أَكْثَرَ مِمَّا عِنْدِي

اور میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کسی کے گناہ میرے گناہوں سے زیادہ ہیں۔

فَاَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ

پس میں تمہارے لئے اور اپنے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

وَمَا تَبْلُغُنَا حَاجَةً

اور ہمارے پاس جب بھی کوئی حاجت پہنچتی ہے۔

يَتَسَّعُ لَهَا مَا عِنْدَنَا

اس کو پورا کرنے کے لئے جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ بہت ہوتا ہے۔

إِلَّا سَدَدْنَاَهَا

چنانچہ ہم نے اس ضرورت کو پورا کر لیا۔

وَمَا أَحْبَبُّ مِنْكُمْ إِلَّا وَذَذْتُ أَنْ يَدَهُ مَعَ يَدِي

اور میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے ہر ایک کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہو۔

وَالْحَفْنَى الَّذِينَ يَلُوتُنِي

اور میرے رشتہ دار جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

حَتَّى يَسْتَوِيَ عَيْشُنَا وَعَيْشُكُمْ

کہ ہماری زندگی اور تمہاری زندگی برابر ہیں،

وَإِنَّمَا اللَّهُ

اور اللہ کی قسم

إِنِّي لَوُ أَرَدْتُ غَيْرَ هَذَا مِنْ عَيْشٍ وَغَضَارَةٍ

اگر میں اس کے سوا عیش و عشرت اور عیاشی کی خواہش کرتا

لَكَانَ اللِّسَانُ مَعْنَى نَاطِقًا ذَلُولًا عَالِمًا بِأَسْبَابِهِ

تو میری زبان مجھ سے ناطق اور مطیع ہوتی۔

لَكِنَّهُ مَعْنَى مِنَ اللَّهِ كِتَابٌ نَاطِقٌ وَسُنَّةٌ عَادِلَةٌ

لیکن اللہ کی طرف سے کتاب ناطق آچکی اور سنت عادل آچکی۔

ذَلَّ فِيهَا عَلَى طَاعَتِهِ

جس میں اس نے اپنی اطاعت کی طرف رہنمائی کی۔

وَنَهَى فِيهَا عَنْ مَعْصِيَتِهِ

اور اپنی نافرمانی سے منع کیا۔

ثُمَّ يَكْفِي رَحْمَةُ اللَّهِ

پھر آپ روئے۔

فَتَلَقَّى دُمُوعَ عَيْنَيْهِ بِطَرْفِ رِجَائِهِ

پس آپ کی آنکھوں میں آنسو آپ کی چادر کے ایک پہلو پہ گرے۔

ثُمَّ نَزَلَ

پھر آپ اتر آئے۔

فَلَمْ يُزِ عَلَى تِلْكَ الْأَعْوَادِ

پس آپ ان لکڑیوں (منبر) پر نہیں دیکھے گئے۔

حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ إِلَى رَحْمَتِهِ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت کی طرف کھینچ لیا۔

التمارين مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ اَوْجِبْ عَنِ الْاَسْئَلَةِ الْاَتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: اَيْنَ خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذِهِ الْخُطْبَةَ وَمَتَى خَطَبَ؟

عمر بن عبد العزیز نے یہ خطبہ کہاں اور کب دیا؟

جواب: خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذِهِ الْخُطْبَةَ بِخَنَاصِرَ (سوزیا) وَ

هُوَ قَرِيبٌ مِنَ الْمَوْتِ.

عمر بن عبد العزیز نے خناصر (شام) میں یہ خطبہ دیا اور آپ موت کے قریب تھے۔

سوال ۲: هَلْ خَطَبَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خُطْبَةً بَعْدَ هَذِهِ الْخُطْبَةِ؟

کیا عمر بن عبد العزیز نے اس خطبہ کے بعد کوئی خطبہ دیا؟

جواب: لَا لَمْ يَخْطُبْ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خُطْبَةً بَعْدَ هَذِهِ الْخُطْبَةِ.

نہیں، عمر بن عبد العزیز نے اس خطبے کے بعد کوئی خطبہ نہیں دیا۔

سوال ۳: بِمَاذَا بَدَأَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خُطْبَتَهُ

عمر بن عبد العزیز نے اپنا خطبہ کس طرح شروع کیا؟

جواب: بَدَأَ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خُطْبَتَهُ بِحَمْدِ اللَّهِ وَ الشَّاءِ عَلَيْهِ وَ

الصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

عمر بن عبد العزیز نے اپنا خطبہ اللہ کی حمد، اس کی تعریف اور اللہ کے

رسول ﷺ پر درود بھیج کر شروع کیا۔

سوال ۴: مَنِ الْخَائِبُ وَالْخَاسِرُ حَسْبَمَا ذَكَرَهُ عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحْمَةُ اللَّهِ؟

ناکام اور نقصان اٹھانے والا کون ہے جیسا کہ عمر بن عبد العزیز نے اس کا ذکر کیا۔

جواب: الْخَائِبُ وَالْخَاسِرُ هُوَ الَّذِي خَرَجَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ الَّتِي وَسِعَتْ

كُلَّ شَيْءٍ وَحَرَمَ الْجَنَّةَ الَّتِي عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

ناکام اور نقصان اٹھانے والا شخص ہے جو اللہ کی وسیع رحمت سے نکل

گیا جو ہر چیز پر سایہ نکلن ہے اور اسے جنت سے محروم کر دیا گیا ہے

جس کی چوڑائی زمین اور آسمانوں جتنی ہے۔

سوال ۵: مَاذَا حَدَّثَ يَعْمُرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عِنْدَمَا اِنْتَهَى مِنْ خُطْبَتِهِ؟

عمر بن عبد العزیز کو کیا ہوا جب وہ اپنے خطبے کے خاتمہ پر پہنچے۔

جواب: بَكَى عُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَتَلَقَّى دُمُوعَ عَيْنَيْهِ بِطَرَفِ رِدَائِهِ

عمر بن عبد العزیز رو پڑے پس آپ کی آنکھوں کے آنسو آپ کی چادر

کے ایک پہلو پر گرنے لگے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَأْنِي الْقُرَاطَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) اِنَّ مِنْ يَخْرُجُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

يَخَابُ وَيَخْشَى

(۲) اِنَّ اللَّهَ يُخَلِّفُ بَعْدَ نَا الْبَاقِينَ حَتَّى يَرُدُّهُمْ خَيْرِ

الْوَارِثِينَ

(۳) نَحْنُ نُسْتَبِيعُ مَنْ يَقْضَى نَحْبُهُ وَيَبْلُغُ أَجَلُهُ فِي د

وَوَحَاتِنَا
(۳) نَحْنُ نَدْعُو الْمَيِّتَ مُوسِدٌ وَمُفْهِدٌ

جواب : درست جملے :
(۱) اِنْ مِنْ يَخْرُجُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ وَبِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ بِخَابِ
وَيَخْبِرُ

بے شک جو شخص اللہ کی رحمت سے نکل جاتا ہے جو ہر چیز پر چھا
ہوئی ہے تو ناکام ہے اور نقصان اٹھانے والا ہے۔

(۲) اِنَّ اللّٰهَ يُخَلِّفُ بَعْدَ نَا الْبَاقِينَ حَتّٰى يَرْزُقَهُمُ الْاٰلِ الْوَارِثِينَ
بے شک اللہ ہمارے بعد باقی رہنے والوں کو خلیفہ بنائے گا یہاں تک
کہ ان کے بعد بھی وہ اچھے وارث لائے گا۔

(۳) نَحْنُ نُسَيِّعُ مَنْ يَقْضٰى نَحْبُهُ وَيَبْلُغُ اَجَلُهُ فِىْ غَدَوَاتِنَا وَ
رَوَحَاتِنَا
ہم صبح شام اس شخص کا جنازہ پڑھتے ہیں جو مر جاتا ہے اور اپنی مقررہ
مدت کو پہنچ جاتا ہے۔

(۴) نَحْنُ نَدْعُو الْمَيِّتَ غَيْرَ مُوسِدٍ وَمُفْهِدٍ
ہم میت کو بغیر سرہانے اور بغیر ٹھونے کے چھوڑ آتے ہیں۔

سوال نمبر ۳ : صحیح / صحیحی مِنَ الْجُمْلِ الْاٰتِيَةِ :

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) هٰذَا الْخُطْبَةُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

(۲) اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْنَا عَبَا وَلَمْ تَتْرُكْنَا سُدٰى

(۳) نَحْنُ نَرٰى اَنَّا فِى الْاَسْلَابِ الْهَالِكِيْنَ

(۴) الْمُسْلِمُونَ يُسَيِّعُونَ مَنْ قَضٰى نَحْبُهُ وَيَبْلُغُ اَجَلُهُ

(۵) بَكَتْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ نَزَلَ

جواب : صحیح جملے :

(۱) هٰذَا الْخُطْبَةُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ عمر بن عبد العزیز کی تقریر ہے۔

(ب) اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْنَا عَبَا وَلَمْ يَتْرُكْنَا سُدٰى

بے شک اللہ نے ہمیں فضول پیدا نہیں کیا اور نہ ہمیں اس نے بے
مقصد چھوڑا ہے۔

(ج) نَحْنُ نَرٰى اَنَّا فِىْ اَسْلَابِ الْهَالِكِيْنَ

ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ہلاک ہونے والوں کی نسلوں میں سے ہیں۔

(د) الْمُسْلِمُونَ يُسَيِّعُونَ مَنْ قَضٰى نَحْبُهُ وَيَبْلُغُ اَجَلُهُ

مسلمان ان کا جنازہ پڑھتے ہیں جو مر گئے اور اپنی اجل تک پہنچ گئے۔

(۵) بَكَى رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ نَزَلَ

آپ روئے پھراتے۔

سوال نمبر ۴ : اِستخْدِم / اِستخْدِمِىْ مِىْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ فِىْ جُمْلٍ مُّفِيدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سُدٰى. خَابَ. خَسِرَ. غَادِى. وَانْعَ. نَحْبَ. اَجَلَ. تُرَابَ. ذُنُوبَ. دُمُوعَ

جواب : جملوں میں استعمال :

سُدٰى (بے کار)

لَمْ تَتْرُكْ اللّٰهَ الْاِنْسَانَ سُدٰى

اللہ نے انسان کو بے مقصد نہیں چھوڑا

خَابَ (نکام ہوا)

هُوَ خَابَ وَمَا نَجَحَ

وہ ناکام ہوا اور کامیاب نہ ہوا۔

خَسِرَ (تقصان اٹھایا)

هُوَ خَسِرَ النَّفْسَ وَالْآخِرَةَ

اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا۔

غَادَ (صبح کے وقت آنے والا)

زَيْدٌ غَادَ إِلَى الْبَيْتِ غَدًا

زید کل صبح گھر آنے والا ہے۔

رَافَعَ (شام کے وقت گھر آنے والا)

أُطِنَ هُوَ رَافِعٌ إِلَى بَيْتِهِ

میرا خیال ہے کہ وہ شام کو اپنے گھر آنے والا ہے۔

نَحِبَ (موت)

فَضَى الرَّجُلُ نَحْبَهُ

وہ آدمی مر گیا۔

أَجَلَ (وقت مقررہ موت)

الْأَجَلَ قُرْبًا

موت قریب ہے۔

تُرَابَ (مٹی)

نَحْنُ نَذْفِنُ الْمَيِّتَ فِي التُّرَابِ

ہم مردے کو مٹی میں دفن کرتے ہیں۔

ذُنُوبُ (گناہ)

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ ذُنُوبَنَا

بے شک اللہ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے۔

ذُمُوعُ (آنسو)

إِنْهَمَرَتْ ذُمُوعُهُ عَلَى مَوْتِ أَبِيهِ

اس کے باپ کی موت پر اس کے آنسو بہنے لگے۔

سوال نمبر ۵: خَلَفَ يَخْلَفُ تَخْلِيفًا مِنْ بَابِ التَّفْصِيلِ هَاتِي أَسْمَاءَ أُخْرَى مِنْ

هَذَا الْبَابِ مِنَ الدَّرْسِ

"خَلَفَ يَخْلَفُ تَخْلِيفًا" باب تفعل ہے اس سبق سے اس باب سے دوسرے

اسم بتاؤ۔

جواب: باب تفعل کے اسم:

مُوسِدٌ: سرہانہ لگائے ہوئے۔

مَمْهَذٌ: بستر چھائے ہوئے۔

سوال نمبر ۶: اسْتَخْرِجْ اسْتَخْرَجَ خَمْسَ مُفْرَدَاتٍ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ

جُمُوعَهَا.

سبق سے پانچ مفردات نکالیں اور ان کی جمع بتائیں۔

جواب: ۱. خُطْبَةٌ (تقریر) خُطَبٌ (تقریریں)

۲. شَيْءٌ (چیز) أَشْيَاءٌ (چیزیں)

۳. وَارِثٌ (وارث) وَارِثِينَ (ورثاء)

۴. غَنِيٌّ (امیر) أَغْنِيَاءُ (امیر لوگ)

۵. فَقِيرٌ (فقیر) فَقَرَاءُ (فقیر لوگ)

سوال نمبر ۷ : ترجمہ آفرجعی الی العربیۃ مابانی :
درج ذیل کاعربی میں ترجمہ کرو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز ایک اچھے مقرر تھے۔

کَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ خُطْبًا جَيِّدًا.

(۲) انہوں نے شام کے شہر خراس میں تقریر کی۔

هُوَ خُطِبَ بِخُصَايِرِهِ مَدِينَةَ الشَّامِ

(۳) ہماری یہ زندگی بے کار نہیں ہے۔

لَيْسَ حَيَاتُنَا هَذِهِ عَتَا.

(۴) انسان کی زبان قلم میں ہونی چاہیے۔

وَلَكِنْ لِسَانُ الْإِنْسَانِ ذِكْوَلَا

(۵) جنازہ کے ساتھ چٹانست ہے۔

الْمَشْنَى مَعَ الْجَنَازَةِ مَنَّةٌ.

☆.....☆.....☆

الدرس الثامن عشر

انیسواں سبق

مُبَارَاةُ الْكَرِيكَةِ

﴿ کرکٹ میچ ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کرکٹ	الْكَرِيكَةُ	میچ۔ مقابلہ	مُبَارَاةٌ
تم شوق رکھتے ہو	تُرْعَبُ	جناب	سَيِّدُكَ
تم شوقین ہو	"	کھیل	الرِّيَاضَةُ
گیمز۔ کھیلیں	الْأَلْعَابُ	کھلاڑی	الرِّيَاضِيُّونَ
ممتاز	مُمْتَازٌ	کیون نہیں	لَمْ لَا
ہلور کی جمع	بَطُولَاتُ	چمکن شب	بَطُولَةٌ
اخبارات	صُحُفٌ	قومی کھیل	الْلَّعْبَةُ الْقَوْمِيَّةُ
عوامی	شُعْبِيَّةٌ	حاصل کی	حَازَتْ
شائقین	هَوَاةٌ	شیڈیم	أَسْتَادٌ
سکرین	شَاشَةٌ	فائنل میچ	الْمُبَارَاةُ النِّهَائِيَّةُ
نظم و نسق	النَّسْقُ وَالنَّظْمُ	وہ ریٹائر ہو گیا	تَقَاعَدَ
اس نے اپنے آپ کو	كَرَّسَ	وہ شور مچاتے ہوئے	يَهْلِلُونَ
قربان کر دیا	بَيْنَ آوِنَةٍ وَآخَرَى	آوازیں بلند کرتے ہیں	الْفَرِيقُ
دھن تو دھن		فیم	الْفَرُوقُ
		نیمیں	

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّاعِبِينَ	شو قین	الدُّوْلَةُ	بین الاقوامی
اَنْصَارُ	مددگار	اَلْمُعْجِبِينَ	پسند کرنے والے
اَلطُّوْلَةُ الْعَالِمِيَّةُ	سپورٹر	مَبَارَات	مقابلے۔ میچز
سُرْمِي	عالمی چیمپئن شپ	بَيْنَ جَبْنٍ وَآخِرٍ	دو ٹکڑوں میں
اَلْفَاخِرَةُ	مجھے خوش کیا	مَبَاشَرَةً	براہ راست
اَبْطَالُ	شاندار۔ قابل فخر	نَالٌ	حاصل کیا
اَلشُّرَفُ	جو چیمپئن۔ ہیرو	تَفْتَحُوْ	ہمیں فخر ہے
تَلَقُّبًا	شرف	كَسَبُواْ	حاصل کیا۔ کمایا
اَلْاُخُوَّةُ	میں نے پائی	اَلْعِزُّ	عزت۔ وقار
مَارَاتِيْكُنْ	بھائی	مِنْ قَبْلِ	کی طرف سے
لِلْعَالَمِيَّةِ	آپ کی کھیل اے	شَارِكْتِ	شریک تھیں
اَلْمُسْتَعِدِّينَ	بہت۔ انتہائی	مُنْتَفَعَةً	دلچسپ
اَلْبَالِغُ	تمثالی	اِهْتِصَافُ	دلچسپی
اَللَّاعِبُ الثَّانِي	انوکھی بات	نَحْمَلُنْ	جوش و خروش
عَشْرُ	انوکھا واقعہ	بِالضَّبْطِ	اچھی طرح
اَلسِّدُّ	بارہویں کھلاڑی	يَتَحَمَّلُ	مشتمل ہوتی ہے
غَيْرُ مُتَارِعٍ	يَكْرَأُ	قیات کرتا ہے
أَخَذَتِ الطَّرَازُ	جناب	قُبْطَانُ رِيَالٍ	کیپٹن
كُرَّةُ	متفقہ	اَلْأَعْمَالُ الْخَيْرِيَّةُ	اچھے کام
	نئی طرز کا۔ جدید	اَلْمُضْرَبُ	بلا
	گیند	رَامِي الْكُرَّةِ	باؤلر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَمَى الْكُرَّةَ	گیند پھینکا	اَلْبُوتُ	دکٹ
اَلضَّرْبُ	میلسمین	خَارِسُ الْوَكْتِ	دکٹ کیپ
يَخْرُسُ	حفاظت کرتا ہے		

متن اور ترجمہ

اَلْعَرَبِيُّ: (لِپاکستانی) هَلْ مَيَادُنُكَ تَرْغَبُ فِي الرِّيَاضَةِ اَوْ اَلْعَلَابِ الرِّيَاضِيَّةِ
وَالرِّيَاضِيَّيْنِ.

(پاکستان سے) کیا جناب کھیل، ٹیمز اور کھلاڑیوں میں دلچسپی رکھتے ہیں؟
اَللِّپَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ وَلَمْ لَا، وَالشَّعْبُ الْپَاكِسْتَانِيُّ يُعْتَازُ بِطُوْلَةِ الْعَدِيْدِ مِنَ اَلْعَلَابِ
الرِّيَاضِيَّةِ.

ہاں اور کیوں نہیں۔ پاکستانی قوم نے بہت سے کھیلوں میں چیمپئن شپ حاصل
کرنے کا اعزاز پایا ہے۔

اَلْعَرَبِيُّ: فَمَا هِيَ اَلْبَطُوْلَاتُ الرِّيَاضِيَّةُ الَّتِي حَازَتْ عَلَيْهَا الْپَاكِسْتَانُ؟

پاکستان نے کھیلوں میں کون سی چیمپئن شپس حاصل کی ہیں؟

اَللِّپَاكِسْتَانِيُّ: مِنْهَا بَطُوْلَةُ اَلهُوكِي وَالْكُرِيْكُتِ وَالْبَاسْكُوْاَشِ.

ان میں سے ہیں: ہاکی کی چیمپئن شپ اور کرکٹ کی چیمپئن شپ اور اسکوآش کی
چیمپئن شپ۔

اَلْعَرَبِيُّ: وَمَا هِيَ لَعِبَتُكُمُ الْقَوْمِيَّةُ؟

اور آپ کا قومی کھیل کون سا ہے؟

الْبَاكِسْتَانِيَّةُ: لَعْبَةُ بَاكِسْتَانِ الْقَوْمِيَّةُ هِيَ لَعْبَةُ الْهَوَكِي

پاکستان کا قومی کھیل تو ہاکی کا کھیل ہے۔

وَلَكِنَّ الْكَرِيْنِكْتِ لَعْبَةُ أَكْثَرُ شَعْبِيَّةٍ فِي بِلَادِنَا

لیکن کرکٹ ہمارے ملک میں سب سے زیادہ عوامی کھیل ہے۔

الْعَرَبِيَّةُ: لَكَذَا نَسْتَعِ نَحْنُ فِي بِلَادِنَا

ہم ایسے ہی اپنے ملک میں سنتے ہیں

وَنَقْرَأُ فِي صُحُفِنَا بَيْنَ أَوْنَةٍ وَآخَرَى

اور وہ نونہ اپنے اخبارات میں پڑھتے ہیں۔

الْبَاكِسْتَانِيَّةُ: الْفَرِيقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلْكَرِيْنِكْتِ مِنْ أَشْهُرِ الْفُرُوقِ الدُّوْلِيَّةِ

پاکستان کرکٹ ٹیم بین الاقوامی مشہور ٹیموں میں سے ہے۔

وَلَهُ شَعْبِيَّةٌ كَبِيرَةٌ جِدًّا بَيْنَ هَؤُلَاءِ الْكَرِيْنِكْتِ فِي الْعَالَمِ

اور پھر دنیا بھر میں کرکٹ کے شوقیوں پر مشتمل ایک بڑی کمیونٹی (لوگ) اس

کے ساتھ ہے۔

الْعَرَبِيَّةُ: وَأَنَا أَيْضًا مِنْ هَؤُلَاءِ الْكَرِيْنِكْتِ وَالرَّاعِيَيْنِ فِي هَذِهِ اللَّعْبَةِ كَمَا أَنَّ

مِنَ الْمُعْجِبِينَ بِالْفَرِيقِ الْبَاكِسْتَانِيِّ وَأَنْصَارِهِ فِي مَبَاوِيَاتِ الْكَرِيْنِكْتِ

الدُّوْلِيَّةِ الَّتِي نَعْقُدُ بَيْنَ جِنَا وَآخِرِ فِي أَشَادِ الشَّارِقَةِ بِالْمَبَارَاتِ

الْعَرَبِيَّةِ الْمُتَّحِدَةِ

اور میں بھی کرکٹ کے شوقیوں میں سے ہوں اور اس کھیل میں دلچسپی لینے

والوں میں سے ہوں جیسا کہ میں کرکٹ کے بین الاقوامی میچوں میں پاکستانی ٹیم

کو پسند کرنے والوں میں اور اس کی حمایت کرنے والوں میں سے ہوتا ہوں۔ جو

مجھے متحدہ عرب امارات میں شارجہ سٹیڈیم میں وہ نونہ متعقد ہوتے ہیں۔

الْبَاكِسْتَانِيَّةُ: وَهَلْ شَاهَدْتَ مَبَارَاتِ الْكَرِيْنِكْتِ الدُّوْلِيَّةِ الَّتِي عُقِدَتْ فِي سَنَةِ

۱۹۹۲ م لِلْبَطُولَةِ الْعَالَمِيَّةِ

اور کیا آپ نے وہ بین الاقوامی میچ دیکھے تھے جو عالمی چیمپئن شپ کے لئے ۱۹۹۲ء

میں منعقد ہوئے۔

الْعَرَبِيَّةُ: نَعَمْ وَلَكِنِّي شَاهَدْتُهَا عَلَى الشَّاشَةِ مَبَاشَرَةً

ہاں لیکن میں نے ان کو سکرین پر براہ راست دیکھا تھا۔

وَقَدْ سَرَّيْنِي جِدًّا

اور مجھے بہت خوشی ہوئی۔

أَنَا فَرِيقُ بَاكِسْتَانِ لِلْكَرِيْنِكْتِ قَدْ نَالَ هَذِهِ الْبَطُولَةَ الْفَاخِرَةَ

کہ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے یہ شاندار چیمپئن شپ جیت لی۔

الْبَاكِسْتَانِيَّةُ: نَحْنُ نَفْتَخِرُ بِأَطْلَانِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَسَبُوا الشَّرَفَ وَالْعِزَّةَ

وَلِلْبَادِيَّةِ

ہمیں ان ہیروز پر فخر ہے جنہوں نے اپنے لیے اور اپنے ملک کے لیے شرف اور

عزت حاصل کی۔

وَهَلْ حَضَرْتَ أَنْتَ يَوْمًا فِي مَبَارَاةِ الْكَرِينِكْتِ الدُّوَلِيَّةِ الْآخِرَةِ
الْعَرَبِيَّةُ:

الَّتِي عُقِدَتْ فِي أَسَاذِ الشَّارِقَةِ؟

اور کیا تو کسی دن تازہ ترین بین الاقوامی کرکٹ میچوں میں گیا جو شارجه سٹیڈیم
میں منعقد ہوئے

الْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ فَقَدْ تَلَقَّيْتُ الدَّعْوَةَ مِنْ قَبْلِ بَعْضِ الْإِخْوَةِ الْعَرَبِ هُنَاكَ إِلَى
مُشَاهَدَةِ هَذِهِ الْمَبَارَاةِ الدُّوَلِيَّةِ الَّتِي شَارَكَتْ فِيهَا ثَلَاثَةُ فُرُوقٍ
مِنْهَا فَرِيقُ بَاكِسْتَانِ.

ہاں مجھے ایک عرب بھائی کی طرف سے وہاں بین الاقوامی مقابلے دیکھنے کی
دعوت ملی جن میں تین ٹیمیں شریک ہوئیں۔ ان میں سے ایک پاکستانی ٹیم
ہے۔

الْعَرَبِيُّ: مَا رَأَيْكَ فِي الْمُبَارَاةِ النِّهَايَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ فَرِيقِ بَاكِسْتَانِ وَفَرِيقِ
غَرَبِ الْهِنْدِ؟

اس فائنل میچ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو پاکستان کی ٹیم اور وین
انڈیز کی ٹیم کے درمیان ہوا۔

الْبَاكِسْتَانِيُّ: نَعَمْ حَسْبَةُ لِلْعَاقِبَةِ

ہاں بہت دلچسپ تھا۔

فَقَدْ حَضَرْتُ فِي مُعْظَمِ الْمَبَارَاةِ وَفِي النِّهَايَّةِ خَاصَّةً

پس میں بے بے میچوں میں اور خاص کر فائنل میں موجود تھی۔

مَاذَا أَعْجَبَكَ مِنَ الْمُبَارَاةِ النِّهَايَّةِ؟
الْعَرَبِيُّ:

تجھے فائنل میچ میں کیا پسند آیا؟

الْبَاكِسْتَانِيُّ: قَدْ أَعْجَبَنِي اِهْتِمَامُ الْمُشَاهِدِينَ وَتَحَمُّسُهُمُ الْبَالِغُ

مجھے تماشا یوں کی دلچسپی اور ان کا زبردست جوش و خروش بہت پسند آیا

فَقَدْ كَانُوا يُهْلِلُونَ وَيُصَفِّقُونَ عِنْدَ كُلِّ حَدَثٍ رَائِعٍ مِنْ أَحْدَاثِ
اللَّعِبَةِ

پس وہ کھیل کے ہر خوب صورت واقعے پر ہاتھ ہلاتے تھے اور تالیاں جاتے
تھے۔

كَمَا أَعْجَبَنِي مَا لَا حَظَّهُ مِنَ التَّنْظِيمِ وَالتَّسْطِيقِ فِي الْمَلْعَبِ وَحَوْلَهُ
اسی طرح کھیل کے میدان میں اور اس کے ارد گرد جو نظم و نسق نظر آیا اس کو
میں نے بہت پسند کیا۔

الْعَرَبِيُّ: وَهَلْ تَعْرِفُ حَضْرَتَكَ عِدَّةَ اللَّاعِبِينَ بِالضُّعْفِ فِي فَرِيقِ الْكَرِينِكْتِ
اور کیا جناب کو کرکٹ ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد اچھی طرح معلوم ہے؟

الْبَاكِسْتَانِيُّ: فَرِيقُ الْكَرِينِكْتِ يَشْتَمِلُ عَلَى أَحَدِ عَشَرَ لَاعِبًا رِيَاضِيًا

کرکٹ کی ٹیم گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

بِالْإِضَافَةِ إِلَى لَاعِبِ رِیَاضِي فَنِصْرِ

علاوہ ازیں ایک فالتو کھلاڑی ہوتا ہے۔

يُسَمَّى اللَّاعِبُ الثَّانِي عَشَرَ

جس کو بارہواں کھلاڑی کہتے ہیں۔

العربی: وماذا يسمى قائد فريق الكريكت؟

کرکٹ ٹیم کے قائد کو کیا نام دیا جاتا ہے؟

الباكستاني: إنه القائد الذي يقرّر الفريق ويقوِّده في المباراة

جس شخص وہ قائد جو ٹیم کا ہیڈ ہوتا ہے اور میچ میں ان کی قیادت کرتا ہے۔

يسمى بالعربية قبطانا أو ربتانا

اسے عربی زبان میں قبطان یا ربتان کہتے ہیں۔

العربی: ومن هو القبطان الذي قاد الفريق الباكستاني في المباريات

الدولية في ۱۹۹۲ء؟

وہ کیپٹن کون ہے جس نے ۱۹۹۲ء کے بین الاقوامی میچوں میں پاکستانی ٹیم کی

قیادت کی۔

الباكستاني: هو السيد عمران خان بطل الكريكت في باكستان غير متنازع

وہ جناب عمران خان ہیں جو پاکستان کے غیر متنازع کرکٹ کے ہیرو ہیں۔

ولقد نقاعد عن الكريكت

اور وہ کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔

وكرّس حياته للأعمال الخيرية

اور انہوں نے اپنی زندگی نیک اعمال کے لئے وقف کر دی۔

منها إنشاء مستشفى بمدينة لاهور من أحدث الطراز بعل

السرطان.

کینسر کے علاج کے لئے جدید طرز کے ہسپتال کا شہر لاہور میں قیام۔

العربی: وما هي الأدوات الرياضية التي تستخدم في لعبة الكريكت

اور وہ کون سا کھیل کا سامان ہے جو کرکٹ کے کھیل میں استعمال ہوتا ہے؟

الباكستاني: أولها كرة الكريكت ثم المضرب

ان میں سب سے پہلے کرکٹ کا گیند ہے پھر بلا ہے۔

فاللاعب الذي يتخصص أو يشغل برمي الكرة خلال اللعبة

أو المباراة يسمى رامي الكرة

پس وہ کھلاڑی جو کھیل یا میچ کے دوران بال پھینکنے کے لئے مخصوص ہوتا ہے یا

مشغول ہوتا ہے اس کو باؤلر کہتے ہیں۔

والذي يضرب الكرة بالمضرب يسمى اللاعب الضارب لل

بمضرب أو مضرباً

اور جو بلے سے گیند کو مارتا ہے اس کو بلے باز کہتے ہیں۔

وقالت الأدوات في لعبة الكريكت هو البوب أو البوكت

اور تیسری چیز کرکٹ کے کھیل میں بوب یا بوکٹ ہے۔

والذي يحرس البوب أو البوكت يسمى حارس البوكت

اور جو بوب یا بوکٹ پر مامور ہوتا ہے اس کو بوکٹ کیپر کہتے ہیں۔

العربی: شكراً يا أحمى على هذه المعلومات القيمة عن هذه اللعبة الدولية

اس بین الاقوامی کھیل کے متعلق ان تین مفید معلومات پر بھائی جان آپ کا شکریہ۔

الباکستانی! لا شکراً علی الواجب
شکرے کی کیا بات ہے۔

☆☆☆☆☆

التمارين

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ السَّئَلَةِ
درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال ۱: بِمَاذَا يَمْتَارُ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ مِنَ الْبَطُولَاتِ الرِّيَاضِيَّةِ؟

پاکستانی قوم کھیل کی کون سی چیمپئن شپس میں امتیاز رکھتی ہیں؟

جواب: يَمْتَارُ الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ مِنَ الْبَطُولَاتِ الرِّيَاضِيَّةِ فَمِنْهَا

بَطُولَةُ الْهُوكِي وَالْكْرِيكِت وَالْبَسْكُوَاش

پاکستانی قوم کھیل کی جن چیمپئن شپس میں امتیاز رکھتی ہے۔ پس ان میں سے ہیں۔ ہاکی کی چیمپئن شپ کرکٹ کی چیمپئن شپ اور سکواش کی چیمپئن شپ۔

سوال ۲: وَمَاهِيَ لَعِبَةُ بَاكِسْتَانِ الْقُرُونِيَّةِ

اور پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے۔

جواب: لَعِبَةُ الْهُوكِي

ہاکی کا کھیل

سوال ۳: آيَةُ لَعِبَةِ اَكْثَرُ شَعْبِيَّةً فِي بَاكِسْتَانِ الْكْرِيكِتْ اَوِ الْهُوكِي

کون سا کھیل پاکستان میں زیادہ عوامی ہے کرکٹ یا ہاکی۔

جواب: الْكْرِيكِتْ لَعِبَةُ اَكْثَرُ شَعْبِيَّةً فِي بَاكِسْتَانِ

پاکستان میں کرکٹ کھیل زیادہ عوامی ہے۔

سوال ۴: هَلْ اَخَوُكَ / اَخَوُكَ مِنْ هَوَاةِ الْكْرِيكِتْ وَالْمُعْجِبِينَ بِالْفَرِيقِ

الباکستانی للکریکٹ

کیا تمہارا بھائی کرکٹ کے شائقین اور پاکستان کرکٹ ٹیم کو پسند کرنے والوں میں ہے۔

جواب: نَعَمْ

ہاں

سوال ۵: مَنْ فَازَ بِبَطُولَةِ الْكْرِيكِتِ الدُّوَلِيَّةِ فِي سَنَةِ ۱۹۹۲ م؟

۱۹۹۲ء میں بین الاقوامی کرکٹ کی چیمپئن شپ کس نے حاصل کی؟

جواب: فَازَ فَرِيقُ بَاكِسْتَانِ بِهَذِهِ الْبَطُولَةِ

پاکستانی ٹیم نے یہ چیمپئن شپ حاصل کی۔

سوال ۶: هَلْ شَاهَدْتَ / شَاهَدْتَ مَبَارَاةَ الْكْرِيكِتِ الدُّوَلِيَّةِ الَّتِي

عُقِدَتْ فِي اَسْتَادِ الشَّارِقَةِ

کیا تو نے کرکٹ کا بین الاقوامی میچ دیکھا جو شارجہ سٹیڈیم میں منعقد

ہوا۔

جواب : لا مَاشًا هَدَّتْهَا

میں میں نے نہیں دیکھا۔

سوال ۷ : مَا عَدَدُ اللَّاعِبِينَ فِي فَرِيقِ الْكَرِكِتِ
کرکٹ ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد کتنی ہوتی ہے؟

جواب : أَحَدُ عَشَرَ لَا عِشَا

گیارہ کھلاڑی

سوال ۸ : مَا هِيَ الْأَذْوَاتُ الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِي لَعِبَةِ الْكَرِكِتِ
کرکٹ کے کھیل میں کون سا سامان استعمال ہوتا ہے۔

جواب : مَكْرَةُ الْكَرِكِتِ وَالْمَضْرِبُ وَالْوِكْتُ

کرکٹ کا گیند اور بلا اور وکٹ

سوال نمبر ۳ : إِمْلَأْ / اَمْلَأْ الْفُرَاقَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(۱) الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ بِطُولَةِ الْعَدِيدِ الْأَلْعَابِ

الریاضیہ

(۲) الْفَرِيقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلْكَرِكِتِ مِنْ الْفُرُوقِ الدَّوْلِيَّةِ

(۳) نَحْنُ نَقْتَحِرُ بِإِبْطَالِنَا الدِّينَ كَسَبُوا وَالْعِزْلَهُمْ

وَلِبَلَادِهِمْ

(۴) فَرِيقُ الْكَرِكِتِ يَشْتَمِلُ عَلَى لَا عِبَارَ يَاضِيَّةٍ

جواب : کمل جملے :

(۱) الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ يَمْتَارُ بِطُولَةِ الْعَدِيدِ مِنَ الْأَلْعَابِ

الریاضیہ

پاکستانی قوم بہت سے کھیلوں میں چمکنے شپ کا اعزاز رکھتی ہے۔

(۲) الْفَرِيقُ الْبَاكِسْتَانِيُّ لِلْكَرِكِتِ مِنْ أَشْهُرِ الْفُرُوقِ الدَّوْلِيَّةِ

پاکستانی کرکٹ ٹیم دنیا کی سب سے زیادہ مشہور ٹیموں میں سے ہے۔

(۳) نَحْنُ نَقْتَحِرُ بِإِبْطَالِنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَسَبُوا الشَّرَفَ وَالْعِزْلَهُمْ وَلِبَلَادِهِمْ

ہم اپنے ان ہیروز پر فخر کرتے ہیں جنہوں نے اپنے لیے اور اپنے ملک کے لیے وقار اور اعزاز حاصل کیا۔

(۴) فَرِيقُ الْكَرِكِتِ يَشْتَمِلُ عَلَى أَحَدِ عَشَرَ لَا عِبَارَ يَاضِيَّةٍ

کرکٹ کی ٹیم گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحِي مَا يَأْتِي مِنَ الْجُمْلِ الْآتِيَةِ :

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) هَلْ أَنْتَ تَرْغَبُ فِي الْأَلْعَابِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ؟

(۲) فَرِيقُنَا لِلْكَرِكِتِ أَشْهُرُ فُرُوقِ الدَّوْلِيَّةِ

(۳) أَنَا مَا حَضَرْتُ فِي الْمُبَارَاةِ وَأَنَا أَشَاهِدُهُ عَلَى الشَّاشَةِ

(۴) مَنِ الَّذِي شَاهَدْتُ مُبَارَاةَ الدَّوْلِيَّةِ؟

جواب : صحیح جملے :

(۱) هَلْ أَنْتَ تَرْغَبُ فِي الْأَلْعَابِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ؟

کیا تم کھیلوں میں دلچسپی رکھتے ہو؟

(۲) فَرِيقُنَا لِلْكَرِكِتِ أَشْهُرُ الْفُرُوقِ الدَّوْلِيَّةِ

ہماری کرکٹ ٹیم بین الاقوامی ٹیموں میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔

(۳) أَنَا مَا حَضَرْتُ فِي الْمُبَارَاةِ وَأَنَا أَشَاهِدُهُ عَلَى الشَّاشَةِ

میں مقابلوں میں موجود نہ تھا۔ میں نے تو ان کو سکرین پر دیکھا۔

(۳) من الذي شاهد مباريات الدورية

من الاقوامی ٹی ٹی ۲۰ کے دیکھے

سوال نمبر ۴۴: استطع / اضطلع العمل المنقطة / استخدمى ماياتى من المفردات

منہ جملے میں اور ان میں درج ذیل واحد اسموں کو استعمال کریں۔

نظرة / ملاحظة / ملعب / شاشة / فريق / مضرب / لغة

جملوں میں استعمال

جواب

نظرة (مبین شپ)

فارت پاکستان نظرة الکریکٹ الفاحرة

پاکستان نے کرکٹ کی شاندار جیتیں شپ حاصل کی۔

رباطة (کھیل)

اما اراغب في الرباطة

مجھے کھیل میں دلچسپی ہے۔

ملعب (کھیل کا میدان)

جمع المشاهدين في الملعب لمشاهدة اللعبة

کھیل دیکھنے کے لئے تماشائی کھیل کے میدان میں جمع ہو گئے۔

شاشة (سکرین)

شاهدت هذه المباراة على الشاشة مباشرة

میں نے ٹی ٹی ۲۰ سکرین پر براہ راست دیکھا۔

فريق (ٹیم)

سيكون فريقنا ناجحا في هذه المرة

اس مرتبہ ہماری ٹیم کامیاب ہو جائے گی۔

مضرب (بلا)

الداعب يضرب الكرة بالمضرب

کھلاڑی نے سے گیند کو مارا ہے۔

لغة (کھیل)

هل تحب لغة الهوكي

کیا تجھے ہاکی کا کھیل پسند ہے؟

سوال نمبر ۵: انحنى / انحنى مفردات لغوية هات / هاتى لها خموعا

پانچ واحد تلاش کرو اور ان کی جمع بتاؤ۔

واحد	جمع
لغة (ٹیم)	الغاب (گیمز)
شعب (قوم)	شعوب (قومیں)
مباراة (مقابلہ)	مبارات (مقابلے)
فريق (ٹیم)	فرواق (ٹیمیں)
بطل (ہیرو)	ابطال (ہیروز)

جواب :

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

سوال نمبر ۶: من أوزان الجمع أفعال وفُعُول فهل لك / لك أن تبحث / تبحث

عن المجموع على هذين الوزنين في هذا الدرس؟

أفعال اور فُعُول جمع کے اوزان ہیں۔ کیا آپ اس سبق سے ان دونوں اوزان پر جمع

الفاظ تلاش کر سکتے ہیں۔

أَفْعَالٌ	فُعُولٌ
الغاب	فرواق
الغاب	

جواب :

فَعُولٌ	أَفْعَالٌ
أَعْمَلُ	أَعْمَلُ
أَحْدَثُ	أَحْدَثُ
أَبْطَلُ	أَبْطَلُ

سوال نمبر ۷: کان فعل ناقص ولها أخوات أخرى هات هاتى خمسة منها و استخدمنها/ استخدميهما فى حبلك/ حبلك المفيدة
کان فعل ناقص ہے اور اس کی دوسری بہنیں ہیں۔ ان میں سے پانچ متا اور ان کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب: افعال ناقصہ:

- ۱۔ صار: صار زيد غنيا
- ۲۔ أصبح: أصبح الولد طيبا
- ۳۔ أمسى: أمسى الأمير مغلبا
- ۴۔ بات: بات الفقير سعيدا
- ۵۔ ليس: ليس الطالب كاذبا

سوال نمبر ۸: دَعَا/ يَدْعُو فعل مفعل يُسَمَّى ناقصا وأويا صرف/ ضرفى الفعل ماصيا ومضارعا
"دَعَا يَدْعُو" فعل مفعل ہے جس کو ناقص واولی کہتے ہیں۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

"دَعَا يَدْعُو" سے ماضی کی گردان

مضارع	ماضی / مونث	واحد	ثنیہ	جمع
عَاب	مَدَرَ	دَعَا	دَعَا	دَعَا
	مَدَرَ	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ

مضارع	ماضی / مونث	واحد	ثنیہ	جمع
حَاضِرٌ	مَدَرَ	دَعَوْتُ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
كَلِمٌ	مَدَرَ	دَعَوْتُ	دَعَوْتَا	دَعَوْتُمْ
	مَدَرَ	دَعَوْتُ	دَعَوْتَا	دَعَوْتُمْ

"دَعَا يَدْعُو" سے ماضی کی گردان

مضارع	ماضی / مونث	واحد	ثنیہ	جمع
غَائِبٌ	مَدَرَ	يَدْعُو	يَدْعُوَانِ	يَدْعَوْنَ
حَاضِرٌ	مَدَرَ	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	يَدْعَوْنَ
كَلِمٌ	مَدَرَ	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	تَدْعَوْنَ
	مَدَرَ	أَدْعُو	نَدْعُو	نَدْعَوْنَ

سوال نمبر ۹: ترجمہ/ ترجمہمى إلى العربية:
عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) مجھے کرکٹ سے دلچسپی ہے۔
أَنَا أَرْغَبُ فِى كَرِىْكَتْ
- (۲) عمران خان کرکٹ کا ہیرو ہے۔
السید عمران خان بطل الكریکٹ
- (۳) پاکستان ورلڈ چیمپئن ہے۔
پاکستان ورلڈ چیمپئن ہے۔
- (۴) پاکستان بطل عالمی
ہم نے قذافی سٹیڈیم میں میچ دیکھا۔
شاهدنا المباركة فى استاد قذافى
- (۵) تماشائی تالیاں جلا رہے تھے۔
كان المشاهدون يصقون

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

پیسواں سبق

فِي فَضْلِ الصِّدْقِ وَالْعَمَلِ الْجَادِ

﴿سچائی اور سخاوت کی فضیلت﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَتَّى	آباد کرنا	الْبَحْرُ	بدترین، بہت ہی برا
طَعْنًا	پچھے پچھے چلا آئیگا	مَعَالِمُ	آثار، خدو خال،
رُؤُوسِی	اونچائی	"	نشان
الْجَوَارِی	کشتیاں	بُخَارٌ	گیس، بھاپ، اسٹیم
احْتِمَالًا	برداشت کرنے اور	جَمُّ الْأَمَلِ	شدید خواہش
"	وزن اٹھانے میں	هَبَّاهَا	ہدیر دیا، خش دیا
بُرْ	مطلوب کر لیا	الصِّدْقُ	سچائی
التَّحْدِیْثُ	تنبیہ وار تک	اِحْتِلَازٌ	بچ
عِزٌّ	عزت	الْمَذْمُومُ	نا پسندیدہ
لَا تَقْدِرُ	منہ نہ پھیر	الْوَعْدُ	خوف
الْكَذِبُ	جھوٹ	عَرِفَ	مشہور ہو جانے
أَخْرَقَ	چلا دیا	لَدَى النَّاسِ	لوگوں کے نزدیک
أَحْسَنُ	سب سے زیادہ خوبصورت	كُذِّبَ	جھوٹا
لَمْ يَزَلْ	دور رہتا ہے۔	مَكَادِقُ	سچا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَرَفَ الْعَمَلِ	کام کی بڑائی	الْفَتَى	نوجوان،
سَقَى	کوشش، جدوجہد	"	جوانمرد
عِيَادَتَا	ہمدی	يَهْدِي	لے جاتا ہے
سَبَبٌ	سبب، وجہ	السَّغَادَةُ	خوشی
"	ذریعہ	الْكُونُ	کائنات
صَلَاحٌ	بہتری بھلائی	خَيْرُ عَوْنٍ	بہتر مدد کرنے والا
السَّاعِيْنَ	کوشش و محنت کرنے والے	آثَاةٌ	اس کے پاس
"	"	"	آیا ہے
يَسْنَعُ	کوشش کرتا ہے	ضَعِيعٌ	نقصان کیا
جَنَى	جرم کیا	يَحْمِلُ	وہ اٹھاتا ہے
قُرْضٌ	نماز	يَسْقَى	سیراب کرتا ہے
الْفَاسُ	کھاڑا	يَكْفُلُ	ضمانت دے
خُلْدٌ	جنت	الْبَسْنَا	ہم نے پہنایا
بَايَدِينَا	اپنے ہاتھوں سے	قُصُورٌ	محلات
مِنَا	ہم میں سے	أَرْسِنَا	ہم نے ٹھہرایا
بَعُوقٌ	بڑھ کر ہیں	"	ہم نے نثر انداز کیا
الْجَوَارِی	کشتیاں	أَجْرَيْنَا	ہم نے چلایا
لِحِجَّةٍ	سمندر کا گہرا حصہ۔	بُرْ	مغلوب کر لیا
"	بے پایاں سمندر	الرَّيْحُ	ہوا
الْحَدِيدُ	لوہا	إِنْقِلَابٌ	تختل ہونا
جَوْرًا	چلنا	الْفَضَاءُ	فضا، پس
مَسْخُورًا	ہم نے مسخر کیا	عَاشَ	زندگی گزارا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَبَّحَات	ہوائی جہاز	مَنَال	حصول
نَعِيم	آرام، سکون	مَخَال	مشکل
فَنَلَا	پہلے	نَشِيطٌ	فعال
مُنْفَن	پکا اور پختہ کام	وَجِیۃٌ	خوبصورت
اَتَقَنَت	تو مہارت سے کام کرے	يُقْبَلُ	بہت پسند کرتے ہیں
اَلشَّيْءُ الْحَسَنُ	خوب صورت چیز	خَزَا	بدلہ، انعام
سِرٌّ	راز	فَمَن	قیمت
مَا اَرَبْنَهَا	کتنے خوبصورت ہیں	اَلْاَثَارِ	نشانات، علامات
مُنْقَنُ الْاَعْمَالِ	مضبوط پختہ	اَتَقَنَ	ہنرمندی سے کیا
"	بے عیب کام	اَنْظَرُ	دیکھو
عُلُوْنٌ	دوہلہ ہو گئے	اَتَقَنَت	تو نے ہنرمندی سے کیا
اَلشَّحَابُ	بادل	نَشِیْدٌ	گیت
نَشِیْدُ الْعَمَالِ	مزدوروں کا گیت	فَضِلٌ	فضیلت

متن اور ترجمہ

(۱)

فِي الْحَثِّ عَلَى الصِّدْقِ وَالتَّحْذِيرِ مِنَ الْكَذِبِ
﴿سچائی کی ترغیب اور جھوٹ سے اجتناب کے بارے میں﴾

الصِّدْقُ عِزٌّ فَلَا تَغْدِلْ عَنِ الصِّدْقِ
وَاحْتَذِرْ مِنَ الْكَذِبِ الْمَذْمُومِ فِي الْخَلْقِ

(ترجمہ): سچائی ہر دلعزیزی ہے، پس تو سچائی سے منہ پھیر۔ جھوٹ سے بچ کیونکہ ساری خلق خدا اس کو برا جانتی ہے۔

عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ أَنَّهُ
أَحْرَقَكَ الصِّدْقُ بِنَارِ الْوَعْدِ
(ترجمہ): تو سچائی پر قائم رہ۔ اگرچہ سچائی تجھ کو خوف کی آگ سے جلا کر رکھ بنا دے۔

مَا أَحْسَنَ الصِّدْقُ فِي الدُّنْيَا لِقَابِلِهِ
وَ أَقْبَحَ الْكَذِبُ عِنْدَ اللَّهِ وَالنَّاسِ
(ترجمہ): دنیا میں سچائی بچ کو لئے والے کے حق میں کس قدر اچھی ہے اور جھوٹ اللہ اور انسانوں کے نزدیک سب سے بری چیز ہے۔

إِذَا عُرِفَ الْإِنْسَانُ بِالْكَذِبِ لَمْ يَزَلْ
لَدَى النَّاسِ كَذَّابًا وَ لَوْ كَانَ صَادِقًا
(ترجمہ): جب انسان جھوٹ بولنے میں شہرت حاصل کرے تو وہ لوگوں کے نزدیک ہمیشہ جھوٹا ہو گا اگرچہ وہ سچائی کیوں نہ ہو۔

(۲)

فِي شَرَفِ الْعَمَلِ
﴿کام کی فضیلت کے بارے میں﴾

سَعَى الْفَقْرِ لِرِزْقِهِ عِبَادَةٌ
وَ سَبَّ يَهْدِي إِلَى السَّعَادَةِ
(ترجمہ): نوجوان کا اپنے رزق کے لئے کوشش کرنا عبادت ہے اور ایسا سبب ہے جو سعادت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

لَا فِي السَّعْيِ صَاحُ الْكُلُوفِ
وَاللَّهُ لِلسَّاعِينَ حَبِيرٌ عَوْنٌ
کیونکہ کوشش کرنے میں کائنات کی بھائی ہے اور اللہ کوشش کرنے والوں کا بھیر
(ترجمہ) مددگار ہے۔

مَنْ يَسْعُ لِرِزْقِ آتَاهُ طَيِّبًا
وَمَنْ يَتِمُّ فَقَدْ جَنَى وَضِيْعًا
جو شخص رزق حاصل کرنے کی کوشش کرے گا، وہ (رزق) اس کے پیچھے پیچھے چلا
آئے گا۔ اور جو سوجائے گا پس وہ جرم کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔
(ترجمہ)

الْمُسْلِمُ الْحَقُّ يُصَلِّيْ فَرَضَهُ
وَيَحْمِلُ الْفَأْسَ وَيُسْقِيْ اَرْضَهُ
سچا مسلمان نماز پڑھتا ہے، کھارا اٹھاتا ہے اور اپنی زمین کو پانی دیتا ہے۔
(ترجمہ)

يَجْمَعُ بَيْنَ الشُّغْرِ وَالْعِبَادَةِ
لِيَكْفُلَ اللَّهُ لَهُ السَّعَادَةَ
وہ کام اور عبادت میں تطبیق پیدا کرتا ہے یعنی دونوں کو جمع کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ
اس کی سعادت اور خوش بختی کا ضامن ہو۔
(ترجمہ)

(۳)

نَشِيدُ الْعَمَالِ

﴿مزدوروں کا گیت﴾

بَابِدِينَا جَعَلْنَا الْأَرْضَ خَلْدًا
وَالْبَنَاتِ مَعَالِمَهَا جَمَالًا
ہم نے اپنے ہاتھوں سے زمین کو جنت بنا دیا اور اس کے نقوش اور خد و خال کو خوب
(ترجمہ)

صورتی کا لباس پہنایا۔

وَ كُنَّا فِي الْحَيَاةِ بِنَاءَ مَجْدٍ
وَقَضَيْنَا مَعِيشَتَنَا بِنَصَالٍ
اور ہم زندگی میں عظمت کے بانی ہیں اور ہم نے کوشش اور جدوجہد کر کے اپنی
معیشت کو مضبوط بنالیا ہے۔
(ترجمہ)

فَمِنَّا مَنْ يُقِيمُ بِهَا فُصُوزًا
تَفُوقُ رِوَاسِي الْأَرْضِ إِحْتِمَالًا
پس ہم میں سے وہ ہیں جنہوں نے محلات بنائے جو بوجھ اٹھانے میں زمین کی
بلند یوں سے زیادہ بلند ہیں۔
(ترجمہ)

وَأَرْسَيْنَا عَلَى الْمَاءِ الْجَوَارِي
فَسَارَتْ فَوْقَ لَحْنِهِ جِبَالًا
ہم نے کشتیوں کو پانی پر ٹھہرایا پس وہ اس کے گہرے پانیوں پر پہاڑ بن کر چلنے
لگیں۔
(ترجمہ)

وَأَجْرَيْنَا الْبَحَارَ عَلَى حَدِيدٍ
فَبَزَّ الرِّيحُ جَرِيًّا وَانْتِفَالًا
اور ہم نے لوہے پر بھاپ جاری کی تو اس نے دوڑنے اور منتقل ہونے میں ہوا کو
مات کر دیا۔
(ترجمہ)

وَسَخَّرْنَا الْقَضَاءَ لِسَابِحَاتِ
غُلُوفٍ عَلَى السُّحَابِ وَقَدْ تَعَالَى
اور ہم نے فضا کو ہوائی جہازوں کے لئے مسخر کر دیا جو بادل سے بھی بلند ہو گئے اور
ان سے اوپر ہو گئے۔
(ترجمہ)

فَعَاثُ النَّاسِ مِنَّا فِي نَعِيمٍ
وَ كَانَ مَنَالُهُ لَنَا مَخَالًا

(ترجمہ) پس لوگ ہماری وجہ سے راحت و سکون میں رہ رہے ہیں حالانکہ اس سے قبل اس (راحت و سکون) کا حصول ناممکن تھا۔

(۳)

فی مُتَقِنِ الْعَمَلِ

﴿پختہ کام﴾

كُنْ نَشِيطًا عَامِلًا جَمُّ الْعَمَلِ
إِنَّمَا الصِّحَّةُ وَ الرِّزْقُ الْعَمَلُ

(ترجمہ) تو پر امید فعال کارکن بن جا کیونکہ صحت اور روزی کام کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

كُلُّ مَا اتَّقَنْتَ مُحْتَوَّبٌ وَجِبَةٌ
مُتَقِنُ الْأَعْمَالِ سِرُّ اللَّهِ فِيهِ

(ترجمہ) جو تو ہنرمندی سے انجام دیتا ہے وہ پیارا اور خوب صورت ہوتا ہے۔ ہنرمند کام میں اللہ کا راز پوشیدہ ہے۔

يُقْبَلُ النَّاسُ عَلَى الشَّيْءِ الْحَسَنِ
كُلُّ شَيْءٍ بِجُزْأِهِ وَ لَمَنْ

(ترجمہ) لوگ خوب صورت چیز کو پسند کرتے ہیں اور ہر چیز کا ایک مول اور قیمت ہوتی ہے۔

أَنْظُرِ الْآثَارَ مَا أَزَيَّنَهَا

لَقَدْ حَبَّاهَا الْخُلْدُ مَنْ اتَّقَنَهَا

(ترجمہ) عمارت کو دیکھ یہ کتنی خوب صورت ہیں۔ جس نے ان کو مہارت سے بنایا ہے

انہوں نے ان کو دوام بخش دیا ہے۔

الْأَسْئَلَةُ وَالتَّمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَمَّا بَأْتَنِي

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال ۱: كَيْفَ يَنْظُرُ الْكَذِبُ بِالْإِنْسَانِ الَّذِي عُرِفَ بِهِ؟

جھوٹ انسان کو کس طرح نقصان پہنچاتا ہے جو (انسان) اس (جھوٹ) میں مشہور ہو جاتا ہے؟

جواب: الْإِنْسَانُ الَّذِي عُرِفَ بِالْكَذِبِ يَنْظُرُ النَّاسُ أَنَّهُ كَذَّابٌ وَ لَوْ كَانَ صَادِقًا.

جو انسان جھوٹ میں مشہور ہو لوگ اسے جھوٹا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ سچا ہو۔

سوال ۲: لِمَاذَا يَجِبُ أَنْ نَعْمَلَ وَ نَسْقَى؟

کیوں ضروری ہے کہ ہم کام کریں اور کوشش کریں؟

جواب: يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَعْمَلَ وَ نَسْقَى لِأَنَّ السَّقْيَ لِرِزْقِ عِبَادَةِ وَ سَبَبُ السَّعَادَةِ وَ صَلَاحِ الْكُونِ.

ہم پر لازم ہے کہ ہم کام کریں اور کوشش کریں کیونکہ روزی کے لئے کوشش کرنا عبادت ہے اور سعادت کا سبب اور کائنات کی بھلائی ہے۔

سوال ۳: مَنْ هُوَ الْمُسْلِمُ الْحَقُّ؟

سچا سلسلہ کون ہے؟

جواب : الْمُسْلِمُ الْحَقُّ هُوَ الَّذِي يَجْمَعُ بَيْنَ الشُّغْلِ وَالْعِبَادَةِ.

سچا سلسلہ وہ ہے جو کام اور عبادت کا جامع ہو۔

سوال ۴ : مَنْ يَقُومُ بِنَاءِ الْبُيُوتِ وَالْفُصُوزِ؟

گھر اور محلات کون بناتا ہے؟

جواب : يَقُومُ الْعَمَالُ بِنَاءِ الْبُيُوتِ وَالْفُصُوزِ.

مزدور گھر اور محلات بناتے ہیں۔

سوال ۵ : مَاذَا يَقْصِدُ الشَّاعِرُ بِالسَّابِحَاتِ فِي الْفَضَاءِ؟

فضا میں تیرے والوں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب : يَقْصِدُ الشَّاعِرُ الطَّائِرَاتِ بِالسَّابِحَاتِ فِي الْفَضَاءِ.

شاعر فضا میں تیرے والوں سے ہوائی جہاز مراد لیتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : مَبْرُؤٌ / مَبْرُؤٌ مِنَ الْفَعَالِ الْمُنْبِيَةِ مِنَ الْفَعَالِ الْمُعْرَبَةِ وَ بَيْنَ / بَيْنِيْ حَالَةً

الْبَغْرَابِ وَ عَلَامَتُهُ فِي كُلِّ فِعْلٍ مُّغْرَبٍ وَ عَلَامَةُ الْبِنَاءِ فِي كُلِّ فِعْلٍ مُّنْبِيٍّ.

افعال معربہ سے افعال جہی الگ کریں اور ہر فعل معرب کی اعرابی حالت اور اس

کی علامت واضح کریں اور ہر جہی فعل کی علامت بتاواضح کریں :

اِحْتَلَزَ. لَا تَغْدِلُ. اُخْرَقَ. يَهْدِي. (مَنْ) يَنْسَعُ. (مَنْ) يَنْمُ. يَحْمِلُ.

(ل) يَكْفُلُ. اتَّقَنْتَ. اَلْبَسْنَا.

جواب : اِحْتَلَزَ. لَا تَغْدِلُ. اُخْرَقَ. افعال جہی ہیں۔ پہلے دو افعال کی علامت بتا آخری

حرف پر جزم ہے اور تیسرے میں آخری حرف کا مفقود ہوتا ہے۔

يَهْدِي. يَنْسَعُ. يَنْمُ. يَحْمِلُ. يَكْفُلُ. اتَّقَنْتَ. اَلْبَسْنَا. معرب ہیں کیونکہ ان کا

آخر حرف تبدیلی کو قبول کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : رِذَا / رِذَا زِيْ الْفَعَالِ الثَّالِيَةِ وَ عَيْنِ / عَيْنِ الْحُرُوفِ الْأَصْلِيَّةِ وَ الْإِنْدَاءِ فِي

کُلِّ فِعْلٍ.

درج ذیل افعال کا وزن کرو اور حروف اصلی اور حروف زائدہ کا تعین کرو۔

اِحْتَمَلْتُ. اِسْتَوْدَعْتُ. يَنْتَقِلُ. تَزْدَرِي. اِسْتَرْعَيْتُ. اِنْكَسَرَتْ.

جواب :

افعال	وزن	حروف زائد	حروف اصلی
۱- اِحْتَمَلْتُ	اِفْعَلْتُ	(ا. ت)	(ح. م. ل)
۲- اِسْتَوْدَعْتُ	اِسْتَفْعَلْتُ	(ا. س. ت)	(و. د. ع)
۳- يَنْتَقِلُ	يَفْعَعِلُ	(ی. ت)	(ن. ق. ل)
۴- تَزْدَرِي	تَفْعَعِلُ	(ت. ی)	(ز. ر. ی)
۵- اِسْتَرْعَيْتُ	اِسْتَفْعَلْتُ	(ا. س. ت)	(ر. ع. ی)
۶- اِنْكَسَرَتْ	اِنْفَعَلْتُ	(ا. ن. ت)	(ک. س. ر)

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمُ / اِسْتَخْدِمُ الْكَلِمَاتِ الثَّانِيَةِ فِي جُمْلٍ مُّفِيدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلْوَعِيدُ. اَلْقَاسُ. اِفْصُورُ. حَدِيدٌ. نَشِيطٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

۱- اَلْوَعِيدُ (دھمکی)

تَلَقَّيْتُ الْوَعِيدَ مِنْ اَعْدَائِي

دشمنوں کی طرف سے مجھے دھمکی ملی۔

۲- اَلْقَاسُ (کھارڑا)

هُوَ يَقْطَعُ الْخَشَبَ بِالْقَاسِ.

وہ کھارڑے سے لکڑی کاٹتا ہے۔

۳۔ لُصُوزٌ (مجلات)

هَذِهِ لُصُوزٌ عَالِيَةٌ

یہ بدع مجلات ہیں۔

۴۔ حَدِيدٌ (لوبا)

الْحَدِيدُ يُقَطَّعُ بِالْحَدِيدِ

لوبا لوبے سے کاٹا جاتا ہے۔

۵۔ نَشِيطٌ (ہوشیار)

هَذَا الْكَلْبُ نَشِيطٌ جِدًّا

یہ کتا بڑا ہوشیار ہے۔

سوال نمبر ۵ : هَاتِي هَاتِي مَفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ وَ جُمُوعَ الْمَفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ

درج ذیل جمع کے واحد اور واحد کے جمع بتائیں۔

الْإِنْسَانُ. عَوْنٌ. شُغْلٌ. مَعَالِمٌ. رُؤَاسَى. بُنَاةٌ. الْجَوَارِي. سَحَابٌ.
نَشِيطٌ. آثَارٌ.

جواب :

واحد	جمع
الْإِنْسَانُ	النَّاسُ
عَوْنٌ	أَعْوَانٌ
شُغْلٌ	أَشْغَالٌ
سَحَابٌ	سَحَابٌ
نَشِيطٌ	نَشِيطُونَ

واحد	جمع
مَعَالِمٌ	مَعَالِمٌ
رُؤَاسَى	رُؤَاسَى
بُنَاةٌ	بُنَاةٌ
الْجَوَارِي	الْجَوَارِي
آثَارٌ	آثَارٌ

سوال نمبر ۶ : تَرْجِم / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب : عربی میں ترجمہ :

۱۔ یقیناً صحت اور روزی تو محنت میں ہے۔

إِنَّمَا الصَّيْحَةُ وَالرِّزْقُ فِي الْعَمَلِ

۲۔ تو مستعد اور محنتی بن۔

كُنْ نَشِيطًا وَ مُجْتَهِدًا

۳۔ انسان کار روزی کے لئے دوڑ دھوپ کرنا عبادت ہے۔

سَعَى الْمَرْءُ لِرِزْقِ عِبَادَةٍ

۴۔ اللہ کو شش کرنے والوں کا بہترین مددگار ہے۔

وَاللَّهُ لِلسَّاعِينَ خَيْرٌ عَوْنٌ

۵۔ جو سو گیا اس نے جرم کا ارتکاب کیا۔

مَنْ نَامَ فَقَدْ جَنَى

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

اکیسواں سبق

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

قرآن کریم کی ہدایت سے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَاتِلُوا	قاتل کرو	يَقَاتِلُوا	وہ لڑتے ہیں
الْمُعْتَدِينَ	مسلح لڑائی کرو	لَا تَعْتَدُوا	زیادتی نہ کرو
لَتَقْتُلُوهُمْ	لڑائی کرتے والے	اَقْتُلُوا	لڑو
اَخْرَجُوهُمْ	قہیاد	اَخْرَجُوا	تم نکالو
لَا تَقْتُلُوهُمْ	انہوں نے نکالا	اَشَدَّ	زیادہ سخت
اَتَيْتُكُمْ	ان سے باہم	قَتَلُوا	وہ لڑیں
الطَّاعِينَ	نہ لڑو	حِرَاءَ	انعام، سزا
كَيْدَ	پار آجائیں	عَدُوَّانَ	علم، زیادتی
اَمْوَا	شیطان	اَوْلِيَاءَ	دوست، ساتھی
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	سازش، کمر	صَعِيفَ	کمزور
اَنْفُسَ	وہ ایمان لائے	هَاجِرُوا	انہوں نے ہجرت کی
الْفَاجِرُونَ	اللہ کے راستے میں	اَمْوَالِ	مال کی جمع
يَسْتَرْ	جانیں	اَعْظَمَ	بڑا
يَعْنَمَ	کامیاب	دَرَجَةً	مرتبہ
	وہ ابھی خبر دیتا ہے	رَضَوَانِ	رضا، خوشی
	نعت	اَبَدًا	بیشیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اٰخِرَ عَظِيمَ	بڑا اجر	لَا تَخْسِرَ	گمان نہ کر
فَقَاتِلُوا	قتل کے لئے	اَمْوَالًا	مردے
نَالِ	بلکہ	اَحْيَاءَ	زندہ
يُرْزَقُونَ	وہ رزق دیئے جاتے	فَرِحِينَ	خوش
"	ہیں	اَتَهُمْ	اس نے ان کو
خَلْفَ	پیچھے	"	دیا
يَسْتَشِيرُونَ	وہ خوش ہو رہے	يَخْزَنُونَ	وہ قلمیں میں ہوں
"	ہیں	"	مے
لَمْ يَلْحَقُوا	وہ نہیں ملے	لَا يُضَيِّعُ	وہ ضائع نہیں کرتا
"	ان کا الحاق نہیں ہوا	لَا تَقُولُوا	مت کہو
لَا تَشْعُرُونَ	وہ شعور نہیں رکھتے	لَتَبْلُوَنَكُمْ	ہم ضرور انہیں آزمائیں
الْجَوَاعِ	بھوک	"	مے
نَفْصَ	کسی	الْثَّمَرَاتِ	پھل
يَسْتَرْ	خوش خبری دو	اَصَابَتْهُمْ	ان تک پہنچے
اِنَّا لِلّٰهِ	ہم اللہ کے ہیں	رَاجِعُونَ	لوٹنے والے
صَلَوَاتِ	رحمتیں	الْمُهْتَدُونَ	درست لوگ

آیات قرآنی کا ترجمہ

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَفَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْتُلُوهُمْ وَ اَخْرَجُوهُمْ مِنْ

وَلَا تَقْبَلُوهُمْ فِي دَرَجَاتِهِمْ الْمَسْتَحْذَرِينَ حَتَّى يَخْلُطُوا
فِيهِمْ فَإِنْ خَلُطُوا فَاقْبَلُوهُمْ كَمَا كُنْتُمْ خَازِنَهُ
الْكَرِيمِ ۝ فَإِنْ أَشْتَبَوْا فَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
وَقَبَلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الَّذِينَ
بِاللَّهِ فَإِنْ أَشْتَبَوْا فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَالْعَظِيمِينَ

(البقرة: ۱۹۰-۱۹۳)

ترجمہ : اور اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کو جس سے جو تم سے لڑتے ہیں اور حد سے باہر مت نکل
کہ اللہ حد سے باہر نکل جائے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور انہیں جہاں کسی
پارہ نکل کر وہ اور جہاں سے انہوں نے جہیں نکالا ہے تم انہیں نکالو۔ قتل تو قتل
سے بھی سخت تر ہے۔ اور جس سے سہرا ہم کے قریب قال نہ کرو جب تک وہ خود
تم سے قال نہ کریں۔ پس اگر وہ خود تم سے قال کریں تو تم بھی انہیں قتل کرو۔
یہ سزا کافروں کی۔ مگر اگر باز آجائیں تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور
ان سے لڑو یہاں تک کہ قہر باقی نہ رہے۔ اور وہ دین اللہ ہی کے لئے رہ جائے سوا اگر وہ
بلا آجائیں تو سختی کسی پر بھی نہیں سوائے ظالموں کے۔

الَّذِينَ آمَنُوا يَخْلُطُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّذِينَ
كَفَرُوا يَخْلُطُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَاقْبَلُوا
تَوْبَةَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝

(سورۃ النساء: ۷۶)

ترجمہ : جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ
میں لڑتے ہیں۔ سو تم لڑو شیطان کے ساتھیوں سے اور شیطان کی چال تو کمزور ہی

ہوتی ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَافَدُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْثَرُ دَرَجَةً عِنْدَ
اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُنَبِّئُهُمْ رَبُّهُمْ
بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ
مُعْتَمِدِينَ ۝ عَالَمِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ۝

(سورۃ التوبہ: ۲۰-۲۲)

ترجمہ : جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد اپنے مال اور
اپنی جان سے کیا۔ وہ درجے میں بہت بڑے ہیں اللہ کے نزدیک۔ اور یہی لوگ
پورے کامیاب ہیں۔ انہیں ان کا رب خوش خبری سناتا ہے اپنی طرف سے رحمت
اور رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت ہوگی۔ ان میں
یہ ہمیشہ ہمیش کے لئے رہیں گے۔ بہ شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا
بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۝ فَرِحِينَ بِمَا
أَنْهَمُ اللَّهُ مِنْ فَتْنَةٍ وَنَسْتَشِيرُونَ بِاللَّذِينَ لَمْ
يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يُخْزَوْنَ ۝ نَسْتَشِيرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَ
فَضْلٍ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورۃ آل عمران: ۱۶۹-۱۷۱)

ترجمہ : اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں، انہیں ہرگز مردہ خیال مت کرو۔ بلکہ وہ

ایک بار... کہ ہاں اے اللہ! وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ سے مسرور
ہوئے اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دعا کی ہے۔ اور جو لوگ ان کے بعد ہوں
سے انہیں سے نہیں جانتے ہیں۔ ان کی مثال حالت سے ٹٹھکی ہے۔ کہ ان پر
جو تکلف ہو گا وہ وہ نہیں ہوں گے اور جو تکلف ہو رہے ہیں۔ اللہ کے
احکام اور فضل پر اور ان پر کہ اللہ ایسا ہی ہے کہ اس کا راز کبھی نہیں کرتا۔

وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا مَسْجِدَ اللَّهِ
أَعْتَابَ وَلَكِنْ لَّا تُغْتَرَبُونَ O وَلَسْتُ لَكُمْ بِشَيْءٍ
مِّنَ الْحَرَامِ وَالْخَوَاصِّ وَالْغَنِيِّ وَالْمَغْرِبِ
وَالْفَتْرِ وَالْقُرْآنِ * وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ
الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَ
إِلَيْهِ رَاغِبُونَ * أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ
وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(سورۃ البقرہ: ۱۵۳-۱۵۷)

ترجمہ: اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں، انہیں مدد نہ کہو۔ میں بلکہ وہ زندہ ہیں البتہ
تم لو کہ انہیں نہیں کر سکتے اور ہم تمہاری آغوش کر کے رہیں گے۔ کچھ خوف اور
بھوک سے اور مال اور جان اور بھلوں کے نقصان سے اور آپ صبر کرنے والوں کو
خبر دیجیے کہ اللہ تعالیٰ ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بے شک
ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف واپس ہونے والے ہیں۔ یہ
لوگ وہ ہیں کہ ان پر تواریخیں ہوں گی۔ ان کے پروردگار کی طرف سے اور رحمت
ہی اور ان کی لوگ درست راستے پر ہیں۔

التَّحَارِيرُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: احب! اجنبی! عما یأتی من الأسئلة
ورج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

- سوال ۱: من الذین یأمر اللہ سبحانہ و تعالیٰ بقضائہم؟
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کن لوگوں سے لڑنے کا حکم دیتا ہے؟
جواب: یأمر اللہ سبحانہ و تعالیٰ بقضائ الکافرین
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافروں سے لڑنے کا حکم دیتا ہے۔
سوال ۲: من الذین لا یجہدہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ؟
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کن لوگوں کو پسند نہیں کرتا؟
جواب: ان اللہ لا یحب المغتدین
بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

- سوال ۳: ما هو أشد من القتل؟
کیا چیز قتل سے سخت تر ہے؟
جواب: الفتنۃ أشد من القتل
فساد قتل سے بدتر ہے۔

- سوال ۴: إلی ما أمر اللہ سبحانہ و تعالیٰ المؤمنین أن یقاتلوا
المشرکین؟
اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنوں کو کب تک مشرکین سے لڑنے کا حکم
دیا؟
جواب: أمر اللہ سبحانہ و تعالیٰ المؤمنین أن یقاتلوا المشرکین

حتی لا تَکُونُ فِتْنَةً وَیَکُونُ الذِّقْنُ لِلَّهِ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنوں کو مشرکوں سے لڑنے کا حکم دیا ہے۔

یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے۔

سوال ۵: بِمَاذَا یُخْبِرُهُمْ رَبُّهُمْ؟

ان کا رب ان کو کس چیز کی خوش خبری دیتا ہے؟

جواب: یُخْبِرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِیْهَا نَعِیمٌ مُّبِینٌ

ان کا رب ان کو اپنی رحمت، خوشنودی اور باغات کی خوش خبری دیتا ہے جس میں دائمی نعمتیں ہیں۔

سوال ۶: مَن هُمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ مَا جَزَاؤُهُمْ؟

اللہ کے نزدیک کن لوگوں کا درجہ سب سے بڑا ہے اور ان کی جزا کیا ہے؟

جواب: الَّذِينَ آمَنُوا وَ جَاهَدُوا فِی سَبِيلِ اللَّهِ وَ جَزَاءُ هُمْ جَنَّتْ

جو ایمان لائے اور فی سبیل اللہ جہاد کیا اور ان کی جزا جنت ہے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ اِمْلَأْ الْفَرَاعَاتِ الْآتِيَةَ بِكَلِمَةٍ مِّنَاسِبَةٍ

مناسب لفظ سے خالی جگہ پر کریں۔

۱- اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُجَاهِدُوْا فِیْ سَبِيْلِهِ

۲- قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُقَاتِلُوْا حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً

۳- قَدْ نَهٰی اللّٰهُ عَنِ الْاِغْتِيَاەءِ لِاَنَّهُ لَآ يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

۴- اِذَا اَنْتَهٰی الْكُفْرُ عَنِ الْاِغْتِيَاەءِ فَلَا عَلَيْهِمْ

۵- اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِاَمْرِ اِلٰهِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ

جواب: کھل جملے:

۱- اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُجَاهِدُوْا فِی سَبِيْلِهِ

پس اللہ مومنوں کو اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیتا ہے۔

۲- قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يُقَاتِلُوْا حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً

اللہ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ لڑیں یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔

۳- قَدْ نَهٰی اللّٰهُ عَنِ الْاِغْتِيَاەءِ لِاَنَّهُ لَآ يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

اللہ نے زیادتی کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۴- اِذَا اَنْتَهٰی الْكُفْرُ عَنِ الْاِغْتِيَاەءِ فَلَا عُذْرَ اَنْ عَلَيْهِمْ

جب کفار زیادتی کرنے سے رک جائیں تو ان پر زیادتی نہ کی جائے۔

۵- اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِاَمْرِ اِلٰهِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ

بے شک وہ لوگ جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں سب سے بڑے درجے والے ہیں۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَعْمِلْ اِسْتَعْمِلْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ فِی جُمْلَتِكَ جُمْلَتِكَ الْمَفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فِتْنَةً اِغْتِيَاەءٌ قِتَالٌ عُذْرٌ طَاهُوْتٌ نَّعِيْمٌ اَحْيَاءُ اَلْمَمَرَاتِ خَوْفٌ يُّضَيِّعُ

جواب: جملوں میں استعمال:

فِتْنَةً (فتنہ)

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔

اِغْتِيَاەءٌ (زیادتی)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْاَعْبَادَ.
 ہے شک اللہ زیادتی کو پسند نہیں کرتا۔
 قتال (لڑائی)
 يَافِرُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ يَقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ
 اللہ مومنوں کو مشرکوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیتا ہے۔
 عَذْوَان (زیادتی، ظلم)
 لَا تَعَاوَنُوا عَلٰی الْعَدُوِّ
 ظلم کے معاملے میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔
 طَاعُوْتُ (شیطان)
 الْكُفَّارُ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيلِ الْمَلَائِكَةِ
 کافر شیطان کے راستے میں لڑتے ہیں۔
 نَعِيْمٌ (نعمتیں)
 فِيْ جَنَّةٍ نَّعِيْمٍ
 جنت میں نعمتیں ہیں۔
 اَحْيَاءُ (زندہ)
 الشَّهَادَةُ اَحْيَاءُ
 شہدائے زندہ ہیں۔
 الشَّمَرَاتِ (پھل)
 هِيَ تَأْكُلُ الشَّمَرَاتِ بِرَغَبَةٍ
 وہ پھل بڑے شوق سے کھاتی ہے۔
 خَوْفٌ (خوف)
 الْخَوْفُ وَالْحُزْنُ جِلْتَانِ
 خوف اور غم دو جلیتمیں ہیں۔
 يُضَيِّعُ (ضائع کرتا ہے)
 اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضَيِّعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ
 ہے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سوال نمبر ۴: استخرج/ استخرجی عشرة من الاسماء المفردة من الدرس و هات/ هاتی جموعها.

سبق میں سے دس واحد اسم نکالیں اور ان کی جمع بتائیں۔

جواب :

واحد	جمع
سَبِيلٌ	سَبِيلٌ
الْفِتْنَةُ	الْفِتْنُ
الْمَسْجِدُ	الْمَسَاجِدُ
الَّذِيْنَ	الَّذِيْنَ
شَيْطَانٌ	شَيْطَانِيْنَ
رَحْمَةٌ	رَحْمَاتٌ
اَجْرٌ	اُجُورٌ
نِعْمَةٌ	نِعَمٌ
شَيْءٌ	اَشْيَاءٌ
مُصِيبَةٌ	مُصَابِيْبٌ

سوال نمبر ۵: عَجِّرْ/ عَجِّرِي الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ اَوَّلًا اِلَى الْوَاحِدِ الْمُؤَنَّثِ ثَانِيًا اِلَى الْجَمْعِ الْمَذْكُوْرِ.

درج ذیل جملے کو پہلے واحد مؤنث میں اور پھر جمع مذکر میں تبدیل کریں۔

"الْمُؤْمِنُ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِمَالِهِ وَ نَفْسِهِ."

الْمُؤْمِنُ يُقَاتِلُ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِمَالِهِ وَ نَفْسِهِ.

مومن اللہ کے راستے میں اپنے مال اور اپنی جان سے لڑتا ہے۔

واحد مؤنث

الْمُؤْمِنَةُ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِمَالِهَا وَ نَفْسِهَا.

مومن عورت اللہ کے راستے میں اپنے مال اور جان سے لڑتی ہے۔

جمع ذکر

الْمُؤْمِنُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَأْمُرُ الْبِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
مومن اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۶: ترجمہ / ترجمہ منائیابی ایل العربیہ

عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ اللہ جہاد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
- ۲۔ کیا تو جہاد کرنا پسند کرتا ہے؟
- ۳۔ اللہ کے نزدیک قتل سے زیادہ خطرناک ہے۔
- ۴۔ دشمن نے مسلمانوں سے لڑائی کی۔
- ۵۔ ہم شہداء کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔

جواب: عربی ترجمہ:

- ۱۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُجَاهِدِينَ
- ۲۔ هَلْ تُحِبُّ الْجِهَادَ؟
- ۳۔ الْقِتْلَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ اللَّهِ
- ۴۔ الْعَدُوُّ هُوَ قَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ
- ۵۔ نَحْنُ نُبَشِّرُ الشُّهَدَاءَ بِالْجَنَّةِ

☆.....☆.....☆

الدروس الثانی والعشرون

بائیسواں سبق

عُرُوسُ الْبِلَادِ

پہاڑوں کی دہلیز

مَصِيفُ مَرَى

(مری کا صحت افزا مقام)
مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِلتَّامِيذِ	طالب علموں سے	الطَّقَسُ	موسم
مَنَاحُ	آب و ہوا	مَنَاطِقُ	علاقے
حَارَّةٌ	گرم	بَارِدَةٌ	ٹھنڈے
مُعْتَدِلَةٌ	درمیانہ	مَصَائِفُ جَبَلِيَّةٌ	پہاڑی صحت
يَقْضَى	گزارتا ہے		افرا مقامات
الْحَارُ	گرم	الْمُؤَاطِنُونَ	شہری
صَيْفٌ	موسم گرما	الْعَامُ الْمَاضِي	گزشتہ سال
شَقِيقِي	میرا بھائی	ضَابِطٌ	سیکر
الْجَيْشُ	فوج - لشکر	الْمَعْرُوفَةُ	مشہور
أَقَامَ	قیام کیا	خِلَالِ	دوران
الْمُنْصَرَمُ	گزشتہ	أَحْمَلُ	سب سے زیادہ خوبصورت
غَيْرُ مَرَّةٍ	کئی دفعہ - ایک سے زیادہ	مُرِيحٌ	آرام دہ - راحت بخش
	دفعہ	الْجُغْرَافِي	جغرافیائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَوْن سَلْبَةٍ	بے شک	الخُرَافِي	بغرائی
موقع	محل وقوع	تَضَارُ	متاثر ہے
مدینہ مری	مری کا شہر	الْحَلَامَةُ	پرکشش
مشاہد	مناظر	الرَّائِعَةُ	خوبصورت
الطَّبِيعَةُ	طبیعی	النَّهْلَاتُ	سوسائیں
مُتَقَدِّمَةٌ	ترقی یافتہ	الْحَدِيدُ	جہیز
الْمَدِينَةُ	شہری	الْوُضُوءُ (إِلَى)	پیشانی
لَا سَالِفَ	ہم مبالغہ نہیں کریں گے	تُكَلِّمُكُمْ	تم میں سے ہر کوئی
وَسَائِلُ الْفَلِ	وسائل آمد و رفت	وَسْتِيَاب	دستیاب
النَّوَارِ	اقسام	وَرَبِّ	دور ہے
الْمُتَرَاكِلَةُ	فیدرل۔ افائی	بَدَنُ	بدن
سَهْلٌ	آسان	تَرْتَفِعُ	پھیلا ہوا ہے
مَعْدٌ	پختہ	لَعْنَةُ	ہم فراموش کریں
سَطْحُ الْخَر	سرخ سندھ	لَهْمِلُ	
تَحْيَا حَلِي	تھیالگی	مُضْعَدُ الْكِرَاسِي	چیر لٹنگ
مُسْرَةٌ	تفریح گاہ	السَّوَاخُ	غیر ملکی
مَلْعَبُ الْعَوْلِ	کولف کے کھیل کا میدان	الْحَابِ	سیاح
شَوْ بَسِطُ	معمولی چیز	طَرَارُ النُّحُوفِ	فائوشار
يَحْفُ	جھوم کیے رہتے ہیں	الْحُمَةُ	ہوٹل
تَضَرَّجِي	تفریح کرنے والے	مُنْحَدِرٌ	اترائی
لَسْتَوْدَعُ	ہم سپرد کرتے ہیں	تَدَكِيرُ	یاد دلانا
مُصَبَّنٌ	صحیح	مُضْعَدُ السَّيَّارَاتِ	کارلٹ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُرْبٌ	قریب	مُضْعَدُ السَّيَّارَاتِ	کارلٹ
فَذَقْ	ہوٹل	الْقَوَاتُ الْحَوْبَةُ	ہوائی فوج
كُلُّ الشَّخْصِيَّاتِ	بڑی شخصیتیں	الرُّؤَا	سیر کرنے والے
الْمُقْتَوَخُ	کھلی۔ اوپن ہے ٹھکانہ	دَقَّتِ السَّاعَةُ	گھنٹی بج گئی ہے
بَعِثَ الْحَصَّةَ	بیرید بدل گیا		

متن اور ترجمہ

الْأَسْتَاذُ: (لِلتَّلَامِيذِ)

(طالب علموں سے)

بَاكِسْتَانُ بِلَادٌ مُتَنَوِّعَةُ الطِّفْطِ وَالْمَنَاحِ

پَاكِسْتَانُ مُخْتَلِفٌ مَوْسَمُونَ أَوْ آبٌ وَهوَ كَامِلٌ هُوَ

فَمِنْهَا مَنَاطِقُ حَارَّةُ الْمَنَاحِ وَمِنْهَا بَارِدَةٌ أَوْ مُعْتَدِلَةٌ

پس اس کے کچھ علاقے گرم آب و ہوا والے ہیں اور کچھ ٹھنڈے ہیں یا معتدل ہیں۔

فَمِنْ الْمَنَاطِقِ الْبَارِدَةِ مُصَانِفٌ حَلِيَّةٌ يَقْضَى فِيهَا الْمَوَاطِنُ صَبِيحُهُمُ الْخَارُ

پس ٹھنڈے علاقوں میں سے پہاڑی صحت افزا مقامات ہیں جن میں شہری اپنا گرم موسم گزارتے ہیں۔

فَهَلْ زَارَ أَحَدُكُمْ مُصَيِّفًا مِنْهَا

پس کیا تم میں سے کسی نے ان میں سے کوئی صحت افزا مقام دیکھا۔

نَعَمْ! فَذَرْتُ أَتَا يَا أَسْتَاذِي الْكَوْنِمْ مُصَيِّفٌ زِيَارَتٌ فِي الْعَامِ الْهَاسِي

حِينَ ذَهَبْتُ إِلَى كُوَيْتِهِ حَيْثُ يَعْمَلُ شَفِيقِي صَاطِلًا فِي الْحَيْشِ

فَرِيدٌ:

الما کستہی
ہاں میرے محترم استاد میں نے پچھلے سال زیارت کا صحت افزا مقام دیکھا تھا جب
میں کوئٹہ گیا تھا جہاں میرا بھائی پاکستانی فوج میں مقرر ہے۔

الاستاذ:
نعم مدینۂ زیارت من مصائف پاکستان المعروفة
ہاں زیارت کا شہر پاکستان کے مشہور صحت افزا مقامات میں سے ہے۔
وكان الفائز الأعظم بجعلها كثيرا
اور قائد اعظم اس کو بہت پسند کرتے تھے۔
والقام بها أبانما وهو مريض
اور جب آپ صحت یابی کے قریب تھے تو یہاں کی ان قیام کرتے۔
اور تم نے اسے سلطان کوئی صحت افزا مقام دیکھا؟

سلمان:
نعم يا استاذنا الحليل
ہاں ہمارے عالی قدر استاد صاحب
لقد كنت في سنوات حلال الصيف المنصرم
میں گزشتہ موسم گرما کے دوران سوات میں تھا۔
فوزت مدينتها الحليّة الجميلة
تو میں نے اس کے خوب صورت پہاڑی شہر دیکھے۔
مثل (مدین و (محرین) و (کالام)
جیسے مدین اور بحرین اور کالام
يا استاذنا المحترم
اے ہمارے محترم استاد!

أشهر مصائف باكستان وأكثرها وأجملها هو مصيف مري
پاکستان کے سب سے زیادہ مشہور سب سے بڑا اور خوب صورت مری کا صحت
افزا مقام ہے۔
ولقد زرتة غير مرة

اور میں نے اس کو ایک سے زیادہ مرتبہ دیکھا ہے۔
وأنوى أن أفضي به إجازتي الصيفيّة القادمة إن شاء الله
اور میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ آئندہ موسم گرما کی چھٹیاں وہاں گزاروں گا۔

الاستاذ:
جميل يا أكرم أقد أصت
بہت اچھے اکرم اتنے صحیح کی

فإن مدينته مري مصيف جليل مريح جدا
بے شک مری کا صحت افزا مقام بہت آرام دہ پہاڑی صحت افزا مقام ہے۔
وهو أشهر المصائف وأكثرها وأجملها في باكستان دون شك
اور وہ بے شک پاکستان میں صحت افزا مقامات میں سے سب سے زیادہ مشہور سب
سے زیادہ بڑا ہے اور سب سے زیادہ خوب صورت ہے۔

فريد:
ما هو موقع (مري) الجغرافي يا سيدي الفاضل
محترم فاضل! مری کا جغرافیائی محل وقوع کیا ہے؟

الاستاذ:
مدينة مري جليّة ومصيف جميل
مری کا شہر پہاڑی شہر ہے اور خوب صورت صحت افزا مقام ہے۔
تعتاز بمشاهدةها الحليّة الخلابة ومناظرها الطبيعيّة الرائعة
جو اپنے دلنریب پہاڑی نظاروں اور اپنے حسین فطری منظر کی وجہ سے ممتاز ہے۔
وتقع في جبل من سلسلة الجبال قد عرفت بحال مري
اور یہ پہاڑوں کے سلسلہ میں سے ایک پہاڑ پر واقع ہے جو مری کے پہاڑ کے ہم
سے مشہور ہے۔

وهي مدينة كبيرة متقدمة
اور یہ ایک بڑا اور ترقی یافتہ شہر ہے۔
توجد بها التسهيلات المدينتيّة الحديثة
اس میں جدید شہری سہولتیں پائی جاتی ہیں۔
ولا تبالغ إذا قلنا إنها عاصمة باكستان الصيفيّة
اور ہم مبالغہ نہیں کریں گے جب ہم کہیں گے کہ یہ پاکستان کا صحت افزا

دار الحلاق ہے۔

کھنڈ ممکن الوصول إليها يا أستاذنا الحلبي

اے ہمارے استاد محترم اس تک پہنچنے کا کس طرح ممکن ہے؟

تلكم يعرفون وسائل النقل بأنواعها متوفرة

تم میں ہر کوئی جانتا ہے کہ مختلف قسم کے ذرائع آمد و رفت دستیاب ہیں۔

حتى (اسلام آباد) عاصمة باكستان الهند واليه

اسلام آباد تک جو کہ پاکستان کا قاتی دار حکومت ہے۔

وهي تبعد ٤٥ كم من مدينة (مری)

اور وہ مری شہر سے ۴۵ کلومیٹر دور ہے۔

والطريق إليها سهل مهيأ معقد للسيارات

اور اس کی طرف جانے والا راستہ گاڑیوں کے لیے آسان اور ہموار اور پختہ ہے۔

يواصل إلى (بہورین) الجميلة الرائعة الخلابة

جو خوب صورت و کشمیں بھورین تک جاتا ہے۔

وكم ترتفع مدينة مری من سطح البحر يا أستاذنا الكريم

اے میرے استاد محترم امری کا سطح سمندر سے کتنا بلند ہے؟

هي ترتفع من البحر ٨٠٠ متر

یہ سمندر سے ۸۰۰ میٹر بلند ہے۔

وتتعد سلسلة جبال (مری) شرقا وغربا وشمالا وتصل إلى كشمير

والمناطق الجبلية الشمالية الرائعة

اور مری کے پہاڑوں کا سلسلہ مشرق مغرب شمال میں پھیلا ہوا ہے۔ اور کشمیر اور

خوب صورت شمالی پہاڑی علاقوں تک پہنچ جاتا ہے۔

ومن مصابيحها (نیاجلی) و (آیت آباد)

اور اس کے صحت افزا مقامات میں سے نئی گلی اور ایٹ آباد ہے۔

يا أستاذنا الفاضل

اے ہمارے فاضل استاد

يجب أن لا نهمل مدينة (ايوبيه) ومنتزة (بري اتا) في حديثنا هذا اليوم

ضروری ہے کہ ہم ایوبیہ شہر اور پریٹا کی تفریح گاہ کو اپنی آج کی گفتگو میں فراموش نہ کریں۔

نعم يا أكرم! أنت مصيب

ہاں اکرم! توجہ کرتا ہے۔

ونحن نشكرك على تذكيرك إيانا بهذين المنتزتين الممتعتين

اور ان دو دلچسپ تفریح گاہوں کو یاد دلانے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

فمدينة (ايوبيه) مدينة جبلية حديثة قرب (خانس بور)

پس ایوبیہ شہر جدید پہاڑی شہر ہے جو خانس پور کے قریب ہے۔

ويوجد بها مصنع الكراسي

اور اس میں چیر لفٹ پائی جاتی ہے۔

الذي ينتقل المتفرجين من مكان إلى آخر في متحدر جبلي

جو سیر کرنے والوں کو پہاڑ کی اترائی پر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔

كما أن منتزة (بري اتا) يتفرد بمصعد السيارات بالإضافة إلى مصعد الكراسي

جیسا کہ پریٹا کی تفریح گاہ اور کار لفٹ علاوہ ازیں چیر لفٹ کی وجہ سے منفرد ہے۔

ومنطقة (بہورین) رائعة المنظر ومتنوعة المشاهد

اور بھورین کا علاقہ خوب صورت منظر والا اور رنگارنگ نظاروں والا ہے۔

وفيها ملعب الغولف

اور اس میں گالف کے کھیل کا میدان ہے۔

تشرف عليه القوات الجوية الباكستانية

جس کی گھمراں پاکستانی ہوائی فوج کرتی ہے۔

وفيها فندق (برل کونی نسل) من طراز النجوم الخمسة

اور اس میں پرل کا تخی نیکل ہوئی ہے جو فانی عابد ہوئی کا طرز کا ہے۔

ويعنف به الزوار

اور اس میں آنے والوں کا جھوم رہتا ہے۔

ويؤمل فيه كبار الشخصيات بالإضافة إلى السواح الأجانب

اور اس میں بڑی شخصیات کے علاوہ غیر ملکی سیاح گھومتے ہیں۔

نعم يا أكرم

ہاں اے اکرم

لقد أصبت والله

اللہ کی قسم تو نے سچ کہا

ونذكرك على هذه المعلومات المفيدة

ان مفید معلومات پر ہم تمہارے شکر گزار ہیں۔

لدا أستاذي الأكرم

میں اے استاد محترم

هذا نسو بسيط

یہ بالکل معمولی بات ہے۔

والسلام نحن نشكر حضرتك على هذا الحديث الممتع المفتوح

اور ہم اس دلچسپ اور مکمل گفتگو پر آپ کے شکر گزار ہیں۔

ونسود عنكم الله

اور ہم آپ کو اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔ (خدا حافظ)

لقد دلت الساعة

گھنٹی بج چکی ہے۔

وتغيرت الحصة

اور حصہ تبدیل ہو چکا ہے۔

والى اللقاء إن شاء الله

انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أجب/ أجيب عن الأسئلة التالية

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱): أين يقضى المواطنون الصيف؟

شہری موسم گرما کہاں گزارتے ہیں؟

جواب:

يقضى المواطنون الصيف في المصايف.

شہری موسم گرما صحت افزا مقامات پر گزارتے ہیں۔

(۲): كيف ومتى ذهب فريد إلى كويته وزيارته؟

فريد کوئٹہ اور زیارت کب اور کیسے گیا؟

جواب:

ذهب فريد إلى كويته وزيارته في العام الماضي لزيارة

شقيقه هناك

فريد کوئٹہ اور زیارت پچھلے سال اپنے بھائی سے ملنے گیا۔

(۳): من الذي زار سنوات ومدنها الجميلة؟

کس نے سوات اور اس کے خوب صورت شہر دیکھے؟

جواب:

سلمان زارها.

سلمان نے ان کو دیکھا۔

(۴): ماهو أشهر مصايف باكستان وأكبر وأجملها؟

پاکستان کا سب سے بڑا مشہور اور خوبصورت صحت افزا مقام کون سا

ہے؟

جواب:

جبال مری

(۵): ماهو موقع مری الجغرافي؟

مری کا جغرافیائی محل وقوع کیا ہے؟

جواب:

تقع مری في جبل من سلسلة الجبال فذ عرفت بجبال

مری. مری قریب من اسلام آباد عاصمة باكستان

مری پہاڑوں کے سلسلے میں سے ایک پہاڑ میں واقع ہے جو مری کے پہاڑوں کے نام سے مشہور ہیں۔ مری پاکستان کے دار الخلافہ اسلام آباد کے قریب ہے۔

(۱) : كَيْفَ يُمَكِّنُ الْوُصُولَ إِلَى مَرِي؟

مری تک پہنچنا کیسے ممکن ہے؟

جواب : الطَّرِيقُ إِلَى مَرِي سَهْلٌ مُمَهَّدٌ مَعْبُدٌ

مری کی سڑک آسان ہموار اور مہمت ہے۔

(۲) : مَاذَا يُؤَخِّدُ فِي مُنْتَرَفِ (مَری آنا)

تفریح گاہ پتیریا میں کیا پایا جاتا ہے؟

جواب : يُؤَخِّدُ فِيهَا مَصْعَدُ الْكِرَاسِيِّ وَمَصْعَدُ السَّيَّارَاتِ

اس میں چیئر لفٹ اور کار لفٹ پائی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَأْ / اَمْلِئْ الفُرَاقَاتِ بِمَا يَنْسَبُ مِنَ الْكَلِمَاتِ :

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(۱) : بَاكِسْتَانُ بِلَادُ الطَّقْسِ وَ الْمَنَاحِ

(۲) : يَعْمَلُ شَقِيقُ فَرِيدٍ فِي الْجَيْشِ الْبَاكِسْتَانِيِّ

(۳) : وَلَا نَبَالِغُ إِذَا قُلْنَا إِنَّهَا بَاكِسْتَانُ الصَّيْفَةِ

(۴) : وَمِنْطَقَةُ (بہورین) الْمَنْظَرِ الْمَشَاهِدِ

جواب : مکمل جملے :

(۱) : بَاكِسْتَانُ بِلَادُ مُتَنَوِّعَةِ الطَّقْسِ وَ الْمَنَاحِ

پاکستان مختلف موسموں اور آب و ہوا کا ملک ہے۔

(۲) : يَعْمَلُ شَقِيقُ فَرِيدٍ ضَابِطًا فِي الْجَيْشِ الْبَاكِسْتَانِيِّ

فرید کا بھائی پاکستانی فوج میں بحری حیثیت سے کام کرتا ہے۔

(۳) : وَلَا نَبَالِغُ إِذَا قُلْنَا إِنَّهَا عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانِ الصَّيْفَةِ

اور ہم مبالغہ نہیں کریں گے اگر ہم کہیں کہ وہ پاکستان کا گرمانی

دار الخلافہ ہے۔

(۴) : وَمِنْطَقَةُ (بہورین) رَابِعَةُ الْمَنْظَرِ مُتَنَوِّعَةُ الْمَشَاهِدِ

اور بھورین کا علاقہ خوب صورت منظر رکھنے والا اور نگارنگ نظارہ والا ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / اصْحَحِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں

(۱) : قَدْ أَزُورُ أَنَا الْمُصَيِّفَ زِيَارَتٍ فِي عَامِ الْمَاضِي

(۲) : زِيَارَتٌ هِيَ مُصَيِّفٌ بَاكِسْتَانِ الْمَعْرُوفِ

(۳) : مَرِي مُصَيِّفٌ جَلِيلٌ وَقَدْ زَرْتَهَا غَيْرَ مَرَّةٍ

(۴) : هِيَ يَمْتَنَزُ بِمَشَاهِدِ الْجَلِيلَةِ الْخِلَابِ

درست جملے

جواب :

(۱) : قَدْ زَرْتُ أَنَا مُصَيِّفَ زِيَارَتٍ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

پچھلے سال میں نے زیارت کا صحت افزا مقام دیکھا۔

(۲) : زِيَارَتٌ هِيَ مُصَيِّفٌ بَاكِسْتَانِ الْمَعْرُوفِ

زیارت پاکستان کا مشہور صحت افزا مقام ہے۔

(۳) : مَرِي مُصَيِّفٌ جَلِيلٌ وَقَدْ زَرْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ

مری پہاڑی صحت افزا مقام کو میں نے ایک سے زیادہ دفعہ دیکھا۔

(۴) : هِيَ تَمْتَنَزُ بِمَشَاهِدِ هَا الْجَلِيلَةِ الْخِلَابَةِ

یہ اپنے دلچسپ پہاڑی مناظر میں ممتاز ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي مَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ فِي جُمْلِكَ / جُمْلِكَ الْمَفِيدَةِ

درج ذیل الفاظ کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کرو۔

مَنَاحٌ مُصَيِّفٌ ضَابِطٌ إِجَارَةٌ رَابِعَةٌ تَسْهِلَاتٌ

جملوں کا استعمال :

مَنَاحٌ (آب و ہوا)

مَنَاحٌ هَذِهِ الْبِلَادُ بَارِدٌ

اس ملک کی آب و ہوا ٹھنڈی ہے۔

مُصَيِّفٌ (صحت افزا مقام)

مَرِي مُصَيِّفٌ مِنْ مَصَائِفِ بَاكِسْتَانِ

مری پاکستان کے صحت افزا مقامات میں سے ہے۔

ضابطہ (ہجر)

آئی ضابطہ فی الجیش الباکستانی

میرا بھائی پاکستانی فوج میں ہجیر ہے۔

اجازۃ (چھٹیاں)

ذہبت الی مری فی الاجازۃ الصیفیۃ

میں گرمی کی چھٹیوں میں مری گیا تھا۔

رائعۃ (خوب صورت)

ہذہ المشاهدۃ رائعۃ جدۃ

یہ مناظر بہت خوب صورت ہیں۔

تسہلات (سولتیں)

توجد تسہلات جدیدۃ فی ہذہ المدن

ان شہروں میں جدید سولتیں موجود ہیں۔

سوال نمبر ۵: استخراج / استخراجی من الدرس خمسۃ جموع وھات / ہاتی

بمفر ذاتہا۔

سبق سے پانچ جملے تلاش کریں اور ان کی مفردات بتائیں۔

جواب:

واحد	جمع
مناطق	مناطق
مصائف	مصائف
اجازات	اجازات
مشاہد	مشاہد
مناظر	مناظر

سوال نمبر ۶: قد وردت فی الدرس ترکیب اضافیۃ وتوصیفیۃ. ابحت / ابحتی عن

ثلاثۃ من کل ترکیب ثم استخدمها / استخدمہا فی جملک / جملک المفیدۃ۔

سبق میں مرکب اضافی اور توصیلی آئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نہ تین مرکب تلاش کریں اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: مرکب اضافی

مدینۃ مری (مری کا شہر)

مدینۃ مری مصیف جبلی

مری کا شہر پہاڑی صحت افزا مقام ہے۔

عاصمۃ پاکستان (پاکستان کا دارالحکومت)

اسلام آباد عاصمۃ پاکستان

اسلام آباد پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔

سطح البحر (ساحل سمندر)

ترتفع مدینۃ مری من سطح البحر ۸۰۰ متر

مری شہر سطح سمندر سے آٹھ سو میٹر بلند ہے۔

مرکب توصیلی

المعلومات المفیدۃ (مفید معلومات)

انا اشکر الأستاذ علی ہذہ المعلومات المفیدۃ

میں ان مفید معلومات پر استاد کا شکر یہ ادا کرتا ہوں۔

مَدِينَةُ حَبْلَةٍ (پہاڑی شہر)

مَدِينَةُ اَبُوْنِي مَدِينَةُ حَبْلَةٍ

ابوہیہ کا شہر پہاڑی شہر ہے۔

شَيْءٌ بَسِيطٌ (معمول بات)

هَذَا شَيْءٌ بَسِيطٌ

یہ معمول بات ہے۔

سوال نمبر ۷ ترجمہ/ترجمی الی العربیۃ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) پاکستان میں گرمائی مقامات پائے جاتے ہیں۔

(۲) میرا بھائی پاکستانی فوج میں افسر ہے۔

(۳) سوات کے پہاڑی منظر و نقش ہیں۔

(۴) مری اور اسلام آباد کا فاصلہ زیادہ نہیں۔

(۵) بھورین میں ایک بچہ ستارہ ہوٹل ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) تُوجَدُ فِي بَاكِسْتَانِ مَصَائِفُ

(۲) شَقِيقِي الْكَبِيرُ صَابِطٌ فِي الْجَيْشِ الْبَاكِسْتَانِيِّ

(۳) مَشَاهِدُ سَوَاتِ الْجَبَلِيَّةِ زَائِعَةٌ

(۴) لَيْسَتْ بَيْنَ مَرِي وَإِسْلَامَآبَادِ مَسَافَةٌ طَوِيلَةٌ

(۵) فِي بُهَوْرَيْنِ لَنَدَقُ مِنْ طِرَازِ النُّجُومِ الْخَمْسَةِ

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

تَمِيسُوا سَبَقَ

فَضِيلَةُ الْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وَآكُلُ الْجَلَالِ

علم، عدل اور حلال روزی کی فضیلت کے بارے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْجَنَّةُ	بازو۔ اس کا واحد جَنَاح ہے۔	الْجَنَانُ	پھیلیاں۔ واحد جَوْنٌ
الْكُوكَبُ	ستارے۔ اس کا واحد كَوْكَبٌ ہے۔	حِطٌّ وَافِرٌ	بہت زیادہ حد۔
سَلَطَ	کوکب ہے۔	هَلَكَةُ	صرف کرنا۔ خراج کرنا
السُّخْتُ	اختیار دیا گیا	مُقَسَّطِينَ	انصاف کرنے والے
	حرام کی کمائی	آكَلُ الْجَلَالِ	حلال روزی
حَبْرُكُمْ	رشوت	طَلَبُ الْعِلْمِ	علم کی طلب
عَلِمَ	تم سب سے اچھا	تَعَلَّمَ	سیکھا
صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ	سکھایا	انْقَطَعَ	منقطع ہو گیا
	دو ٹکلی جس کا ثواب جاری رہے	يَنْتَفِعُ	نفع اٹھایا جاتا ہے
وَلَدٌ صَالِحٌ	نیک بیٹا	يَذْغُولُهُ	وہ اس کے لیے دعا کرتا ہے
كُنْتُ جَالِسًا	میں بیٹھا ہوا تھا	مَدِينَةٌ	شہر
جَنَّتِكَ	میں تیرے پاس آیا	سَلَكَ	چلا
تُحَدِّثُ	تو بیان کرتا ہے	الْمَلِكَةُ	فرشتے
		يَسْتَغْفِرُ	مغفرت مانگتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جنتک	میں تمہارے پاس آیا	الملكوت	فرشتے
تحدثت	تو بیان کرتا ہے	يستغفر	مغفرت مانگتا ہے
طرق	راتے	عالم	علم جاننے والا
حرف	پیش درمیان	ليلة النذر	چودھویں کی رات
فضل	فضیلت	ورثة	وارث
عابد	عباد کرنے والا	انفس	دو
ساتور	تمام	يمين	دایاں
لم يؤثروا	وراثت میں نہیں چھوڑتے	لحم	گوشت
ما بر	منبر کی جمع	أولى	زیادہ حقدار
يعيدون	عدل کرتے ہیں	قط	ہرگز
تست	اس نے نشوونما پائی۔ اگا	كان يا مثل	کھایا کرتے تھے
عمل يديه	اس کے ہاتھ کی کمائی	فضل	فضیلت دی گئی
فليظروا	پس چاہیے کہ وہ دیکھیں	انفل	نیچے۔ کمتر
لا ينفع	خرج نہیں کرتا	لا يكسب	وہ نہیں کماتا
لا يترك	نہیں چھوڑتا	عبد	بندہ
		خلف	پیچھے

احادیث کا ترجمہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ.

(رواہ ابن ماجہ)

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

(رواہ البخاری)

ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا علم کی تلاش ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اس کو سکھایا۔ (بخاری)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِمَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

(رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل اس سے منقطع ہو جاتا ہے مگر تین سے (منقطع نہیں ہوتا) صدقہ جاریہ سے اور اس علم سے جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہو اور نیک بچے سے جو اس (مرنے والے) کے لئے دعا کرتا ہے۔ (مسلم)

عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، إِنِّي جِئْتُكَ مِنْ مَدِينَةِ الرَّسُولِ ﷺ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ، قَالَ:

لَهَا نَسِيعَتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ
سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللَّهُ بِهِ
طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْحَقِّ، وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ
أَجْنَاحَهَا رِضًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ وَأَنَّ الْعَالِمَ
يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ
الْجِنَّاتِ فِي حُجُوفِ الْمَاءِ، وَأَنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ
عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ
الْكَوَاكِبِ وَأَنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ النَّبِيِّينَ وَأَنَّ
النَّبِيِّينَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَأَنَّ
وَرَثَةَ الْعِلْمِ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَبْطِ وَافِرٍ.

(رواه احمد والترمذي والبوداؤد)

ترجمہ :
کثیرین قیس سے روایت ہے کہ اس نے کہا: دمشق کی مسجد میں، میں ابوداؤد کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ پس ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: ابوداؤد میں رسول کے شر (مدینہ منورہ) سے ایک حدیث کے لئے تیرے پاس آیا ہوں۔ مجھے خبر ملی ہے کہ تو اس (حدیث) کو اللہ کے رسول ﷺ سے بیان کرتا ہے۔ میں تیرے پاس کسی ضرورت کی خاطر نہیں آیا۔ پس اس (ابوداؤد) نے کہا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ کہتے سنا ہے جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چل پڑا اس کو اللہ تعالیٰ جنت کے راستوں میں سے کسی راستے پر چلائے گا کہ فرشتے طالب علم کی خوشی کے لئے اپنے پر بٹھادیں گے اور یہ کہ علم والے کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے اور پانی کے اندر مچھلیاں مغفرت مانگتی ہیں اور یہ کہ ایک عالم کی فضیلت ایک عابد پر اس طرح ہے جیسے چودھویں رات کو چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے۔ بے شک علماء نبیوں کے وارث ہیں۔ بے شک انبیاء نے

وراثت میں نہ تو دینار اور نہ درہم بلکہ علم کو وراثت میں چھوڑا پس جس نے اس کو لے لیا اس نے بہت سارے لے لیا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ،
رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْمَالَ فَمَسَّطَ عَلَى هَلْكَيْهِ فِي
الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي
بِهَا وَيُعَلِّمُهَا.

(رواه البخاری و مسلم)

ترجمہ :
عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو آدمی حسد کرنے کے قابل ہیں۔ ایک وہ شخص کہ اللہ نے اس کو مال دیا پس اس کو توفیق ملی کہ وہ اس مال کو حق پر خرچ کرے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے دانائی دی پس وہ اس سے فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى
مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ،
الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا
وَلَّوْا.

(رواه مسلم)

ترجمہ :
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بے شک انصاف کرنے والے اللہ کے ہاں اللہ عزوجل کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے جو اپنے حکم، اپنے گھروالوں اور جو چیز ان کو سپرد کی گئی، کے

معالے میں بدل کریں گے۔

عن جابر رضى الله عنه قال، قال رسول الله
ﷺ لا يدخل الجنة لحم تب من السخنة
وكل لحم تب من السخنة كانت النار أولى

(رواه الدارمی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول
ﷺ نے فرمایا وہ گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو رشت سے پلاڑھا، اور
بروہ جسم جو رشت سے پلاڑھا ہے، آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

عن المقدام بن معدیکرب رضى الله عنه
قال، قال رسول الله ﷺ ما اكل أحد
طعاماً قط خيراً من أن يأكل من عمل يديه، و
إن نسي الله ذاؤد عليه السلام كان يأكل من
عمل يديه.

(رواه البخاری)

مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے
فرمایا: کسی شخص نے کوئی کھانا قطعی طور پر اس شخص سے بہتر نہیں کھایا جو اپنے
ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور بے شک اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی
کمائی سے کھاتے تھے۔

عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: رسول الله

ﷺ إذا نظر أحدكم إلى من فضل عليه في
المال والخلق فلينظر إلى من هو أسفل منه.

(رواه البخاری)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے شخص کی طرف
دیکھے جو مال اور شکل میں اس سے بڑھ کر ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے سے کمتر کی
طرف دیکھے۔

عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه عن
النبي ﷺ قال: لا يكتسب عبد مال حرام
فيتصدق منه فيقبل منه ولا يتفق منه فيبارك له
فيه ولا يتركه خلف ظهره إلا كان زاده إلى
النار.

(رواه احمد)

ترجمہ: عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ مال حرام نہیں
کما تا پس وہ اس سے صدقہ کرتا ہے۔ پس وہ اس سے قبول کیا جاتا ہے اور وہ اس
سے خرچ نہیں کرتا پس اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے اور وہ اپنے پیچھے
اس کو نہیں چھوڑتا مگر وہ دوزخ کی طرف اس کا زور اور امن جاتا ہے۔

التمارين

مشقیں

سوال نمبر ۱: اُجب / اجنبی عن المسئلة بانی:

درج ذیل کے جواب دیں:

سوال ۱: ما هي ثلاثة أعمال لا يقطع نفعها عن الإنسان بعد موته؟
وہ کون سے تین اعمال ہیں جن کا نفع انسان کی موت کے بعد بھی اس سے منقطع نہیں ہوتا؟

جواب: ثلاثة أعمال لا يقطع نفعها عن الإنسان بعد موته:

(۱) صدقة جارية،

(ب) علم ينتفع به

(ج) ولد صالح يدعو لآبائه

وہ تین عمل جن کا نفع انسان کی موت کے بعد بھی منقطع نہیں ہوتا:

(۱) صدقہ جاریہ،

(ب) نفع علم،

(ج) نیک بچہ جو اپنے باپ کے لئے دعا کرے۔

سوال ۲: كيف بين رسول الله ﷺ فضل العالم على العابد؟

عالم کی عباد پر فضیلت اللہ کے رسول نے کس طرح بیان کی؟

جواب: قال رسول الله ﷺ: فضل العالم على العابد كفضل القمر

ليلة البدر على سائر الكواكب.

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جیسے تمام ستاروں پر چودھویں

رات کے چاند کی فضیلت ہے۔

سوال ۳: ماذا ورثة الأنبياء ومن هم ورثتهم؟

کون سی چیز انبیاء نے وراثت میں چھوڑی اور کون سے لوگ ان کے

وارث ہیں؟

جواب: ورثو العلم والعلماء ورثة الأنبياء.

انہوں نے علم ورثے میں چھوڑا اور علماء نبیوں کے وارث ہیں۔

سوال ۴: ما معنى الحمد الذي جاء في الحديث "لا حسد إلا في

التين؟"

وہ کون سا حسد ہے جو اس حدیث میں آیا ہے؟

جواب: معنى الحسد في هذا الحديث غبطة.

اس حدیث میں حسد کا معنی رشک ہے۔

سوال ۵: ما الفضيلة للعادلين والمقسطين في الإسلام؟

عادلوں اور منصفوں کی اسلام میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: إن المقسطين والعادلين عند الله على منابر عن يمين

الرحمن عز وجل.

بے شک انصاف پسند اور عدل پسند اللہ کے نزدیک رحمن عزوجل

کے دائیں جانب نور کے ایک منبر پر ہوں گے۔

سوال ۶: ما ذا قال النبي ﷺ عن العبد الذي يكسب مال حرام؟

اس آدمی کے بارے میں نبی نے کیا فرمایا جو حرام کماتا ہے؟

جواب: هو جهنمي.

وہ جہنمی ہے۔

سوال ۷: ما ذا يفعل الرجل إذا نظر إلى من هو أفضل منه في المال و

الخلق؟

آدمی کیا کرے جب وہ دیکھے ایسے آدمی کی طرف جو مال و خلک کے

لحاظ سے اس سے افضل ہے؟

جواب : فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ.
وہ اس آدمی کی طرف دیکھے جو اس سے کتر ہے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَأْ / اَمْلِئِی الْفَرَاقَاتِ بِمَا يَنْسَبُ مِنَ الْكَلِمَاتِ:
مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

- (۱) خَيْرُكُمْ تَعْلَمُ وَعِلْمُهُ.
(۲) مَنْ سَلَكَ يَطْلُبُ عِلْمًا.
(۳) كُلُّ لَحْمٍ مِنْ كَانَتْ النَّارُ

جواب : مکمل جملے :

- (۱) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعْلَمُ الْقُرْآنَ وَعِلْمُهُ.
تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔
(۲) مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا.
جو آدمی علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلا۔
(۳) كُلُّ لَحْمٍ نَبَتْ مِنَ السُّخْتِ كَانَتْ النَّارُ أَحَقُّ بِهِ.
وہ گوشت جو رشوت سے بنا، آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِسْتَعْمِدْ / اِسْتَعْمِدِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمْلِ الْمُفِيدَةِ.
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فَرِيضَةٌ. عَالِمٌ. طَالِبٌ. جَوْفٌ. دِينَارٌ. قَمَرٌ. لَحْمٌ.

جواب : مفید جملے :

- ۱- فَرِيضَةٌ (فرض)
طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.
علم کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔
۲- عَالِمٌ (عالم)
الْعَالِمُ وَارِثُ النَّبِيَاءِ.

عالم نبیوں کا وارث ہوتا ہے۔

۳- طَالِبٌ (طالب علم)

ناصر طالب مجتہد جدًّا.

ناصر بڑا محنتی طالب علم ہے۔

۴- جَوْفٌ (پیٹ)

مَاذَا فِي جَوْفِ الْمَاءِ؟

پانی کے پیٹ (اندر) میں کیا ہے؟

۵- دِينَارٌ (دینار)

هُوَ يَكْسِبُ خَمْسِينَ دِينَارًا كُلَّ يَوْمٍ.

وہ ہر روز پچاس دینار کماتا ہے۔

۶- قَمَرٌ (چاند)

يُنْظَرُ الْقَمَرُ فِي السَّمَاءِ لَيْلًا.

چاند رات کو آسمان پر نظر آتا ہے۔

۷- لَحْمٌ (گوشت)

لَحْمُ الْبَقَرَةِ شَهِيٌّ.

گائے کا گوشت اشتہار انگیز ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴ : صَحِّحْ / صَحِّحِي الْجُمْلَةَ التَّالِيَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

۱- الطَّلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.

۲- كَانَ يَأْكُلُ مِنَ الْعَمَلِ يَدِيهِ.

۳- لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا حَرَامًا فَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ.

درست ہے

جواب: طلب العلم فرضاً علی کل مسلم

علم کی تلاش ہر مسلمان پر فرض ہے۔

کان یا تکل من عمل بقبہ

وہ اپنی یا تمہ کی کمال سے کھاتے تھے۔

لا ینکسب عند مال حرام ینصدق منه

آدمی مال حرام نہیں کھاتا جہاں سے صدقہ کرتا ہے۔

سوال نمبر 5: عات / عاتی خنوع المفردات و مفردات الخنوع

واحد کی جمع بناؤ اور جمع کی واحد بناؤ۔

حاجة حیثان نوز طرف کھوکھ احنحة منابر

جواب:

واحد	جمع
حاجة (ضرورت)	خوایج (ضروریات)
نوز (روشنی)	انوار (روشیاں)
کھوکھ (ستارہ)	کھوکھ (ستارے)
جمع	واحد
حنط (مچلیاں)	خون (مچلی)
طرف (راستے)	طریقہ (راست)
احنحة (بازو)	جناح (بازو)
منابر (منبر)	منبر (منبر)

سوال نمبر 6: انقطع / ینقطع انقطاعاً من باب الانفعال صرف / صرفی الفعل ماضی و مضارعاً

انقطع / ینقطع انقطاعاً باب الافعال ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب:

ماضی کی گردان

انقطع	(وہ الگ ہو گیا)
انقطاعاً	(وہ دونوں الگ ہو گئے)
انقطعوا	(وہ سب الگ ہو گئے)
انقطعت	(وہ الگ ہو گئی)
انقطعتا	(وہ دونوں الگ ہو گئیں)
انقطعن	(وہ سب الگ ہو گئیں)
انقطعت	(تو الگ ہو گیا)
انقطعتما	(تم دونوں الگ ہو گئے)
انقطعن	(تم سب الگ ہو گئے)
انقطعت	(تو الگ ہو گئی)
انقطعتما	(تم دونوں الگ ہو گئیں)
انقطعن	(تم سب الگ ہو گئیں)
انقطعت	(میں الگ ہو گیا / ہو گئی)
انقطعتا	(ہم الگ ہو گئے / ہو گئیں)

ماضی کی گردان

ینقطع	(وہ الگ ہو جاتا ہے)
ینقطعان	(وہ دونوں الگ ہو جاتے ہیں)
ینقطعون	(وہ سب الگ ہو جاتے ہیں)
تنقطع	(وہ الگ ہو جاتی ہے)
تنقطعان	(وہ دونوں الگ ہو جاتی ہیں)

نظمن	(وہ سب الگ ہو جاتی ہیں)
تقطع	(تو الگ ہو جاتا ہے)
تقطعان	(تم دونوں الگ ہو جاتے ہو)
تقطعون	(تم سب الگ ہو جاتے ہو)
تقطعین	(تو الگ ہو جاتی ہے)
تقطعان	(تم دونوں الگ ہو جاتی ہو)
تقطعن	(تم سب الگ ہو جاتی ہو)
انقطع	(میں الگ ہو جاتا / جاتی ہوں)
تقطع	(ہم الگ ہو جاتے / جاتی ہیں)

سوال نمبر ۷: ترجمہ / ترجمہ کیا یا تہی الی العربیۃ.
درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) حضرت ابو داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کئی کھاتے تھے۔
- (۲) فرشتے طالب علم کی خوشی کے لئے اپنے پر بھاتے ہیں۔
- (۳) عدل کرنے والے روشنی کے میناروں پر ہوں گے۔
- (۴) تم میں سے بہر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔
- (۵) اپنے سے بدتر کی طرف نہ دیکھو، بلکہ اپنے سے کتر کی طرف دیکھو۔

جواب : عربی ترجمہ :

- (۱) كَانَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ.
- (۲) الْمَلَائِكَةُ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ.
- (۳) الْمُقْسِطُونَ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ.
- (۴) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.
- (۵) لَا تَنْظُرْ إِلَى الْفَاضِلِ مِنْكَ بَلْ أَنْظِرْ إِلَى الْآسِئِلِ مِنْكَ.

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

چوبیسواں سبق

فِي مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

گاڑیوں کا اڈہ

حَامِدٌ يُخَاطِبُ مَرَّأً فِي الطَّرِيقِ

حامد ایک راہگیر سے مخاطب ہے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَهَذَا وَسَهْلًا	خوش آمدید	غَرِيبٌ	پر دہی
بَلَدٌ	ملک	الْخَارِجَةُ	بیرونی
الْمَجْلِيَّةُ	لوکل، اندرونی	بَعِيدٌ مِنْ هُنَا	یہاں سے دور
لَا بُدَّ	ضروری ہے	تَسْتَاجِرُ	وہ کرائے پر رہتا ہے
الْفَاقِسِيُّ	ٹیکسی	"	"
تَرْكِبًا	توسوار ہو تا ہے	يُوصِلُكَ	وہ آپ کو لے جائے گی
مَوْقِفُ النَّاسِ	بس کا اڈہ	"	"
لَيْسَ بَعِيدًا	دور نہیں ہے	سَبْرٌ	چلو
الْحَيَّةُ	باغ	دَرْ	مزہ
رَحَامٌ	بھیر	اَنْتَظِرْ	میں انتظار کرتا ہوں
دَقِيقَةٌ	منٹ	يَلُوحُ	نظر آتی ہے
أَرْجُوْا	مجھے امید ہے	عَلَى طَوْلٍ	بالکل سیدھا
كُفْسَارِي	کڈ کٹر	سَبْرٌ عَلَى طَوْلٍ	بالکل سیدھے چلو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حدوث الرحلات	رواگی کا نام	مُرْجَعَةٌ	تکلیف دہ
"	نبیل	شَنْطَةٌ	تھیلایک
الْبُوقُ	ہارن	أَسْرَغَ	جلدی کرو
الْفُذَّاءُ	نکت	بِجْوَادِهِ	اس کے پاس
أَعْطَى	مجھے دیجئے	يَذْجُلُ	ڈالتا ہے
يُخْرِجُ	نکالتا ہے	فَكَّةٌ	ریزگاری
يُحَاوِلُ	کوشش کرتا ہے	ثَمَنٌ	قیمت
يَنْزِلَانِ	دونوں اترتے ہیں	فَعَالٌ	آئیے
تَحْتَمِيعُ	جمع ہیں	شِرَكَاتٍ	کسبیاں
أَيُّهُمَا	تم کس کو	الْحَافِلَاتُ	بہنیں
تُفَضِّلُ	بہتر جانتے ہو	مُكَيِّفَةٌ	ایئر کنڈیشنر
مُرِيحَةٌ	آرام دہ	تَتَحَرَّكُ	چلے گی
أَوَّلُ حَافِلَةٍ	پہلی بس	عَلَى وَشَلِكُ	نکلنے کے
مَقْعَدٌ خَالٍ	خالی سیٹ	الْمُخْرُجُ	قرب
مَعَ السَّفَرِ	افسوس	الْحَاطِطُ	دیوار
تُعَادِرُ	رواند ہوگی	أُخْجِرُ	ریزرو کر دیں
الْمَقَاعِدُ	سیٹیں	دَوْرَةُ الْمَيَاهِ	لیٹرین، غسلخانہ
الْخَلْفِيَّةُ	پچھلی	مَوْعِدُ الرَّجُلِ	رواگی کا وقت
حَانَ	آسمیا	يُؤَقِّيانِ	دونوں ادا کرتے
فُتِحَانِ	بیالی	"	ہیں
مَوْطَفٌ	ملازم	الْكَافِيَرِيَا	کینے میرا
أَوَانٌ	نحات، گھڑیاں	مَخْرِنَهَا	اس کا چلتا
مُرْسِيهَا	اس کا گھر	سَخَرُ	مسخر کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقَرَّبِينَ	قابل	يَفْتِشُ	تلاش کرتا ہے
حَقًّا	واقعی	السَّائِقُ	ڈرائیور
يُغْلِقُ	بند کرتا ہے	يَعْدُ	گنتا ہے

سبق کا ترجمہ

حَامِدٌ: مِنْ فَضْلِكَ يَا سَيِّدِي أَيْنَ مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ؟

جناب، پلیز، گاڑیوں کا اڈہ کہاں ہے؟

أَنَا غَرِيبٌ فِي بِلَدِكُمْ.

میں آپ کے شہر میں پردیسی ہوں۔

الْمَارُ: أَهْلًا وَسَهْلًا.

(راہگیر): خوش آمدید۔

هَلْ تَرِيدُ مَوْقِفَ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ أَمْ الْمَحَلِّيَّةِ؟

باہر جانے والی بسوں کا اڈہ یا لوکل بسوں کا اڈہ؟

حَامِدٌ: الْخَارِجِيَّةِ طَبْعًا.

بیرونی قدرتا

أُرِيدُ السَّقَرِ إِلَى رَاوِلْپِنْدِي

میں راولپنڈی کو سفر کرنا چاہتا ہوں۔

الْمَارُ: هَذَا الْمَوْقِفُ بَعِيدٌ مِنْ هُنَا

یہ اڑھیاں سے دور ہے۔

لَا بُدَّ أَنْ تَسْتَاجِرَ النَّاسِي

نیکی کرائے پر لینا ضروری ہے۔

وَيُمْكِنُ أَيْضًا أَنْ تَرْكَبَ الْبَاصَ الْمَخْلَى أَوَّلًا

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ پہلے لوکل بس پر سوار ہوں۔

يُوصِلُكَ إِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ

وہ آپ کو باہر جانے والی بسوں کے اڈے پر پہنچا دے گی۔

خامد: وَأَيْنَ مَوْقِفُ الْبَاصِ؟

اور بس سٹاپ کہاں ہے؟

المَار:

لَيْسَ نَعِيْدًا

دور نہیں ہے۔

سِرْ عَلَى طَوْلِ

سیدھے چلتے جاؤ۔

ثُمَّ ذُرْ إِلَى النَّجْمِ

پھر دائیں مڑ جاؤ۔

عِنْدَ تِلْكَ الْجَنَّةِ

اس باغ کے قریب

هَلْ تَرَاهَا؟

کیا تم وہ باغ دیکھ رہے ہو؟

خامد:

نَعَمْ، شُكْرًا.

ہاں، شکریہ۔

المَار:

عَفْوًا، رَحَلَةُ سَعِيدَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

کوئی بات نہیں، انشاء اللہ آپ کا سفر مبارک ہوگا۔

وَلَا تَنْسَ أَنْ تَرْكَبَ الْبَاصَ وَلَمْ تَسْغَ

اور نو نمبر بس پر سوار ہونا نہ بھولنا۔

(خَامِدٌ يَسِيرُ إِلَى مَوْقِفِ الْبَاصِ

(خامد بس سٹاپ کی طرف چلتا ہے

فَيَجِدُ هُنَاكَ زَخَامًا)

پس وہاں بھیڑ ہوتی ہے)

خامد:

(لِلرَّجُلِ وَأَقْفَرُ بِجَانِبِهِ)

(اپنے پاس کھڑے ہوئے شخص سے)

أُرِيدُ أَنْ أَرْكَبَ الْبَاصَ رَقْمَ تِسْعَةٍ

میں نو نمبر بس پر سوار ہونا چاہتا ہوں۔

الرَّجُلُ:

نَعَمْ،

ہاں،

أَنَا أَيْضًا أَتَنَظَّرُ نَفْسَ الْبَاصِ مِنْذُ عِشْرِينَ دَقِيقَةً

میں بھی اسی بس کا تیس منٹ سے انتظار کر رہا ہوں۔

(وَيَنْظُرُ فِي سَاعَتِهِ)

(وہ اپنی گھڑی کو دیکھتا ہے)

لَا بُدَّ أَنْ يَجِئَنِي قَرِيبًا

اب وہ ضرور آئے گی۔

(ملوئخ ناصر من بعدہ)

(اس دور سے نظر آتی ہے)

لعلہ قد جاء

شاید وہ آگئی ہے۔

(وہو بعد بصرہ)

(وہ غور سے دیکھتا ہے)

لا، ليس هذا الباص رقم تسعة

نہیں، یہ نو نمبر نہیں ہے۔

الما هو أربعة

یہ چار نمبر ہے۔

ولكن انظر ياتى خلفه باص آخر

لیکن دیکھو اس کے پیچھے ایک اور بس آتی ہے۔

واخرجوا ان يكون تسعة

مجھے امید ہے یہ نو نمبر ہوگی۔

نعم، هو هو أسرع

ہاں، وہی ہے، وہی ہے، جلدی کرو۔

(حامد يركب الباص مع الرجل)

(حامد اس آدمی کے ساتھ بس پر سوار ہو جاتا ہے۔

ويجلس بجوار

اور اس کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے۔

وياتى الكمسارى

اور کنڈیکٹر آجاتا ہے)

الكمسارى: انذا كبر، انذا كبر

(کنڈیکٹر): ٹکٹ، ٹکٹ

حامد: أعطيني تذكرة لموقف السيارات الخارجة

باہر جانے والی بسوں کے اڈے کا ایک ٹکٹ مجھے دے دیں۔

وانت يا اخي

اور آپ، اے میرے بھائی! (کہاں جائیں گے؟)

ما اسمك؟

آپ کا کیا نام ہے؟

الرجل: اسمي حمزة

میرا نام حمزہ ہے۔

انا ايضا اريد تذكرة الى موقف السيارات الخارجة

میں بھی باہر جانے والی بسوں کے اڈے کا ایک ٹکٹ چاہتا ہوں۔

حامد: (للكمسارى)

(کنڈیکٹر سے)

اعطينا تذكرة تين من فضلك

مہربانی کر کے مجھے دو ٹکٹ دے دیں۔

(يدخل يد في جيبه)

(ایلی بیب میں ہاتھ ڈال ہے)

وَيُخْرِجُ الْغُفْرَةَ

اور پیسے نکال ہے)

لَا، لَا، يَا أَخِي حَامِدُ!

نہیں، نہیں، حامد بھائی!

عِنْدِي لَكُنَّةٌ مُنْخَوَذَةٌ حَذًّا

میرے پاس ریز گاری موجود ہے۔

(يُحَاوِلُ أَنْ يُدْفِعَ فَمَنْ التَّدَاكِيرِ إِلَى الْكُمَارِ)

(وہ کڈیکٹر کو دو ٹکٹوں کے پیسے دینے کی کوشش کرتا ہے)

وَلَكِنْ حَامِدُ يَنْسِفُ

لیکن حامد اس سے سبقت لے جاتا ہے

ثُمَّ لَا يَزَالُ أَنْ يَتَحَدَّثَانِ

پھر دونوں باتیں کرتے رہتے ہیں۔

فَيَعْرِفُ حَامِدُ أَنَّ حَمْرَةَ أَيْضًا مُسَافِرٌ إِلَى رَاوِلِندِي

پس حامد کو معلوم ہو جاتا ہے کہ حمزہ بھی راولپنڈی کی طرف سفر کر رہا ہے

وَيَصِلُ الْبَاصُ إِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ فَيَنْزِلُ

بس باہر جانے والی گاڑیوں کے اڈے پر پہنچتی ہے۔ پس وہ دونوں اترتے ہیں)

حَمْرَةُ: تَعَالِ، يَا حَامِدُ!

آؤ، حامد!

هَلَا مَوْقِفٌ كَبِيرٌ

یہ بلا اڑہ ہے۔

تَجْتَمِعُ فِيهِ السَّيَّارَاتُ مِنْ كُلِّ شِرْكَاتٍ عَدِيدَةٍ

اس میں بہت سی کمپنیوں کی بسیں اکٹھی ہوتی ہیں۔

حَامِدُ: وَ أَيْنَا تَفْضِلُ يَا حَمْرَةُ؟

حمزہ تم ان میں سے کس کو بھر سکتے ہو؟

حَمْرَةُ: تَرَى تِلْكَ الْحَافِلَاتِ الْكَثِيرَةَ

دیکھو وہ بڑی بسیں ہیں۔

أَنَّهَا مُكَثَّفَةٌ وَمُرِيحَةٌ

وہ ایئر کنڈیشنڈ اور آرام دہ ہیں۔

(يَذْهَبَانِ إِلَى مَكْتَبِ التَّدَاكِيرِ)

(وہ دونوں ٹکٹ گمر کی طرف جاتے ہیں)

حَمْرَةُ: مَنَى تَتَحَرَّكُ أَوَّلُ حَافِلَةٍ إِلَى رَاوِلِندِي؟

راولپنڈی کو جانے والی پہلی بس کب چلے گی؟

الْمُوظَّفُ: إِنَّهَا عَلَى وَشَلِكِ الْخُرُوجِ

یہ نکلنے والی ہے۔

وَلَكِنَّهُ لَا يُوْجَدُ فِيهَا مَقْعَدٌ خَالٍ مَعَ الْأَسْفَرِ

لیکن افسوس اس میں کوئی خالی سیٹ نہیں ہے۔

حَمْرَةُ: يَنْظُرُ إِلَى جَدُولِ الرِّحَلَاتِ عَلَى الْحَافِلِ

(وہ دیوار پر رواں گئی کا نام فہمیل دیکھتا ہے)

هَلْ يُوْجَدُ مَقْعَدَانِ لِي فِي هَذِهِ السَّيَّارَةِ.

کیا اس بس میں دو بیٹیں ہوں گی؟
 الحمد لغادر بعد نصف ساعة
 جو آدھ گھنٹے کے بعد جارہی ہے۔

المؤطلف: نعم، يا سيدى!
 ہاں، جناب۔

حمزة: اذن اعطنا تذكريتين من فضلك
 تو پھر مہربانی کر کے ہمیں دو ٹکٹ دے دیں۔

حامد: واخبرنا من المقاعد في وسط السيارة.
 اور ہمارے لئے بس کے درمیان میں دو بیٹیں ریزرو کر دیں۔
 (لحمزة) ان المقاعد الخلفية تكون مريحة
 (حمزہ سے) پچھلی بیٹیں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔

حمزة: نعم، ذلك صحيح
 ہاں، یہ صحیح ہے۔

حامد: هل تعرف مكان دورة المياه هنا؟
 کیا آپ یہاں لیٹرین کی جگہ جانتے ہیں؟

حمزة: نعم، توجد في حجرة الانتظار هيأنا
 ہاں، کمرہ انتظار کے پاس، میرے ساتھ آؤ۔

(يذهبان إلى حجرة الانتظار
 (دو دونوں کمرہ انتظار کی طرف جاتے ہیں
 ويدخل حامد إلى دورة المياه

اور حامد لیٹرین میں داخل ہوتا ہے۔

ويوجد بعد قليل

اور تھوڑی دیر بعد واپس آ جاتا ہے۔

حامد: وهل يوجد هنا مكان للصلاة أيضا

کیا یہاں نماز کے لئے بھی کوئی جگہ ہے؟

حمزة: هنا مسجد صغير خلف حجرة الانتظار

یہاں کمرہ انتظار کے پیچھے ایک چھوٹی سی مسجد ہے۔

(ينظر في ساعته)

(اچی گھڑی کی طرف دیکھتا ہے)

نعم، قد حان وقت الصلاة

ہاں، نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

تعال نصل قبل موعد الرحيل

آؤ روانگی کے وقت سے پہلے نماز پڑھ لیں۔

يذهبان إلى المسجد

اور مسجد کی طرف چلتے ہیں۔

ويؤديان الصلاة

اور نماز ادا کرتے ہیں۔

ثم يشربان فنجان شاي من الكافيتريا

پھر کینے میرا سے چائے کی پیال پیتے ہیں۔

وإذا بمؤطلف ينادي المسافرين إلى راو البندى

اسی وقت ملازم راولپنڈی جانے والے مسافروں کو بلاتا ہے۔

حَمْزَةُ:

(يَحْمِلُ شَنْطَتَهُ)

(اپلیک اٹھاتا ہے)

تَعَالِ يَا حَامِدُ!

آؤ حامد!

قَدْ آتَى أَنْ الرُّحِيلَ

کوچ کی گھڑیاں آگئیں ہیں۔

(حَامِدُ ابْنًا يَحْمِلُ حَقِيَّتَهُ)

(حامد بھی اپلیک اٹھاتا ہے)

وَيَسِيرُ مَعَ حَمْزَةَ إِلَى الْحَافِلَةِ)

اور حمزہ کے ساتھ بس کی طرف چل پڑتا ہے)

حَامِدُ:

(وَهُوَ يَرْكَبُ)

(سوار ہوتے ہوئے)

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمَرْسَهَا

اللہ کے نام سے، ہے اس کا چلتا اور ٹھہرتا

إِنْ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

بے شک میرا پروردگار معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

حَمْزَةُ:

سَبَّحْنِ الْمَدَى سَخَرْنَا هَذَا

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس کو مسخر کر دیا۔

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

ورنہ ہم اس کے قابل نہ تھے۔

(يَقْتَبِسُ عَنْ رَقْمِ الْمُفْعَدَيْنِ)

(وہ اپنی دونوں سیٹوں کا نمبر تلاش کرتے ہیں)

هُنَا، يَا حَامِدُ!

حامد، ادھر!

حَامِدُ: (وَهُوَ يَجْلِسُ)

(بیٹھتے ہوئے)

الْمَقَاعِدُ مَرِيحَةٌ حَقًّا

واقعی سیٹیں آرام دہ ہیں۔

حَمْزَةُ: وَالتَّكْيِيفُ ابْنًا جَيِّدٌ

اور ایئر کنڈیشننگ بھی عمدہ ہے۔

(يَرْكَبُ السَّائِقُ إِلَى مَقْعَدِهِ)

(ڈرائیور اپنی سیٹ پر سوار ہوتا ہے)

وَيَضْرِبُ الْبُوقَ

اور ہارن جاتا ہے۔

فَيَسْرِعُ الْمُسَافِرُونَ إِلَى مَقَاعِدِهِمْ

مسافر جلدی جلدی اپنی سیٹوں کی طرف جاتے ہیں۔

وَيَعْدُهُمْ مُؤَلِّفٌ

اور ملازم ان کو گنتا ہے۔

فَمَ يَنْزِلُ

پہراڑ جاتا ہے۔

وَيُغْلِقُ الْبَابَ وَرَأَاهُ

اور پیچھے دروازہ بند کر دیتا ہے۔

وَيَتَحَرَّكُ الْخَافِلَةُ

اور بس چل پڑتی ہے

الْتَّمَارِينُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اُجِبْ / اُجِيبْ عَمَّا يَأْتِي

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال ۱: مَنْ يُخَاطِبُهُ حَامِدٌ؟

حامد کس سے مخاطب ہوتا ہے؟

جواب: يُخَاطِبُ مَارًا حَامِدٌ

حامد راہ گیر سے مخاطب ہوتا ہے۔

سوال ۲: مَاذَا يَقُولُ لَهُ حَامِدٌ؟

حامد اس کو کیا کہتا ہے؟

جواب: يَقُولُ لَهُ حَامِدٌ: مِنْ فَضْلِكَ يَا سَيِّدِي أَيْنَ مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ

حامد اس سے کہتا ہے جناب مہربانی کر کے بتائیں کہ بسوں کا اڈہ کہاں

ہے۔

سوال ۳: إِلَى أَيْنَ يُرِيدُ حَامِدٌ السَّفَرَ؟

حامد کہاں سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جواب: إِلَى رَاوِلْهِنْدِي.

راولپنڈی کی طرف۔

سوال ۴: إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَنْظُرُ حَمْرَةُ عَلَى الْحَافِلَةِ؟

حمزہ دیوار پر کیا چیز دیکھتا ہے؟

جواب: إِلَى جَذْوَلِ الرَّحَلَاتِ

روانگی کے ٹائم ٹیبل کی طرف۔

سوال ۵: هَلْ تَكُونُ الْمَقَاعِدُ الْخَلْفِيَّةُ فِي الْخَافِلَةِ مُرَاحَةً؟

کیا بس کی پچھلی سیٹیں آرام دہ ہوتی ہیں؟

جواب: لَا بَلْ تَكُونُ الْمَقَاعِدُ الْخَلْفِيَّةُ فِي الْخَافِلَةِ مُرَاحَةً

نہیں، بلکہ بس کی پچھلی سیٹیں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔

سوال ۶: أَيْنَ كَانَتْ دَوْرَةُ الْمِيَاهِ؟

لیٹرین کہاں تھی؟

جواب: فِي حُجْرَةِ الْإِنْتِظَارِ.

ویٹنگ روم میں۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَأِي الْفُرَاغَ فِي الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(۱) هَلْ تُرِيدُ مَوْقِفَ السَّيَّارَاتِ ؟

(ب) لَا بُدَّ أَنْ التَّاسِكِي.

(ج) سِرْ عَلَيَّ فَمَنْ إِلَى الْيَمِينِ.

جواب : مکمل جملے :

- (ا) هل تريد موقف السجرات الخارجية أم المحلنية ؟
کیا تم کو بیرونی اسوں کا یا مقامی اسوں کا لالہ چاہئے ؟
- (ب) لا بد أن تسافر الناكسي
ضروری ہے کہ تم ٹیکسی کرائے پر لو۔
- (ج) سیر علی طولی ثم ذری الی الیمین
سیدھے چلے جاؤ پھر دائیں جانب مڑ جاؤ۔

سوال نمبر ۳ : صصحیح / صحیحی الجمل النتیة :

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (ا) هذا الموقف بعيدة من هنا
(ب) أنتظر نفس الباص منذ عشرون دقائق
(ج) لكن حامد ينفق
(د) لا يزالان يتحدثان

جواب : درست جملے :

- (ا) هذا الموقف بعيد من هنا
یہ لالہ یہاں سے دور ہے۔
- (ب) أنتظر نفس الباص منذ عشرين دقائق
میں اسی بس کا کس منٹ سے انتظار کر رہا ہوں۔
- (ج) لكن حامد ينفق
لیکن حامد اس سے سبقت لے جاتا ہے۔
- (د) لا يزالان يتحدثان
دونوں باتیں کرتے رہتے ہیں۔

سراج حنیفہ الآداب دوم

سوال نمبر ۳ : استخیم / استخدمی الكلمات التالية في جمل مفيدة :

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں :

جنينة، يلوح، تعال، كمساري، فكة، مكتب، هنا، حافلة، مكينة، فنجان

جواب : جملوں میں استعمال :

۱۔ جنينة (باغ)

في الجنينة اشجار وازهار

باغ میں درخت اور پھول ہیں۔

۲۔ يلوح (نظر آتی ہے)

يلوح الباص من بعيد

بس دور سے نظر آتی ہے۔

۳۔ تعال (آؤ)

تعال معنا

ہمارے ساتھ آؤ۔

۴۔ كمساري (کنڈیکٹر)

أعطاه الكمساري تذکرتين

کنڈیکٹر نے اس کو دو ٹکٹ دیئے۔

۵۔ فكة (ریزگاری)

عبدی فكة نفوذ

میرے پاس ریزگاری ہے۔

۶۔ مكتب (دفتر)

هذا مكتبي الجديد

یہ میرا نیا دفتر ہے۔

واحد	جمع
سیارات (س)	سیارات (س)
شركات (کپی)	شركات (کپی)
میاہ (پانی)	میاہ (پانی)
خافلات (س)	خافلات (س)
مسافرون (مسافر)	مسافرون (مسافر)

سوال نمبر ۶: اذکر / اذکر صیغ الافعال التالیة و اوابها.

درج ذیل افعال کے صیغے اور اواب بتائیں۔

یخاطب، تریذ، تستاجر، سیر، ذر، أنتظر، یخفون، تفصل، سخر.

ایواب	صیغ	افعال
مفاعله	مضارع: واحد مذکر غائب	یخاطب
الفعال	مضارع: واحد مذکر حاضر	تریذ
استفعال	مضارع: واحد مذکر حاضر	تستاجر
ضرب ینضرب	امر: واحد مذکر حاضر	سیر
نضر ینضرون	امر: واحد مذکر حاضر	ذر
الفعال	مضارع: واحد متکلم	أنتظر
تفعل	مضارع: جثیہ مذکر غائب	یخفون
الفعال	مضارع: واحد مونث غائب	تفصل
تفعیل	مضارع: واحد مذکر حاضر	سخر
تفعیل	ماضی: واحد مذکر غائب	

جواب:

۷۔ ہا (آؤ)

ہا یا الی المنجد

ہمارے ساتھ مسجد آؤ۔

۸۔ خافلة (س)

ہذه خافلة كثيرة

یہ لڑکیاں ہیں۔

۹۔ مکيفة (ایز کنڈیشنڈ)

الحافلة المكيفة مريحة جداً

ایز کنڈیشنڈ بس بہت آرام دہ ہوتی ہے۔

۱۰۔ فحان (پانی)

اغطي فحان شاي

مجھے چائے کی پیالہ دو۔

سوال نمبر ۵: هات / هاتی خُموع المفردات و مفردات الجموع من الأسماء الآتية.

درج ذیل اسماء سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔

موقف، سیارات، باص، دقیقه، شركات، میاہ، خجرة، اسم، خافلات، مسافرون

جواب:

واحد	جمع
موقف (اؤ)	مواقف (اؤ)
باص (س)	باصات (س)
دقیقة (منت)	دقائق (منت)
خجرة (کرہ)	خجرات (کرہ)
اسم (نام)	اسماء (نام)

سوال نمبر ۷: اوضح / اوجھی نسب ضبط الکلمات التي تحتها خط.
ون کرات کے اعراب کی وجہ بیان کریں جن کے نیچے خط ہے۔

۱۔ فَوَضَّلَكَ إِلَى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ الْخَارِجِيَّةِ

۲۔ أَرَيْدُ أَنْ أَرْكَبَ الْبَاصَ رَقْمَ بَسْعَةٍ

۳۔ لَيْسَ بَعِيدًا

۴۔ يَجِدُ هُنَاكَ رَحَامًا

۵۔ إِنَّ الْمَقَاعِدَ الْخَلْفِيَّةَ تَلَوْنَ مُرْجَعَةً

جواب: وجہ اعراب:

۱۔ مَوْقِفٍ: حرف جار الی کی وجہ سے مجرور ہے۔

السَّيَّارَاتِ: موقوف کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

الْخَارِجِيَّةِ: السیارات مجرور کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

۲۔ أَرْكَبَ: حرف یاصب ان نے مضارع کو منصوب بنا دیا ہے۔

۳۔ بَعِيدًا: لیس کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۴۔ رَحَامًا: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۵۔ الْمَقَاعِدَ: حرف مشبہ بالفعل ان کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

ہے۔

الْخَلْفِيَّةَ: منصوب کی صفت ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

مُرْجَعَةً: تکرؤن کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

سوال نمبر ۸: ترجمہ / ترجمہ منافی فی الغریبۃ

عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب: عربی ترجمہ:

۱۔ میں آپ کے شہر میں اجنبی ہوں۔

أَنَا غَرِيبٌ فِي بَلَدِكَ

۲۔ بس کا اڈہ کہاں ہے؟

أَيْنَ مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ؟

۳۔ وہ اپنا ہاتھ جیب میں ڈالتا ہے۔

هُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي جَيْبِهِ

۴۔ میرے پاس ریڑ گاڑی موجود ہے۔

عِنْدِي فِلكَةٌ نَقُودٍ

۵۔ وہ دونوں کیفے ٹیریا سے چائے کی ایک پیالی پیتے ہیں۔

هُمَا يَشْرَبَانِ فِنْجَانَ شَايٍ مِنَ الْكَافِتِيرِيَا

☆.....☆.....☆

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

پچیسواں سبق

فِي مُسَاعَدَةِ الْبَائِسِينَ

﴿مُصِيبَتِ زَدُوں کی مدد﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَاعَدَةٌ	مدد کرنا	الْبَائِسِينَ	مُصِيبَتِ زَدُوں لوگ
عَجَزَتْ	میں عاجز ہوں۔	تَجَرَّذُوا	کسی کام کے لیے بے
"	میں ادا نہیں کر سکتا	"	لوٹ ہوئے اور کوشش
الْبَاقِيَاتُ	زندہ جاوید نیکیاں	"	کی
صَالِحِ الْأَعْمَالِ	نیک عمل	لِلَّهِ ذُرُّهُمْ	ان کی خوبی اللہ کے لیے
جَمْعُ الْوَجِيعَةِ	بہت زیادہ درد مند	"	سبحان اللہ
"	اور دکھی	تَرْمِيْ	پھینکتی ہے۔ مسترد کر
سَبَى الْأَحْوَالِ	بری حالت والے	"	دیتی ہے
جُوعٌ	بھوک	شَقَاءٌ	ہماری
عُرَى	ننگا پن۔ بدن پر پہنے کے	إِفْلَاقٌ	غرمت و تھکدستی
"	لے کپڑے دستیاب نہ ہونا	شَقَاءٌ	بد قسمتی
خَاطِفٌ	اچکنے والا	الْمَجَالُ	میدان
أَوْجَعُ	دکھ تکلیف	الْجَاوِلُ	موتیں
السَّاهِرِينَ	رات کو جاگنے والے	أَوْجَالُ	خوف۔ ڈر
أَجَالٌ	نسلیں۔ قومیں	أَدْيَانُ	دین کی جمع

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الصَّالِحَاتُ	نیکیاں	لَا تُهْمِلُوا	کو تباہی نہ کرو
عَوَاقِبُ	انجام	لَا تَجْهَلُونَ	تم نہیں جانتے
النَّالُ	سفاوت کرنے والا	جَوَادٌ	خوبی
الْإِهْمَالُ	کو تباہی	تَسَابَقُوا	ایک دوسرے سے
مِيزَانُ سِنِيٍّ	بھاگنے کے مقابلہ کا	"	سبق میں مقابلہ کرو
"	میدان	أَمَامَكُمْ	تمہارے سامنے
الْمُحْسِنُونَ	نیک لوگ	الْإِحْسَانُ	نیکی
يَوْمُ الْإِنَابَةِ	جزا اور بدلے کا دن	مَدَنِيَّةٌ	تمدن و تمدن
عَشْرَةُ أَفْئَالٍ	دس اس طرح کی	جَزَاءٌ	بدلہ
يَجْلُ	بلند ہے	وَزْنٌ	توڑ
عَدَّةٌ	کنٹی	مَبْكِيَّاتٌ	ماپ
ذَابَتْ	پگھل گئی	جُفَّتْ	خشک ہو گئیں
خَشَّاشَتُنَا	ہمارے آخری دم۔ باقی	أَنْيَابٌ	دانت
"	روح	مَآفِينَا	آنکھ سے آنسو بہنے کی وہ
هَنَا	خوشگوار ہونا	"	جگہ جو ناک کی طرف ہو
يَغْفُبُ	پچھے آنا	"	گوشہ چشم
الْكُدْرُ	زندگی کی تلخیاں	كَافِيٌّ	بدلہ دینے والا
لَمْ تُهْبُوْ	تم پیدا نہ ہوئے۔ تیزی	جَادُوا	انہوں نے سفاوت کی
"	اور پھرتی کا مظاہرہ نہ کیا	إِكْلِيلٌ	تاج
سَامِعِينَ	سننے والے	صَمٌّ	بمیرہ پن
بُكَاءُ الْبُطْفَالِ	بچوں کی زاری	الْعَهْدُ	پیمانہ وفا
الْإِخَاءُ	بھائی چارہ	بَشَرٌ	انسان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الَّذِينَ	وہ داریاں	عَبْرَتٌ	عبرت حاصل کرو
نَاسٍ	بھلائے والا	غَضَبٌ	غضب
مُضَرٍّ	منع	نَعْتِينَ	نعتیں
		مَصَابِ	مصائب زمانہ

سبق کا ترجمہ

وَعَجَزْتُ عَنْ شُكْرِ الَّذِينَ نَجَّرْتُمَا

لِلْبَاقِيَاتِ وَصَالِحِ الْأَعْمَالِ

ترجمہ: اور میں ان لوگوں کا شکر یہ ادا کرنے سے قاصر ہوں جو زندہ جاوید نیکیوں اور نیک اعمال میں پر غلوس ہو کر لگ گئے ہیں۔

لِلَّهِ ذُرُّهُمُ فَكُمُ مِنْ بَائِسٍ

جَمِ الْوَجِيفَةِ سَبِي الْأَحْوَالِ

ترجمہ: اللہ کے لیے ان کی خولی (آفرین ہے ان پر) پس کتنے مصیبت زدہ ہیں جو بہت درد مند ہیں اور ان کے حالات بہت برے ہیں۔

تَوَفَّنِي بِهِمُ الدُّنْيَا فَمِنْ جُوعٍ إِلَى

عَرْشِي إِلَى سَقَمٍ إِلَى أَفْئَالٍ

ترجمہ: دنیان کو چھوٹ دیتی ہے۔ بھوک سے تنگ پن کی طرف ہماریوں کی طرف اور غربت و عجز سستی کی طرف۔

لَوْ لَا هُمْ لَقَضَى عَلَيْهِ شِقَاءُ هـ

وَعَلَا الْمَحَالَّ لِخَاطِفِ الْأَوْجَالِ

ترجمہ: اگر یہ (نیک) لوگ نہ ہوتے تو بد بختی ان کا کام تمام کر دیتی اور میدان موتوں کو اچک لینے والوں (موت کے سوداگروں قاتلوں) کے لیے خالی رہ جاتا۔ (یعنی کوئی رکاوٹ نہ ہوتی)

لِلَّهِ ذُرُّ السَّاهِرِينَ عَلَى الْآلِي

شَهْرُوا مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْأَوْجَالِ

ترجمہ: نعتیں ہونے کے باوجود خوف اور دکھ سے نہ سونے والو! تمہاری خولی اللہ کے لیے ہے۔

الْقَائِمِينَ بِخَيْرٍ مَا جَاءَتْ بِهِ

مَدَنِيَّةُ الدَّيَّانِ وَالْأَجْيَالِ

ترجمہ: اور دینیوں اور نسلوں کی تہذیب و تمدن جس چیز کو لاتی ہے اس کو بہتر طور پر قائم کرنے والوں کو آفرین!

لَا تَهْمِلُوا فِي الصَّالِحَاتِ فَإِنَّكُمْ

لَا تَجْهَلُونَ عَوَاقِبَ الْأَعْمَالِ

ترجمہ: نیکیوں میں کوتاہی نہ کرو کیونکہ تم کو تاہی کے انجام سے بے خبر نہیں ہو۔

فَتَسَابَقُوا الْخَيْرَاتِ فَهِيَ أَمَامَكُمْ

مِيدَانُ سَبَقِ الْجَوَادِ النَّالِ

ترجمہ: ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر نیکی کرو کیونکہ تمہارے سامنے خلی اور فیاض کے ایک دوڑ کے میدان کی طرح ہے۔

وَالْمُحْسِنُونَ لَهُمْ عَلَى إِحْسَانِهِمْ

يَوْمَ الثَّابَةِ عَشْرَةِ الْأَمْثَالِ

ترجمہ: اور نیکی کرنے والوں کے لیے ان کی ایک نیکی پر بدلے کے دن اس جیسی دس

ملیں گی۔

وَجَزَاءُ رَبِّ الْمُحْسِنِينَ يَجُلُّ عَنْ
عَذَابٍ وَعَنْ وَزْنٍ وَعَنْ مَكِيلٍ
ترجمہ: احسان کرنے والوں کے رب کی جزا اتنی وزن اور ماپ سے بالاتر ہے۔
(۲)

وَقَالَ الْخَوَزِي مَارُونَ غَصَصَ فِي قَصِيدَتِهِ "أَيْنَ الْجِيَاعُ"
خویری مارون غصن نے اپنے قصیدے میں "بھوکوں کی آہ زاری" میں کہا۔

ذَابَتْ حَشَاشَتًا جَفَتْ مَا قَيْنَا وَالْجُوعُ قَدْ قَعَلَتْ أُنْيَابُهُ فِينَا
يَا سَامِعِينَ بَكَاءَ الْأَطْفَالِ مَا لَكُمْ جُوعًا تَرَى هَلْ بِكُمْ يَاقَوْمَنَا صَمَمُ
أَيْنَ الْأَخَا وَالْوَفَا وَالْعَدُوِّ وَالذَّمُّ مَا أَنْتُمْ بَشَرًا إِنْ لَمْ تُمِدُّوْنَا
يَا نَائِبِينَ عَلَى فُرُشِ الْهِنَا اعْتَبِرُوا لَا بُدَّ يَغْقَبُ صَفْوَالِ الْعِيشَةِ الْكَدْرُ
إِنْ لَمْ تَهْبُوا لِفَعْلِ الْخَيْرِ فَانظُرُوا وَالنِّعَمُ سَخَطُ الْإِلَهِ فَمَا لِلَّهِ بِنَا سَيِّئًا
يَا رَبِّ يَا مُصَدِّرَ الْإِحْسَانِ كَافِيَ جَمِيعِ الْإِلَى جَادُوا بِمَالِهِمْ
وَاحْفَظْ لَهُمْ فِي السَّمَاءِ الْكَلِيلَ أَحْرِهِمْ
وَنَجِّهِمْ مِنْ بَلَاءِ الدَّهْرِ آمِينَ

اشعار کا ترجمہ

- ۱۔ ہماری آخری سانسیں پھل گئی ہیں اور ہماری آنکھوں کے کونے خشک ہو گئے ہیں اور بھوک نے اپنے دانت ہمارے اندر گاڑ دیے ہیں۔
- ۲۔ اے بچوں کی آہ زاری سننے والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے تم جزا دیے جاتے ہو۔ اے میری قوم! کیا تمہیں بہرہ پن کی بیماری ہے۔
- ۳۔ کہاں ہے بھائی چارہ وفاداری وعدے وار ذمہ داریاں؟ اگر تم نے ہماری مدد نہ

کی تو تم انسان نہیں ہو۔

- ۳۔ اے خوشگوار بستروں پہ سوئے والو! عبرت حاصل کرو کیونکہ زندگی کی مسرتوں کے پیچھے زندگی کی تلخیاں بھی ضرور آتی ہیں۔
- ۵۔ اگر تم نے نیک کام کے لیے جلدی نہ کی تو اللہ کے غضب کا انتظار کرو پس اللہ ہمیں فراموش کرنے والا نہیں ہے۔
- ۶۔ اے رب! اے احسان اور نعمتوں کے منبع! اے تمام نیکیوں کا بدلہ دینے والے! انہوں نے اپنے مال کا (غریبوں کو) بھرپور عطیہ دیا۔
- ۷۔ ان کے لیے ان کا اجر کا تاج آسمان پر محفوظ رکھ اور ان کو مصائب زمانہ سے نجات دے۔ آمین

الْأَسْئَلَةُ وَالتَّمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ.

درج ذیل سوالوں کا جواب دیں

- سوال ۱: عَنْ شُكْرٍ مَنْ عَجَزَ الشَّاعِرُ "حَافِظُ اِبْرَاهِيمِ"؟
کس کے شکرے شاعر حافظ ابراہیم قاصر ہے؟
- جواب: عَجَزَ الشَّاعِرُ "حَافِظُ اِبْرَاهِيمِ" عَنْ شُكْرِ الدِّينِ تَجَرُّدًا وَ
لِلْبَقَايَاتِ وَصَالِحِ الْأَعْمَالِ
شاعر حافظ ابراہیم ان لوگوں کا شکر ادا کرنے سے قاصر ہے جنہوں نے باقی رہنے والی نیکیوں اور نیک اعمال کے لیے خود کو وقف کر رکھا ہے۔